Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 138:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 23rd May, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● جمعہ ۲۳ رمئی ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۴ رذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ● کلکتہ

اسرائیل کے تازہ حملوں میں 82 فلسطینی جاں بحق

غزہ کی 20 لاکھ آبادی بھوک و پیاس سے بے حال، اقوام متحدہ فکرمند

اسرائیل 22 مئی: اسرائیل کے غزہ پر وحشیانہ حملے جاری ہیں۔ بدھ کو تازہ کارروائی میں 82 فلسطینیوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاع ہے۔ مرنے والوں میں درجنوں خواتین اور بچے شامل ہیں۔ اس درمیان جنگ سے تباہ ہو چکے فلسطینیوں کے درمیان بدھ کو بھی کھانے پینے کی اشیاء اور دوائیاں نہیں پہنچ سکیں۔ عالمی دباؤ میں اسرائیل نے پیر، منگل کو کچھ ٹرکوں میں اشیاء غزہ میں بھیجی تھی لیکن اس کی تقسیم ابھی تک نہیں ہو سکی ہے۔ اقوام متحدہ نے اسرائیلی فوج کے اس طرز عمل پر فکرمندی ظاہر کی ہے۔ غزہ میں 2 مارچ سے ضروری اشیاء کی سپلائی رکی ہوئی ہے جبکہ سرحد پر سامان سے لدے ہزاروں ٹرک کھڑے ہوئے ہیں۔ دباؤ کے بعد اسرائیلی حکومت نے ضروری اشیاء سے لدے کچھ ٹرکوں کو غزہ کی سرحد کے اندر جانے کی اجازت دی تھی لیکن حکومت کے فیصلہ کی اسرائیل میں مخالفت شروع ہو گئی ہے۔ لوگ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بعد غزہ میں ضروری اشیاء کی سپلائی اور تقسیم کے لیے کہہ رہے ہیں۔ ان حالات میں غزہ کی 20 لاکھ سے زیادہ آبادی بھوک

............باقی صفحہ 04 پر

ممتا حکومت 1700 کروڑ مودی حکومت سے لینے کے لئے تیار

پورے ہندستان میں ترقیاتی اخراجات وحساب کتاب میں بنگال کا مقام اول

کولکاتا، 22 رمئی: ہر بار کسی نہ کسی وجہ سے ریاستی و مرکزی حکومت کے مابین خلش و دل آزاری کا ماحول بنا رہتا ہے۔ جو سرخیوں میں بھی آتے ہیں مگر ہر بار کی طرح اس بار بھی مرکزی حکومت کا جو حکومت بنگال کے تئیں بقایا رقمیں ہیں جو مودی حکومت دینے میں آنا کانی کر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ممتا حکومت کو ریاستی اسکیموں کو تیزی و بہتری سے چلانے میں دشواریاں ہو رہی ہیں۔ لیکن اس بار ترنمول حکومت نے بھی مرکز سے موٹی رقموں کو وصول کرنے کے لئے کمر کس لیا ہے۔ 15 ویں فنانس کمیشن یعنی سرمایہ اخراجات کے معاملے میں ہندستان کے اندر بنگال کا مقام ہر لحاظ سے اطمینان بخش ہے۔ آگے بھی جو رقمیں دی گئیں تھیں ان رقموں کے حساب کتاب میں بنگال حکومت نے مودی حکومت کو ایک بھی شکایت کا موقع نہ دیا تھا۔ اب اسی بنیاد پر حکومت مغربی بنگال نے مودی حکومت سے بقایا وصولی کے معاملے میں سخت گیر رویہ اپنانے سے بھی گریز نہیں کرے گی۔ رواں مالیاتی سال میں ہی حکومت مغربی بنگال اپنی بقایا رقموں کو لینے کے لئے نرمیت کا مظاہرہ نہیں کرے گی۔ یاد رہے کہ گزشتہ مارچ کے مہینے میں مالیاتی رواں سال کے آخر میں مرکزی حکومت نے دوسری قسط کی فراہمی کی تھی۔ اس کے بعد ہی بنگال کے مختلف اضلاع میں ترقیاتی کاموں کے لئے 2542.19 کروڑ روپئے دیئے گئے۔ ان میں سے 797.56 کروڑ نکاسی کے کاموں میں خرچ ہوئے پھر قابل استعمال پانی سمیت بنیادی ڈھانچے کی ترقیاتی کاموں میں بقایا رقموں کا استعمال کیا گیا۔ اس کے بعد جو بھی بچا ان سے بہت سارے اضلاع میں مرمتی کام بھی پورا کیا گیا۔ بتایا گیا کہ ان میں سے 1127 کروڑ کا

......باقی صفحہ 04 پر

فوجی کارروائی روکنے کے ٹرمپ کے دعووں پر مودی کی خاموشی حیران کن: کانگریس

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ مسلسل پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی روکنے کے اپنے دعوے دہرا رہے ہیں لیکن اس پر وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی حیران کن ہے اور ملک کو بتایا جانا چاہئے کہ حکومت اس پر ردعمل کیوں نہیں دے رہی ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ مسٹر ٹرمپ 11 دنوں میں 8 بار ایسے دعوے کر چکے ہیں اور کشمیر پر بات چیت کے لیے غیر جانبدار جگہ کی بات بھی کر رہے ہیں اور بار بار ہندوستان کے وزیر اعظم اور پاکستان کے وزیر اعظم کی ایک ہی طریقے سے تعریف کر رہے ہیں، لیکن حکومت ہند اس پر خاموش ہے اور کوئی جواب نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 دنوں میں 8 ویں بار صدر ٹرمپ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا پورا کریڈٹ لیا، ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے اعظم کی یکساں تعریف کی اور انہیں ہر طرح سے مساوی قرار دیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ امریکہ کے ساتھ تجارت ہی وہ ذریعہ تھا جس کا استعال انہوں نے ہندوستان

............باقی صفحہ 04 پر

آگ کا قہر: یوپی کے بدایوں میں 100 جھونپڑیاں جل کر خاک، فیکٹری میں آتشزدگی سے لاکھوں روپے کا نقصان

بدایوں 22 مئی: اتر پردیش کے بدایوں میں ظریف نگر اور اُجھانی علاقے میں بدھ کی رات شدید آتشزدگی نے قہر برپا کر دیا۔ کئی گھر اس کی زد میں آگئے۔ سون بُڑی گاؤں میں رات قریب 8 بجے نامعلوم وجوہات سے آگ لگ گئی۔ یہ واقعہ اس وقت ہوا جب آندھی چل رہی تھی۔ اس سے آگ نے کچھ ہی لمحوں میں خوفناک شکل اختیار کر لی۔ اس دوران گاؤں میں 100 سے زیادہ جھونپڑیاں جل کر خاک ہو گئیں۔ ظریف نگر تھانہ علاقہ کے گاؤں سون بُڑی میں لگی آگ سے مکان اور اس میں رکھے گھریلو سامان جل کر راکھ ہو گئے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی۔ دیر رات تک آگ کو بجھانے کا کام جاری رہا۔ دیہی لوگوں کے مطابق گاؤں میں کئی دنوں سے بھونسے کا ڈھیر جمع تھا۔ چار دنوں سے آگ سلگ رہی تھی۔ کسی نے اس پر توجہ نہیں دی۔ بدھ کی رات آئی آندھی کی وجہ سے بھونسے اور کنڈے کے ڈھیر میں آگ لگ گئی۔ رفتہ رفتہ یہ آگ پورے گاؤں کے 100 گھروں میں پھیل گئی۔ حادثے کی وجہ سے دیہی لوگوں کو کافی مالی نقصان

......باقی صفحہ 04 پر

سلمان خان کی سکیورٹی میں پھر چوک!

دو دن میں دو افراد کی غیر قانونی طور پر 'گلیکسی اپارٹمنٹ' میں داخلے کی کوشش

ممبئی 22 مئی: معروف اداکار سلمان خان کی ممبئی کے باندرہ علاقے میں واقع رہائش گاہ 'گلیکسی اپارٹمنٹ' میں دو دن کے اندر اندر دو الگ الگ افراد نے غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کی، جس کے بعد ان کی سکیورٹی پر ایک بار پھر سوال اٹھنے لگے ہیں۔ ان میں سے ایک واقعہ بدھ کے روز پیش آیا، جب ایک 36 سالہ خاتون ایشا چھابڑا بغیر اجازت بلڈنگ میں داخل ہو گئی اور سلمان خان کے فلیٹ تک پہنچ گئی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے خاتون کو حراست میں لے لیا اور اس کے خلاف غیر قانونی داخلے کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اس واقعے کے ایک دن پہلے بھی ایسا ہی ایک واقعہ پیش آیا تھا، جب چھتیس گڑھ کے رہنے والے جتیندر کمار سنگھ نامی ایک شخص نے سلمان خان سے ملنے کی خواہش میں زبردستی گلیکسی اپارٹمنٹ میں گھسنے کی کوشش کی۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ 20 مئی کو شام 7:15 بجے پیش آیا۔ جتیندر پہلے صبح کے وقت بلڈنگ کے آس پاس گھومتا نظر آیا تھا، جس پر سکیورٹی اہلکار نے اسے وہاں سے ہٹنے کو کہا۔ اس دوران اس نے غصے میں آ کر اپنا موبائل فون زمین پر پھینک کر توڑ دیا۔ بعد ازاں شام میں وہ شخص ایک رہائشی کی گاڑی کے پیچھے چھپ کر اندر داخل ہو گیا، تاہم موجود پولیس اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار

......باقی صفحہ 04 پر

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

23؍ مئی 2025

فجر	3 بج کر 23 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 53 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 10 منٹ
مغرب	6 بج کر 18 منٹ
عشاء	7 بج کر 36 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ہندستان کی سیکولر و جمہوریت کو فروغ دینے والی ٹیم میں ابھیشیک بنرجی شامل
غیر ممالک اسفار میں پاکستان کی اصلیت کا تذکرہ بھی کھل کر ہوگا

کولکاتا:22 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ملک میں دہشت گردی کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مرکزی حکومت کا زیرِ ٹولیریشن اصول کو ہی کل ہند پیمانے پر غیر ممالک جانے والے کمانڈو کا یہی سلوگن ہوگا۔ اوراسی پر وہ کاربند رہیں گے۔ اسی عمل کو تقویت دینے کے لئے بدھ کو جے ڈی یو کے ایم پی سنجے جھا کی قیادت میں ٹیم روانہ ہوا۔ جس کے ایک اہم رکن ڈائمنڈ ہاربر کے ترنمول ایم پی ابھیشیک بنرجی بھی تھے۔ اس وقت وہ سبھی ٹوکیو پہنچ گئے ہیں۔ غیر ممالک اسفار میں ابھیشیک بنرجی کی ذمہ داری بھی بڑی ہے اپنے ملک کی سلامتی و تحفظ کے ضمن میں۔ یادر ہے کہ پاکستان کے دہشت گرد نے پہلگام میں جو دہشت پھیلائی، لاتعداد لوگوں کی جان لی۔ اس سے پوری دنیا میں پاکستان کے خلاف نفرت کا ماحول بن گیا ہے۔ اس وقت جو نمائندے غیر ممالک کے اسفاروں میں نکلے ہیں وہ ان ہی تشدد سے پوری دنیا کو آگاہ کرینگے۔ یہ بھی کہیں گے کہ ہندستان ایک سیکولر و جمہوریت کا پابند ملک ہے۔ امن و امان ان کا مسلک ہے۔ ہر مذاہب کے لوگ ہندستان میں پوری آزادی سے رہتے ہیں۔ جبکہ پاکستان اس کے بر عکس ہے۔ تشدد کو فروغ دینا اس ملک کی پرانی فطرت ہے۔ ہندستان کی ترقی سے پاکستان کو حسد ہے اس لئے بار بار وہ یہاں کے معصوم لوگوں کو اپنا نشانہ بناتا ہے۔ جس کا واضح مثال ہے۔ پہلگام میں ان کی دہشت گردی اور معصوم لوگوں کی بے دریغ ہلاکت ابھیشیک بنرجی کا غیر ممالک اسفار سے ہندستان کی سیکولر و جمہوریت مزاج کو تقویت ملے گی باہر کے لوگوں کو پتہ چلے گا کہ ہندستان کی حکومت ایک سیکولر و جمہوری ملک ہے جو ترقیات کو پسند کرتا ہے۔ اور اپنے ملک میں ہر مذہب و ملت کے لوگوں کا بخوبی تحفظ کرتا ہے اور ان کو خوشحال زندگی مہیا کرتا ہے۔

انڈیگو طیارے کی ہنگامی لینڈنگ: ”زندگی ختم ہونے کا احساس ہوا“، پائلٹ کو سلام : ترنمول ایم پی

کولکاتا:22 مئی: دہلی سے سری نگر جارہے انڈیگو ایئر لائن کے ایک مسافر طیارے میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب طیارہ شدید آندھی اور ژالہ باری کی زد میں آ گیا۔ یہ واقعہ اُس وقت پیش آیا جب طیارہ سری نگر کے قریب فضا میں پرواز کر رہا تھا۔ خراب موسم کے باعث پائلٹ نے فوری طور پر ہوائی کنٹرول سے رابطہ کر کے ایمرجنسی لینڈنگ کی اجازت طلب کی اور شام تقریباً 6:30 بجے طیارے کو سری نگر ایئر پورٹ پر بحفاظت اتار لیا۔ طیارے میں موجود مسافروں میں مغربی بنگال سے تعلق رکھنے والا ترنمول کانگریس کا پانچ رکنی وفد بھی شامل تھا۔ وفد میں ریاستی وزیر مانس بھوئیاں، راجیہ سبھا اراکین ڈیریک او برائن، ممتا بالا ٹھاکر، ندیم الحق اور ساگر کا گھوش شامل تھیں۔ ساگر کا گھوش نے بعد ازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: ”ایسا لگا جیسے زندگی کا خاتمہ ہونے والا ہے“۔ پائلٹ کو سلام ہے جنہوں نے ہمیں زمین پر بحفاظت اتار لیا۔ اترنے کے بعد دیکھا کہ طیارے کی ناک بری طرح سے تباہ ہو چکی تھی۔ عینی شاہدین کے مطابق، طیارے کی کھڑکیوں پر بڑے بڑے اولے گر رہے تھے اور مسافر شدید خوف و ہراس میں مبتلا تھے۔ پرواز کے دوران طیارہ کئی بار جھٹکے سے ہلتا ہوا دیکھا گیا، جس کی ویڈیو فوٹیج بھی منظر عام پر آئی ہے۔ یہ وفد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر جموں و کشمیر کے اُن علاقوں کا دورہ کر رہا ہے جو سرحد پار سے فائرنگ اور کشیدگی سے متاثر ہوئے ہیں۔ سری نگر پہنچنے کے بعد وفد نے ریاستی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں عمر عبداللہ نے مظلوم کشمیری عوام سے ہمدردی کے اظہار پر ممتا بنرجی کا شکریہ ادا کیا۔

جمعرات کے روز ترنمول وفد نے زمینی راستے سے پونچھ روانگی اختیار کی، جہاں وہ متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کرے گا۔ دورے کی تکمیل کے بعد یہ وفد اپنی رپورٹ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو پیش کرے گا۔

ریاستی بی جے پی کی کور کمیٹی کی میٹنگ کافی عرصے سے نہیں ہوئی
دلیپ گھوش کو نظر انداز کرنے کی حکمت عملی

کولکاتا: 22 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاستی بی جے پی کی کور کمیٹی کی میٹنگ ہوئے کافی عرصہ ہو گیا ہے۔ حالانکہ پارٹی کی ریاستی کمیٹی نے حال ہی میں کئی میٹنگیں کی ہیں، لیکن کور کمیٹی کو باضابطہ طور پر نہیں بلایا گیا ہے۔ اور یہاں بھگوا کیمپ کے اندر سوال یہ ہے کہ کیا یہ فیصلہ دلیپ گھوش کو نظر انداز کے لیے ہے؟

سابق ریاستی صدر دلیپ گھوش بی جے پی کی کور کمیٹی کے رکن ہیں۔ لیکن دلیپ نے ریاستی حکومت کی دعوت پر دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا دورہ کیا۔ انہوں نے وہاں وزیر اعلیٰ سے ملاقات بھی کی۔ اور تب سے بی جے پی اور پارٹی کے حکمراں کیمپ کے ایک حصے نے دلیپ کو نظر انداز کرنے کی حکمت عملی اپنائی ہے۔ اگر سرکاری کور کمیٹی کی میٹنگ بلائی جائے تو دلیپ گھوش کو مدعو کیا جائے۔ کیونکہ وہ بنگال بی جے پی کی کور کمیٹی کے رکن ہیں۔ اس لیے پارٹی کی کور کمیٹی کے ارکان کو اجلاس میں نہیں بلایا جا رہا ہے۔

اطلاعات ہیں کہ کور کمیٹی کے اجلاس کے بغیر کئی اہم فیصلے کئے جا رہے ہیں۔ سابق ریاستی صدر کو بنگال بی جے پی کے کسی سرکاری پروگرام میں مدعو نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہیں کولکاتا میں پارٹی کے ترنگا مارچ میں مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ لیکن دلیپ نے کھڑگپور میں ترنگا یاترا میں حصہ لیا۔ اس دوران دلیپ گھوش اپنی بیوی کے ساتھ تریپورہ گئے ہیں۔ وہ بدھ کو اپنی بیوی رنکو مجمدار کے ساتھ تریپورہ گئے تھے۔ دلیپ آج جمعرات کو اپنی بیوی کے تریپوریشوری مندر میں پوجا کرنے کے لیے جانے والے ہیں۔

طوفان سے کولکاتا کا درجہ حرارت گرا

کولکاتا: 22 مئی (عوامی نیوز سروس) طوفان کی وجہ سے درجہ حرارت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ صبح کے وقت خوشگوار موسم رہا۔ یہ طوفان کب تک چلے گا؟ علی پور محکمہ موسمیات نے پیشن گوئی کی ہے کہ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے کئی اضلاع ہفتے کے آخر میں گیلے ہوں گے۔ شمال میں بھی بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ دارجلنگ، کوچ بہار، شمالی اور جنوبی دیناج پور میں موسلا دھار بارش کی وارننگ ہے۔ یہ طوفان اگلے ہفتے پیر تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد موسم بدل جائے گا۔

محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ مرشد آباد میں آج جمعرات کو تیز بارش کا خطرہ ہے۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مغربی مدنا پور، جھارگرام، مرشد آباد اور ندیا اضلاع میں جمعہ کو گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش کا امکان ہے۔ گرج چمک کے ساتھ بارش اور تیز ہوائیں 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہیں۔ اگلے پیر تک بارش کا امکان ہے۔ اتوار تک درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئے گی۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے گرمی کے ساتھ ساتھ نمی کی وجہ سے بھی تکلیف ہوگی۔

آج جمعرات کو شمالی بنگال کے آٹھ اضلاع میں دارجلنگ سے مالدہ تک گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ دارجلنگ، کوچ بہار، شمالی دیناج پور اور جنوبی دیناج پور اضلاع میں الگ تھلگ مقامات پر موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ مالدہ، شمالی اور جنوبی دیناج پور میں طوفان کے زیادہ امکانات ہوں گے۔ بارش اور ہلکی گرج چمک کے ساتھ شمالی بنگال میں اگلے ہفتہ تک جاری رہے گا۔

کولکاتا میں جزوی طور پر ابر آلود آسمان۔ دن چڑھنے کے ساتھ ساتھ آسمان مکمل طور پر ابر آلود رہنے کا امکان۔ طوفان کی وجہ سے رات کا درجہ حرارت تقریباً پانچ ڈگری تک گر گیا۔ اگرچہ صبح کے وقت موسم خوشگوار رہے گا لیکن دوپہر کے وقت آبی بخارات کی وجہ سے پریشانی ہوگی۔ دوپہر یا رات میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ بارش کا سلسلہ آئندہ اتوار تک جاری رہے گا۔

نیو مارکیٹ کی تاریخی گھڑیال ٹاور مرمت کی منظوری، جلد کام کا آغاز متوقع

کولکاتا: 22 مئی (عوامی نیوز سروس) آخرکار کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) نے شہریوں کے ایک اقدام کو نیو مارکیٹ کی تاریخی گھڑیال ٹاور کی مرمت کی اجازت دے دی ہے۔ یہ گھڑیال ٹاور 1874 میں نئی مارکیٹ کے ساتھ تعمیر کیا گیا تھا اور وکٹورین گوتھک طرزِ تعمیر کی ایک شاندار مثال سمجھا جاتا ہے۔ یہ اجازت " کولکاتا ریسٹورررز" کو دی گئی ہے، جو اس سے قبل بھی شہر کی کئی قدیم عمارتوں کو روشنی اور زندگی بخش چکے ہیں۔ ابتدا میں ان کا منصوبہ صرف گھڑی کی مرمت تک محدود تھا مگر جب ماہرین نے معائنہ کیا تو انہیں ٹاور کی بوسیدہ حالت کا اندازہ ہوا۔ ٹوٹی ہوئی فرشیں، دیواروں میں دراڑیں بڑھتی ہوئی جھاڑیاں اور ہوا سے اڑے ہوئے وینٹی لیٹرز۔ ماہر تحفظات انجن مترنے کہا کہ " گھڑی کی مرمت تب ہی ممکن ہے جب پورے ٹاور کی مرمت کی جائے۔" KMC کے ماحولیات و ورثہ شعبے کے چیف انجینئر نے معروف شہری کارکن مدر پٹھانیا کو باضابطہ خط میں بحالی کی اجازت دی۔ خط میں واضح کیا گیا ہے کہ بحالی صرف انہی مواد سے کی جائے گی جو اصل تعمیر میں استعمال ہوئے تھے۔ بحالی کی مدت چھ ماہ رکھی گئی ہے لیکن آغاز سے قبل تیاریوں میں وقت لگے گا کیونکہ ٹاور کے اردگرد دکانیں اور دیگر تعمیرات موجود ہیں۔ بحالی میں شامل کمپنی "ٹیکو الیکٹرک اینڈ انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ"، نے مالی تعاون فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ گھڑی کی بحالی کا کام "ٹی آر کلاک کمپنی" کرے گی جنہوں نے بتایا کہ یہ گھڑیاں ہر 15 منٹ پر مخصوص انداز میں چائم کرتی تھیں اور ہر گھنٹے کے آغاز پر وقت کے مطابق گھنٹیاں بجاتی تھیں۔ ٹاور اور نئی مارکیٹ دونوں KMC کی فہرست میں گریڈ I ورثہ ڈھانچے کے طور پر درج ہیں۔ KMC کا کہنا ہے کہ مرمت مکمل ہونے کے بعد مارکیٹ کا محکمہ اس کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہوگا جب کہ تحفظاتی معمار KMC کو دیکھ بھال کے رہنما اصول فراہم کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ مارچ میں ذرائع ابلاغ نے نیو مارکیٹ، جسے اب باقاعدہ طور پر سر اسٹورٹ ہاگ مارکیٹ کہا جاتا ہے، اور اس کے ٹاور کی خستہ حالی پر ایک رپورٹ شائع کی تھی۔ ابتدا میں منصوبہ تھا کہ KMC خود گھڑیال ٹاور کی مرمت کرے گا، مگر بعد ازاں اسے علیحدہ کر کے ماہر شہری گروپ کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ریاستی حکومت نے جنوری 2024 میں مارکیٹ کی مرمت کے لیے KMC کو فنڈز جاری کیے تھے، مگر بحالی کا کام اب تک شروع نہیں ہوسکا۔

’چپس چور‘ ہونے کے شبہ میں شہری رضا کار کی پٹائی کے بعد
ماں، میں نے چپس نہیں چرائی... اسکول کے بچے نے ماں کو خط لکھ کر خودکشی کرلی

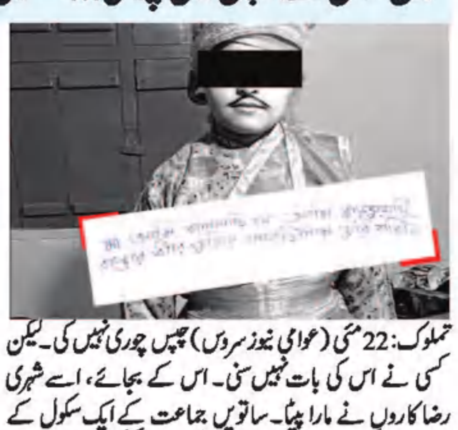

تملوک: 22 مئی (عوامی نیوز سروس) چپس چوری نہیں کی۔ لیکن کسی نے اس کی بات نہیں سنی۔ اس کے بجائے، اسے شہری رضا کاروں نے مارا پیٹا۔ ساتویں جماعت کے ایک سکول کے لڑکے نے گھر واپس آنے کے بعد فخر سے خودکشی کرنے کا فیصلہ کیا۔ پولیس نے ایک خودکشی نوٹ بھی برآمد کیا ہے۔ اس واقعے کے بعد مشرقی مدنا پور کے پنشکورا کے گونسا ئبر علاقے میں سوگ کا سایہ چھا گیا ہے۔

متوفی کی شناخت کرشنندو داس کے طور پر ہوئی ہے جو پنشکورا کے گونسا ئبر بازار کا رہنے والا ہے۔ ساتویں جماعت کا طالب علم اتوار کو چپس خریدنے بازار گیا تھا۔ کرشنندو کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ کرشنندو جس اسٹور پر گیا تھا اس میں اس دن چپس نہیں تھیں۔ دکاندار کو بار بار فون کرنے پر بھی کوئی جواب نہیں ملا۔ کرشنندو نے دیکھا کہ چپس کا ایک پیکٹ دکان کے باہر پڑا ہے۔ اس نے پیکٹ اٹھایا۔ گھر لوٹتے وقت، دکان کے مالک، سبھنکر ڈکشٹ، جو پیشہ سے ایک شہری رضا کار بھی ہیں، نے اپنی موٹر سائیکل پر نابالغ کا پیچھا کیا۔ مبینہ طور پر، انہوں نے کرشنندو کو پکڑا اور اس پر چوری کا الزام لگایا۔ یہ بھی الزام ہے کہ بازار کے علاقے میں اسے مارا پیٹا گیا اور کان پکڑے گئے۔ کرشنندو کے والدین کا دعویٰ ہے کہ اس وقت کرشنندو نے چپس کی قیمت شہری رضا کار کو ادا کی تھی۔ اس کے باوجود مار پیٹ کا سلسلہ جاری رہا۔ نابالغ کی ماں پہلے ہی جائے وقوعہ پر پہنچ چکی تھی۔ اس نے کرشنندو کو تادیب کیا اور اسے گھر واپس لے آئی۔ وہ ایک کمرے میں داخل ہوا۔ کچھ دیر بعد گھر میں داخل ہونے پر نابالغ کو بے ہوشی کی حالت میں پایا۔ گھر سے ایک خودکشی نوٹ بھی برآمد ہوا ہے۔ اس میں لکھا تھا، ماں، میں نے چپس نہیں چرائی۔ مجھے کرکور سڑک کے کنارے ملا ہے۔ میں نے اسے چوری نہیں کیا۔

ہگلی ضلع دیہی پولیس نے ”ڈی جے“ بجانے کے الزام میں باجے سمیت دو گرفتار

ہگلی:22 مئی (محمد شیب عالم) ہگلی دیہی ضلع پولس نے جنگی پاڑہ میں ضرورت سے زیادہ ڈی جے باکس بجا کر رات کی خاموشی میں خلل ڈالنے کے الزام میں دو کو گرفتار کیا۔ گزشتہ رات ہگلی دیہی ضلع کے جنگی پارہ پولیس اسٹیشن کی پولیس نے بہت زیادہ صوتی آلودگی کو روکنے کے لیے تیزی سے کارروائی کی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر ڈی جے ساؤنڈ سسٹم اور دیگر سامان ضبط کرلیا اور دو افراد کو گرفتار کرلیا۔ اس واقعہ میں مقدمہ درج کر کے ملزم کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی ہے۔ اس کارروائی کے ذریعے ہگلی دیہی ضلع کے جنگی پاڑہ تھانے کی پولیس نے پیغام بھیجا ہے۔ پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوئی رعایت نہیں ہے۔ مغربی بنگال پولیس کے ایس ڈی پی او آرام باغ کولکاتا پولیس ہگلی دیہی پولیس نے تفصیلی جانکاری دی ہے۔

رانی گنج لائنس ڈی اے وی پبلک اسکول میں سماجی علوم کی تین روزہ استعداد کار بڑھانے کی ورکشاپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

رانی گنج، 22 مئی: رانی گنج لائنس ڈی اے وی پبلک اسکول میں 19 مئی سے 21 مئی 2025 تک سماجی علوم (کلسٹر-1) کے اساتذہ کے لیے تین روزہ استعداد کار میں اضافے کی ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ یہ تربیتی پروگرام ڈی اے وی انسٹیٹیوشن مغربی بنگال ریجن کی سرپرستی میں منعقد کیا گیا، جس میں ریاست کے مختلف ڈی اے وی اسکولوں سے تعلق رکھنے والے 50 سے زائد اساتذہ اور معلمات نے شرکت کی۔ ان کی تربیت کے لیے پانچ تجربہ کار تربیت کاروں کی خدمات حاصل کی گئیں۔

اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد اساتذہ کو موجودہ تعلیمی تقاضوں کے مطابق جدید تدریسی طریقوں سے روشناس کرانا اور انہیں ایسے علمی و عملی ہنر سکھانا تھا جو طلبہ کی بہتر رہنمائی میں معاون ثابت ہوں۔ تربیتی سیشن کو دو تعلیمی درجات — ابتدائی اور اوسط سطح — میں تقسیم کیا گیا، تاکہ ہر سطح کے اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ضروریات کے مطابق تربیت فراہم کی جا سکے۔ پہلا دن: پائیدار ترقیاتی اہداف اور روبرک کی تفہیم پہلے دن کی نشست میں اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف (Development Sustainable Goals) پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ تربیت کاروں نے اس بات پر زور دیا کہ ان اہداف کو کس طرح نصاب کا حصہ بنا کر طلبہ میں عالمی شہریت، ماحولیات سے آگاہی، صنفی مساوات، اور غربت کے خاتمے جیسے موضوعات پر شعور بیدار کیا جا سکتا ہے۔ بعد ازاں، "روبرک" (Rubric) کے تعلیمی استعمال پر گفتگو کی گئی۔ تربیت کاروں نے وضاحت کی کہ روبرک ایک باقاعدہ جانچنے کا آلہ ہے جس کے ذریعے طلبہ کی کارکردگی کو مختلف زمرہ جات میں تقسیم کر کے معروضی، شفاف اور موثر انداز میں جانچا جا سکتا ہے۔ یہ طریقہ خاص طور پر اساتذہ کو تشخیص کے وقت غیر جانب داری برتنے میں مدد دیتا ہے۔

دوسرا دن: بصری تعلیم اور طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کا فروغ، دوسرے دن کا مرکزی موضوع "سپرے ڈایاگرام" تھا۔ تربیت کاروں نے وضاحت کی کہ یہ ایک ایسا گرافیکل آلہ ہے جس کے ذریعے کسی بھی موضوع یا تصور سے متعلق تمام متعلقہ خیالات اور ذیلی تصورات کو شاخ در شاخ انداز میں ایک جگہ سمیٹا جا سکتا ہے۔ اس طریقہ کار سے طلبہ کی تجزیاتی اور تنقیدی سوچ کو جلا ملتی ہے، نیز وہ موضوع کے مختلف پہلوؤں کو بہتر طور پر سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ ورکشاپ میں اساتذہ کو عملی مشقیں بھی کروائی گئیں، جن کے ذریعے انہوں نے خود سپرے ڈایاگرام تیار کیے اور مختلف موضوعات پر بصری خاکے تشکیل دیے۔ تیسرا دن: کم از کم تعلیمی معیار کی اہمیت تیسرے اور آخری دن " کم از کم تعلیمی سطح" (Learning Minimum Level) کے تصور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ تربیت کاروں نے بتایا کہ یہ تصور خاص طور پر ابتدائی سطح کے طلبہ کے لیے نہایت اہم ہے، کیونکہ اس سے یہ طے کیا جاتا ہے کہ کوئی طالب علم اپنی جماعت میں بنیادی صلاحیتوں پر کس حد تک عبور رکھتا ہے۔ یہ تصور ان بچوں کی مدد کرتا ہے جو کسی وجہ سے سیکھنے میں پیچھے رہ جاتے ہیں، تاکہ ان کے لیے انفرادی منصوبہ بندی کے ذریعے ان کی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ ورکشاپ کے اختتام پر ایک مختصر مگر پُر وقار اختتامی تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل، محترمہ مندیرا دے بطور مہمان خصوصی موجود تھیں۔ انہوں نے تمام شرکاء اساتذہ کو ان کی لگن، شمولیت اور سیکھنے کے جذبے پر سراہا۔ محترمہ مندیرا دے نے اساتذہ کو شرکت کے سرٹیفکیٹس بھی اپنے دست مبارک سے تقسیم کیے۔ اپنے اختتامی خطاب میں پرنسپل محترمہ مندیرا دے نے ورکشاپ کی کامیابی کو ڈی اے وی انسٹیٹیوشن مغربی بنگال ریجن کی علاقائی افسر محترمہ پاپیا مکھرجی کی رہنمائی کا نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس نوعیت کی تربیتی ورکشاپس آئندہ بھی منعقد کی جاتی رہیں گی تاکہ اساتذہ کو جدید تعلیم، تدریسی اختراعات اور عملی مہارتوں سے لیس کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ "اساتذہ جب خود سیکھتے ہیں، تب ہی وہ دوسروں کو سکھانے کے قابل بنتے ہیں۔ یہ تربیت نئی نسل کے مستقبل کو سنوارنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔"

ایس. ای. ریلوے — ٹنڈر

طرف سے و منجانب صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر (کیریج ورکس)، کھڑگپور، ورکشاپ، کھڑگپور سے ای-ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کیلئے مطلوب ہے۔ **سلسلہ نمبر، ای-ٹنڈر نوٹس نمبر و کام کانام**: نیچے ذیل میں ہیں۔ 1. سی ٹی ایلو-ای ٹی ایلو ایف ای-24-25-01-آو-2، آغاز اجانی پانی- بھرنے کا انتظام- **تعداد**: 1400 بوگیاں۔ **ٹنڈر کی لاگت**: -/2,69,49,039 روپے۔ **زر بیعانہ**: -/2,84,800 روپے۔ 2. بی ڈبلو-اے آر ٹی-اے آر ایم ای-13-24-25-01- آر، بی جی بوگیوں کی تبدیلی اے آر ٹی/ اے آر ایم ای میں۔ **تعداد**: 13 بوگیاں۔ **تعداد**: 13 بوگیاں۔ **ٹنڈر کی لاگت**: -/1,93,42,092.60 روپے۔ **زر بیعانہ**: -/2,46,700 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت**: سب کیلئے صفر۔ **ٹھیکہ کی مدت**: 18 مہینے۔ سلسلہ نمبر 1 اور 6 مہینے کے لئے سلسلہ نمبر 2 کا ایل او اے کی جاری تاریخ سے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 24.06.2025 کو 15.00 بجے سب کیلئے۔ **کام کا مقام**: کھڑگپور ورکشاپ، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، پوسٹ، کھڑگپور، ضلع پچھم مدنا پور، پن-72130- **بڈنگ کا سسٹم**: سنگل بِکٹ سسٹم سب کیلئے۔ **ٹھیکہ کی نوعیت**: ورکس جنرل سب کیلئے۔ ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات و ٹنڈر ڈکومنٹ کی ستیابی ویب سائٹ کے ای-پورٹل سے ہوگی: https//www.ireps.gov.in-

(PR-188)

مہیش تلہ میں نشے میں دھت لاری ڈرائیور نے ایک نابالغ کا سر لاری کے پہیے سے کچل گیا

ڈائمنڈ ہاربر، 22 رمئی: مہیش تلہ، بج بج میں المناک حادثہ ہوا ہے۔ جمعرات کی دوپہر دولت پور کے پھول بگان میں ایک نابالغ لڑکے کا ٹرک کے پہیوں کے نیچے کچلنے کے بعد فوت ہوگیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ ریت سے لدی تیز رفتار لاری نے نابالغ سائیکل سوار کو پیچھے سے ٹکر مار دی۔ جب وہ گرا تو لاری کے پہیوں سے اس کا سر کچلکیا۔ اس حادثے کے بعد مقامی لوگ مشتعل ہوگئے۔ لوگوں نے لاری کا پیچھا کر کے ڈرائیور کا اسے پکڑ لیا گیا۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ ڈرائیور اور خلاصی دونوں شراب کے نشے میں گاڑی چلا رہے تھے جس کی وجہ سے اتنا بڑا حادثہ پیش آیا۔ جس سے علاقے میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ جب حالات قابو سے باہر ہونے لگے تو پولس اور آر اے ایف پہنچ گئے۔ ڈرائیور اور خلاصی کو مہیش تلہ کی پولس نے گرفتار کرلیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مہیش تلہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 30 کے دولت پور پھول بگان کا رہنے والا 12 سالہ اجول منڈل چھٹی جماعت کا طالب علم ہے۔ اس دن تقریباً 12.30 بجے، ایک ریت سے لدی لاری پیچھے سے تیز رفتاری سے آئی اور اسے اس وقت ٹکر ماری جب وہ اس علاقے سے گزر رہا تھا۔ اجول سائیکل سے گر گیا۔ پھر لاری کے پہیے اس کے سر کے اوپر سے گزر گیا۔ یہ طالب علم موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ اس کے بعد مقامی لوگ ناراض ہوگئے۔ اس کے قاتل نے لاری کا پیچھا کیا اور گاڑی روک لیا۔ پھر توڑ پھوڑ شروع ہو گئی۔ شرابی ڈرائیور اور خلاصی کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گیا۔ حادثہ کی وجہ سے علاقہ میں بڑے پیمانے پر عوامی غم و غصہ کی خبر ملتے ہی مہیش تلہ تھانہ کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ آر اے ایف کے دستے بھی پہنچ گیا۔ مبینہ طور پر مشتعل ہجوم نے پولس کو گھیر لیا اور مظاہرہ کرنا شروع کر دیا۔ شہریوں کا دعویٰ ہے کہ اس سڑک پر کافی عرصے سے بھاری ٹرک لاپرواہی سے گزر رہے ہیں۔ اسپیڈ بریکر لگانے کے بارہا مطالبات کے باوجود کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ ان کا مزید مطالبہ ہے کہ گاڑی کے مالک کو جائے وقوعہ پر آنا چاہیے۔ اسے حادثے کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ پولس نے مہلک لاری کے ڈرائیور اور ڈرائیور کو گرفتار کر کے تھانے لے جایا ہے۔ دریں اثنا، غیر معمولی باصلاحیت اجل کی المناک موت پر علاقہ سوگ میں ہے۔

قربانی کا اہتمام

الحمدللہ گزشتہ 20 برسوں سے مدرسے میں قربانی خدمت کا حسن انتظام بخوبی انجام دے رہا ہے اور اس بار بھی سنت ابراہیمی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ وہ سارے برادران جو کسی وجہ سے فریضہ قربانی نہیں دے پائے ہیں۔ تو ایسے مسلمان بھائی ہمارے مدرسے میں قربانی کرواسکتے ہیں۔

(۱) ایک حصہ 2000 (دو ہزار روپئے) پورا-/14000

(۲) ایک حصہ 3000 (تین ہزار روپئے)۔

پوری قربانی-/21000 (اکیس ہزار) روپئے۔

قربانی ہوجانے کے بعد قربانی کے گوشت کو غریب غربا لوگوں میں تقسیم کردیا جاتا ہے و مدرسے کے بچوں کو بھی ان میں دیا جاتا ہے۔

DARUL ULOOM TAJWEDUL QURAN
SBI AC No. 31095623661, IFSC SBIN0001451

صدر: مفتی لیاقت صاحب و حاجی یوسف ملا
سکریٹری: مولانا امام حسین مظہری، حاجی عبداللہ صاحب
فون نمبر : 9830401057

دارالعلوم تجوید القرآن
پوسٹ، چوہاٹی، تھانہ سنار پور، کولکاتا۔149

بکاس بھون کے سامنے احتجاج کو لے کر ہائی کورٹ کا ریاست سے تحریری اپیل کی ہدایت

کولکاتا، 22 مئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کو یہ کہتے ہوئے اپیل دائر کرنے کی اجازت دی ہے کہ اسے بکاس بھون کے سامنے احتجاج اور مظاہرے پر اعتراض کیوں ہے۔ جمعرات کو جسٹس تیرتھنکر گھوش نے کہا کہ ریاست کو اپنا بیان تحریری طور پر پیش کرنا ہوگا۔ عدالت اس کی بنیاد پر اپنا اگلا فیصلہ کرے گی۔ دوسری جانب ہائی کورٹ نے زبانی طور پر کہا کہ پولیس شکایت کنندہ کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کر سکے گی۔ اس معاملے کی اگلی سماعت جمعہ کو ہوگی۔ جج نے کہا کہ اس دن حتمی حکم جاری کر دیا جائے گا۔ واضح ہو کہ ریاست نے بکاس بھون کے سامنے بے روزگاروں کے احتجاج پر اعتراض کیا۔ ریاستی وکیل کلیان بنرجی نے دلیل دی کہ تعلیم یافتہ اساتذہ احتجاج کو منظم کر رہے ہیں۔ وہاں کا مدعی گروپ ڈی کا ملازم ہے۔ وہ اس پروگرام میں کیا کر رہا تھا؟ اس دن ہونے والے مظاہروں میں بائیس پولس اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ افراتفری کے نتیجے میں 19 عام لوگ بیمار ہو چکے ہیں۔ اس علاقے میں نہ صرف بکاس بھون ہے بلکہ کئی سرکاری دفاتر بھی ہیں۔ ریاست نے مزید دلیل دی کہ بکاس بھون کے علاوہ ریاستی انتظامی ٹریبونل، ویجیلنس کمیشن اور ایس بی آئی بینک کے ملازمین کو احتجاج کی وجہ سے کام کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ چند لوگوں نے افراتفری کی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ جسٹس گھوش نے تبصرہ کیا کہ اگر لگائے جا رہے الزامات درست ثابت ہوتے ہیں، تو ملزمین کو بدھان نگر علاقے میں کوئی پروگرام منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ خیال رہے کہ احتجاج کرنے والے اساتذہ کے ایک گروپ نے پولس پر زیادتی کا الزام لگاتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بکاس بھون کے سامنے دھرنے کے دوران حکمراں جماعت کے حامیوں نے ان کی پٹائی کی۔ ان کا کہنا ہے کہ حکمران جماعت کے حامیوں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے پولس اساتذہ کے خلاف حد سے زیادہ متحرک ہوگئی ہے۔ دو ٹیچر لیڈران اندرجیت منڈل اور سدیپ کونار کو جھوٹے مقدمے میں پھنسایا جا رہا ہے۔ پولس نے انہیں بطور ملزم نوٹس بھیجا۔ کئی احتجاجی اساتذہ کو بدھان نگر پولس اسٹیشن میں طلب کیا گیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اساتذہ کے ایک گروپ کو مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دی۔ اس بار ہائی کورٹ نے ریاست سے بکاس بھون کے سامنے احتجاج کے بارے میں تحریری بیان دینے کو کہا۔ غور طلب ہے کہ بے روزگار اساتذہ اور تعلیمی کارکنان بکاس بھون کے سامنے احتجاج کر رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے حکم پر انہیں نوکریوں سے ہاتھ دھونا پڑا۔ انہوں نے 2016 کے ایس ایس سی بھرتی کے عمل میں حصہ لیا۔ گزشتہ جمعرات کو احتجاجی مقام پر ہاتھا پائی ہوئی۔ پولس اہلکاروں پر مظاہرین پر لاٹھی چارج کرنے کا الزام ہے۔ اے ڈی جی (جنوبی بنگال) سپرتیم سرکار نے بعد میں ایک پریس کانفرنس کی اور کہا کہ پولس شروع سے ہی روکی ہوئی تھی۔ سات گھنٹے تک پولیس نے مظاہرین سے کچھ نہیں کہا۔ پرامن احتجاج کا حق سب کو ہے۔ امن و امان میں خلل پڑتا ہے تو پولس کو کارروائی کرنی پڑتی ہے۔ لیکن پولس نے بہت صبر سے کام لیا۔

اروپ بسواس کی آئی پی ایل فائنل ایڈن سے احمد آباد منتقل کرنے پر تنقید

کولکاتا، 22 مئی: (عوامی نیوز سروس) آئی پی ایل فائنل ایڈن سے منتقل کر دیا گیا ہے۔ نئے شیڈول کے مطابق فائنل احمد آباد میں ہوگا۔ پلے آف مقابلے بھی کہیں اور ہوں گے۔ کولکاتا میں فائنل نہ ہونے کی وجہ کے بارے میں، بی سی سی آئی نے کہا کہ اس وقت کولکاتا میں بارش ہو سکتی ہے۔ اسی خوف کی وجہ سے فائنل ایڈن گارڈنز سے منتقل کر دیا گیا۔ اس معاملے کو لیکر ریاستی وزیر کھیل اروپ بسواس بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا کے اس فیصلے سے ناراض ہیں۔ کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما کے ساتھ، انہوں نے کہا کہ یہ مکمل طور پر سیاسی طور پر محرک ہے۔ وزیر کھیل نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ایک پلے آف اور فائنل میچ ایڈن میں ہونا طے تھا لیکن کسی نامعلوم وجہ سے فائنل میچ ملتوی کر دیا گیا، فطری طور پر سوال یہ اٹھتا ہے کہ اس فائنل کو کیوں منتقل کیا گیا؟ بنگال کے کرکٹ شائقین کو کیوں محروم رکھا گیا؟ سوکانت مجمدار نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ یہ میچ ایڈن سے منتقل کیا گیا کیونکہ قانون اور آئی سی سی آئی کمیٹی کی میٹنگ کے بعد آئی پی سی سی آئی کمیٹی کے درمیان میٹنگ ہوئی تھی۔ اعلان کیا گیا تھا کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے فائنل کولکاتا سے منتقل کر دیا گیا ہے تو پھر دونوں فریق دو باتیں کہہ رہے ہیں۔ اروپ بسواس نے مزید کہا کہ ایڈن کا نکاسی کا نظام اعلیٰ معیار کا ہے۔ بھارت کے کسی اور اسٹیڈیم میں پانی کی نکاسی کا اتنا اچھا نظام نہیں ہے۔ تیز بارش کے بعد پانی کو نکلنے میں تیس منٹ لگتے ہیں۔ پھر بھی میچ ملتوی کر دیا گیا۔ یہ مکمل طور پر سیاسی طور پر محرک ہے۔ وزیر کھیل نے مزید کہا کہ ہندستانی کرکٹ کی 93 سالہ تاریخ میں ایسا واقعہ پہلے کبھی نہیں ہوا"۔ اصل ارادہ فائنل کو احمد آباد لے جانے کا تھا۔ بی سی سی آئی کب سے ماہر موسمیات بن گیا؟ وہ موسم کو 20-25 دن پہلے کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ اور اگر وہ اتنا سمجھتے ہیں تو موجودہ آئی پی ایل کے تین میچ بارش کی وجہ سے کیوں ضائع ہو گئے؟ دوسری جانب منوج ورما نے کہا کہ ایڈن میں سات میچ ہو چکے ہیں۔ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ سب نے اچھی طرح سے کھیل دیکھا۔ سیکورٹی وجوہات کی وجہ سے رام نومی پر ہونے والے میچ میں صرف ایک مسئلہ تھا، وہ بھی کولکاتا میں ہوا، کسی نے امن و امان کے بارے میں شکایت نہیں کی۔ تمام سات میچ اچھے ہوئے۔

جمعرات کو کولکاتا پریس کلب میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 عوام کی تعلیمی پالیسی 2025 کے متبادل کا مسودہ کے دوران میراتون نہر، (ماہر تعلیم)، جوہر سرکار سابق یونین ایجوکیشن سکریٹری، پروفیسر آلوک بنرجی سابق وائس چانسلر، پروفیسر چندر شیکر چکرورتی سابق وائس چانسلر اور اے بی ایس ای سی کے صدر، دھر بوجیوتی مکھرجی سابق پروفیسر کلکتہ یونیورسٹی، پربھات دتہ سابق پروفیسر کلکتہ یونیورسٹی، اے بی ایس ای سی کے جنرل سکریٹری، اے بی ایس ای سی، پربھات دتہ سابق پروفیسر، اے بی ایس ای سی کے جنرل سکریٹری دیکھے جاسکتے ہیں۔

پہلے جینت سنگھ کے گھر کی دو منزلیں گرائیں، ہائی کورٹ کا بلدیہ کو سخت حکم

کولکاتا، 22 مئی: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے کمرہٹی کے ترنمول لیڈر کے طور پر مشہور جینت سنگھ کے غیر قانونی مکان کو منہدم کرنے کے لیے مزید وقت مانگنے پر ہائی کورٹ نے سخت رویہ اپناتے ہوئے حکم دیا کہ کم از کم دو منزلیں گرائیں۔ اس کے بعد آپ کو وقت کی ضرورت ہوگی۔ واضح ہو کہ حال ہی میں ہائی کورٹ نے جینت عرف دیو کے غیر قانونی مکان کو منہدم کرنے کا حکم دیا تھا۔ جسٹس گورانگ کانت نے حکم دیا کہ میونسپل انتظامیہ کو آٹھ ہفتوں کے اندر مکان کو گرا دینا چاہیے۔ اس کے کچھ دیر بعد میونسپلٹی نے جمعرات کو ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور بتایا کہ جینت کا گھر بہت بڑا ہے۔ اسے توڑنے میں تھوڑا اور وقت لگ سکتا ہے۔ میونسپلٹی کی درخواست کے جواب میں جج نے کہا کہ پہلے آپ یہ ظاہر کریں کہ آپ نے غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کی پہل کی ہے۔ پھر بتائیں کہ گھر کو گرانے میں مزید دو ہفتے لگیں گے۔ پھر وقت میں توسیع کی درخواست کریں۔ عدالت کے حکم کے بعد کمرہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین گوپال ساہا نے کہا کہ عدالت کے حکم کے مطابق میونسپلٹی کام کرے گی۔ بلدیہ کے پاس اتنے بڑے گھر کو گرانے کا انفراسٹرکچر نہیں ہے۔ ایک کمپنی کو ٹینڈرز طلب کرنا ہوں گے اور مکان کو گرانے کے لیے بولی لگانی ہوگی۔ لیکن یقین رکھیں کہ میونسپلٹی عدالت کے احکامات کے مطابق کام کرے گی۔ یہ جلدی ہو جائے گا۔ ذہن نشیں رہے کہ جینت پر گزشتہ سال ایک مقامی کلب میں ایک شخص کو اسیر کرتے ہوئے مار پیٹ کرنے کا الزام تھا۔ اس واقعہ کے سامنے آنے کے بعد جینت کی شہرت ایک کے بعد ایک مشہور ہونے لگی۔ ان میں مقامی لوگوں کے خلاف مختلف قسم کے جبر کے الزامات کے ساتھ ساتھ ایک محلاتی مکان کی غیر قانونی تعمیر کے الزامات بھی تھے۔ الزام یہ تھا کہ محلاتی مکان تالاب بھر کر بنایا گیا تھا۔ یہ سوالات بھی اٹھائے گئے کہ کمرہٹی میونسپلٹی نے دن دیہاڑے تعمیرات غیر قانونی ہونے کے باوجود کارروائی کیوں نہیں کی۔ عدالت کے مطابق پولس نے آخرکار جینت کو مختلف دباؤ کا سامنا کرنے کے بعد گرفتار کر لیا۔ غور طلب ہے کہ میونسپلٹی نے غیر قانونی تعمیرات کی تحقیقات شروع کر دیں، پولس اور انتظامیہ نے جینت کے خلاف کارروائی کی، جو حکمراں پارٹی کے لیڈر اور با اثر کے قریبی کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ مکمل تفتیش کے دوران غیر قانونی تعمیرات کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ تحقیقات میں یہ سوالات بھی اٹھائے گئے کہ آیا جینت زیر بحث زمین کے مالک تھے۔ میونسپل حکام نے جینت کو غیر قانونی تعمیرات کے سلسلے میں نوٹس بھیجا ہے۔

☆

خواتین پر تشدد کے الزام میں پولس افسران کے خلاف ایف آئی آر درج: اے جی

کولکاتا، 22 مئی: (عوامی نیوز سروس) مدنا پور ویمنس پولس اسٹیشن میں طلبہ لیڈروں کے خلاف وحشیانہ تشدد کے الزامات تھے۔ ریاست اس معاملے میں سنگل بنچ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ کے پاس گئی۔ اس کیس کی سماعت کے دوران ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے عدالت کو بتایا کہ اس معاملے میں ملزم پولس افسران کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ سنگل بنچ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی ڈویژن بنچ کے سامنے ایک مقدمہ دائر کیا گیا۔ اے جی نے اس کیس کی سماعت کے دوران یہ جانکاری دی۔ تاہم ریاست نے ابھی تک اس بارے میں کچھ نہیں کہا ہے کہ کتنے لوگوں پر ایف آئی آر کی جائے گی یا اس کے بعد تحقیقات کیا رخ اختیار کرے گی۔ عدالت گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد کیس کی دوبارہ سماعت کرے گی۔ اس سے پہلے جسٹس تیرتھنکر گھوش کی سنگل بنچ نے آئی جی مرلی دھر شرما کی قیادت میں ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ کمیٹی کی جانب سے پولس اسٹیشن میں تشدد کے ابتدائی شواہد ملنے کے بعد عدالت نے ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا۔ ریاست نے اس فیصلے کو چیلنج کیا اور ڈویژن بنچ کے پاس گیا۔ خیال رہے کہ یکم مارچ کو جادو پور یونیورسٹی میں نچلی سطح کے پروفیسروں کی تنظیم ویب کوپر کی سالانہ کانفرنس کو لے کر بدامنی پھیل گئی۔ ایک طالب علم خون بہہ رہا تھا۔ اس کے خلاف 3 مارچ کو بائیں بازو کی کئی طلبہ تنظیموں بشمول DSO اور SFI نے مختلف یونیورسٹیوں میں ہڑتال کی کال دی تھی۔ مدنی پور کالج میں بھی ایک پروگرام بلایا گیا۔ وہیں AIDSO لیڈر سسٹر یتا سورین اور SFI لیڈر سچریتا داس نے الزام لگایا کہ پولس مظاہرین کو خواتین کے تھانے لے گئی اور ان پر ناقابل بیان تشدد کیا۔ انہیں تاریک کمروں میں بند کر کے مارا پیٹا گیا اور ان کے جسموں پر گرم موم ڈال کر غیر انسانی تشدد کیا گیا۔ اس سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ کیس کی سماعت جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں ہوئی۔ ہائی کورٹ نے تحقیقات میں مدنا پور ویمنس پولس اسٹیشن کے رول پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ ریاست پولس کی سرزنش بھی ہوئی۔ تفتیش سوامی وویکانند پولس اکیڈمی، بیرک پور کے آئی جی مرلی دھر شرما کو سونپی گئی تھی۔ اس کے بعد ریاست ڈویژن بنچ کے پاس گئی۔ اہم بات یہ ہے کہ بدھ کو مدنا پور کے خواتین پولس اسٹیشن کے او سی، ساتھی باریک کا تبادلہ کر کے انٹیلی جنس محکمہ کو بھیج دیا گیا۔ سیانتانی منڈل چٹرجی نے ان کی جگہ لی۔ دریں اثنا، کیس کی سماعت جمعرات کو ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے کی۔ اے جی نے عدالت کو مطلع کیا کہ مدنی پور ویمن پولیس اسٹیشن میں سسٹر یتا سورین سمیت نوجوان خواتین مظاہرین کے خلاف وحشیانہ تشدد کے معاملے میں ملزم پولس افسران کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

☆

کروڑوں کے مالی غبن کے الزام میں ای ڈی کا چھاپہ

کولکاتا، 22 مئی: (عوامی نیوز سروس) جمعرات کی صبح بولپور میں ای ڈی کے اچانک چھاپے کی وجہ سے ہلچل مچ گئی۔ حکام نے کئی کروڑ روپے کے مالیاتی غبن کے الزام میں مرکزی فورسز کی موجودگی میں بولپور کے رابندر پیٹھی بائی پاس پر ایک مکان پر چھاپہ مارا۔ مقامی ذرائع کے مطابق ای ڈی نے جس گھر پر چھاپہ مارا اس کا مالک محمد انار الاسلام ایک نجی کمپنی میں برانچ منیجر کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ان کی کمپنی ماہانہ 2 فیصد یعنی 24 فیصد سالانہ کی شرح سے سود دیتی تھی۔ اس سے متاثر ہو کر بہت سے گاہکوں نے وہاں پیسہ لگایا تھا۔ لیکن الزام ہے کہ 2023 میں کمپنی نے اچانک سود دینا بند کر دیا۔ اس کے علاوہ وہ اصل رقم واپس کرنے میں تاخیر کرتی رہی۔ اس معاملے پر آج ای ڈی نے متاثرین کے کئی کروڑ روپے غبن کرنے کے الزام میں انارول کے گھر پر چھاپہ مارا۔ تلاشی آپریشن تقریباً ایک گھنٹے سے جاری ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ملزم کمپنی تقریباً 75 کروڑ روپے کے مالی غبن میں ملوث ہے۔

آر جی کار کیس: سی بی آئی کی 16 گواہوں سے باز پرس، سندیپ گھوش ملوث

کولکاتا، 22 مئی: (عوامی نیوز سروس) سی بی آئی نے سابق پرنسپل سندیپ گھوش کے خلاف آر جی کار میڈیکل کالج میں ٹینڈر بدعنوانی میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے خلاف عدالت میں سخت دلیل دی ہے۔ 16 گواہوں کے بیانات کی بنیاد پر تفتیشی ایجنسی نے علی پور کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں اس معاملے میں سندیپ گھوش سمیت پانچ ملزمان پر فرد جرم عائد کرنے کا مطالبہ کیا۔ جمعرات کو فرد جرم کی سماعت میں ملزمان نے مقدمے سے استثنیٰ کی درخواست دی تاہم عدالت میں احتجاج کرتے ہوئے سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔ سی بی آئی کا دعویٰ ہے کہ ڈاکٹروں، میڈیکل اور نان میڈیکل افسران کے بیانات سے سندیپ گھوش کے ذریعہ طاقت کا غلط استعمال واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ سی بی آئی نے کہا کہ سندیپ گھوش نے ٹینڈر، پارکنگ کی جگہ اور کیفے ٹیریا مختص کرنے میں قواعد پر عمل کیے بغیر اپنی ذاتی حیثیت میں فیصلے لیے۔ ان پر اسپتال کی انٹرنل کمیٹی کے فیصلوں کو نظر انداز کر کے متعدد بے ضابطگیاں کرنے کا الزام ہے۔ ان تمام الزامات کی بنیاد پر سی بی آئی نے دلیل دی کہ سندیپ گھوش اور دیگر ملزمان بدعنوانی میں براہ راست ملوث تھے۔ اب طبی برادری اور عام عوام عدالت کے فیصلے کے منتظر ہیں۔

سینگور کوآپریٹیو سوسائٹی کے انتخاب پر ہائی کورٹ کی روک

کولکاتا، 22 مئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے سینگور میں پہلوم پور کوآپریٹیو ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ سوسائٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے انتخابات پر روک لگا دی ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس راجہ باسو چودھری نے حکم دیا ہے کہ ہگلی ضلع میں کوآپریٹو میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کے انتخابات فی الحال نہیں کرائے جاسکتے۔ اس کوآپریٹو میں چند ماہ قبل انتخابات ہوئے تھے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے انتخابات بھی ہو چکے ہیں۔ ہائی کورٹ نے سوال اٹھایا کہ اس صورتحال میں نئے انتخابات کرانے کی ضرورت کیوں ہے؟ جج کا آبزرویشن ہے کہ کیا ہوا کہ اسٹیٹ کوآپریٹو کمیشن نے الیکشن منسوخ کر کے نئے انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا؟ اس کوآپریٹو میں ووٹنگ 14 فروری کو ہوئی تھی۔ اس کے بعد 13 مارچ کو کوآپریٹیو کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا انتخاب بھی ہوا تھا۔ کوآپریٹو کے چیئرمین اور سکریٹری کا بھی انتخاب کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، کوآپریٹو کمیشن نے اعلان کیا کہ وہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے 4 اپریل کو نئے انتخابات کرائے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ پچھلے عمل میں کئی غلطیاں تھیں۔ اس لیے نئے انتخابات کرائے جائیں گے۔ اس فیصلے کے خلاف سینگور کوآپریٹیو کے کئی ارکان نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ 4 جون کو انتخابات کرانے کا فیصلہ موخر کر دیا گیا ہے۔ فی الحال وہاں بورڈ آف ڈائریکٹرز کے انتخابات نہیں ہو سکتے۔ عدالت نے کہا کہ کیس کی اگلی سماعت گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد ہوگی۔ مدعی کے وکیل فردوس شمیم نے کہا کہ بورڈ پہلے ہی کئی فیصلے کر چکا ہے۔ اس صورت حال میں منتخب بورڈ کیوں تحلیل ہوگا؟ یہ وکیل کا سوال ہے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے کام سے کچھ پارٹی مایوس ہو سکتی ہے اس لیے نئے انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ درحقیقت، گزشتہ فروری میں کوآپریٹو کے ووٹ میں 46 نمائندے منتخب ہوئے تھے۔ مارچ میں انہوں نے ووٹ دیا اور 12 افراد پر مشتمل بورڈ آف ڈائریکٹرز کا انتخاب کیا۔ ان 12 لوگوں نے کوآپریٹو کے چیئرمین اور سکریٹری کا انتخاب کیا۔

اپنی فلم کی شوٹنگ کے لئے کولکاتا پہنچیں اداکارہ کاجول دیو گن کو دیکھنے کیلئے مداحوں کا ہجوم۔

وزیر تعلیم کے گھر کے سامنے بے روزگار اساتذہ کا احتجاج

کولکاتا، 22 مئی: (عوامی نیوز سروس) جب بیروزگار اساتذہ بکاس بھون میں ٹھہرے ہوئے تھے، بے روزگاروں کا ایک اور طبقہ جمعرات کی دوپہر کالندی میں وزیر تعلیم براتیا باسو کے گھر کے سامنے سڑک پر بیٹھ گیا، اور نوکریوں کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ تاہم جو لوگ احتجاج کر رہے ہیں، ان کی شناخت ابھی تک اہل کے طور پر نہیں ہو سکی ہے۔ وہ ایک طویل مہینے سے اسکول سروس کمیشن کے سامنے کھڑے ہیں۔ یونائیٹڈ ٹیچنگ اینڈ نان ٹیچنگ فورم کے ارکان نے مارچ کیا اور براتیا باسو کے گھر کے دھرنے پر بیٹھ گئے۔ سپریم کورٹ نے پہلے ہی اہل امیدواروں سے کہا ہے کہ وہ 31 دسمبر تک اسکول میں کام کرتے رہیں۔ لیکن ابھی تک اس حصے کی اہل کے طور پر شناخت نہیں کی گئی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وزیر تعلیم نے انہیں یقین دلایا تھا کہ وہ وکیل سے بات کر کے اس معاملے میں مداخلت کریں گے۔ لیکن ابھی تک کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔

نواپاڑہ-ایئرپورٹ میٹرو اور میونسپل حکام کا نکاسی کو لیکر معائنہ

کولکاتا، 22 مئی: (عوامی نیوز سروس) نواپاڑہ-ایئرپورٹ میٹرو لائن افتتاح کی منتظر ہے۔ اس خبر سے لوگ خوش ہیں۔ تاہم اس کام کی وجہ سے متعدد وارڈز کے شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ مبینہ طور پر میٹرو روٹ کی تعمیر سے جنوبی دمدم میونسپلٹی کے کئی وارڈوں میں نکاسی کا نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔ بگجولا نہر کے کچھ حصے تنگ ہو گئے ہیں۔ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو آئندہ مانسون میں وسیع علاقے زیر آب آ سکتے ہیں۔ میونسپلٹی نے شمالی 24 پرگنہ کے ضلع مجسٹریٹ شرد دویدی کو معاملے کی اطلاع دی۔ اس کے بعد انتظامیہ کی مداخلت سے میٹرو ریل اور جنوبی دمدم میونسپلٹی نے مشترکہ معائنہ کیا۔ وہیں میونسپلٹی نے نئے پمپنگ اسٹیشن کی تعمیر اور سیوریج سسٹم کی تیزی سے بحالی سمیت متعدد مسائل کے حل کا مطالبہ کیا۔ میٹرو نے مبینہ طور پر فوری کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق نواپاڑہ سے ہوائی اڈے تک میٹرو کا راستہ جنوبی دم دم میونسپلٹی کے وارڈ نمبر دو، چار، پانچ اور چھ سے گزرتا ہے۔ اس راستے کا زیادہ تر حصہ بگجولا نہر کے ساتھ گزرتا ہے۔ کئی علاقوں میں، باگجولا نہر کے کچھ حصوں کو میٹرو کے ستونوں کی تعمیر کے لیے بھر دیا گیا ہے۔ وارڈز سے متعدد نالے باگجولا نہر میں ضم ہو گئے ہیں۔ ستونوں کی تعمیر کے دوران وہ نالے بند ہو گئے۔ باگجولا نہر کے ساتھ میونسپلٹی کا اپنا نالہ تھا۔ وہ نالہ بھی کئی جگہ بند ہے۔ اگرچہ میٹرو نے ایک نیا نالہ بنایا ہے لیکن میونسپلٹی کا دعویٰ ہے کہ نالہ بہت تنگ ہے۔ یہ ایک بڑے علاقے سے پانی نہیں نکالے گا۔ گزشتہ دنوں ہونے والی بارشوں کے باعث کئی علاقے زیر آب آ گئے۔ نالے اس وقت خستہ حالت میں ہیں۔ اگر نکاسی آب کا نظام، جو کہ خستہ حالی کا شکار ہے، کی مرمت نہ کی گئی اور میونسپلٹی کا اپنا ڈرینج سسٹم بحال نہ کیا گیا تو بارش کے موسم میں ایک بڑا علاقہ زیر آب آ سکتا ہے۔ اسی طرح وارڈ نمبر 3 میں ڈرینج سسٹم جو کہ بیلگھریا ایکسپریس وے کی توسیع کے لیے بنایا گیا تھا، بھی خطرناک حالت میں ہے۔ اس لیے جنوبی دم دم میونسپلٹی نے ضلعی انتظامی اجلاس میں مانسون سے قبل کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد ضلع انتظامیہ کی مداخلت سے میٹرو ریل اور میونسپلٹی کے اعلیٰ سطحی عہدیداروں اور کونسلروں نے علاقے کا دورہ کیا۔ یہ کام دمدم ریلوے پھاٹک نمبر 1 سے باگجولا نہر سے متصل علاقے کی صورتحال کی جانچ کرنا ہے۔ بلدیہ کی جانب سے معائنہ ٹیم کی قیادت وائس چیئرمین عیتائی دتہ کر رہے تھے۔

محمد نظام الدین کی سماجی، سیاسی اور تعلیمی کارگزاریاں

(چھٹا محمد نظام الدین یادگاری لکچر 2025)

امتیاز وحید
شعبۂ اردو، کلکتہ یونیورسٹی

(آخری قسط)

وہ تعلیم جو مؤثر ہو اور ان کی حالت میں بہتری بھی پیدا کرسکے۔ تعلیم کے میدان میں ان کا سب سے بڑا اور روشن ترین کارنامہ ایجوکیشنل اداروں کی حکومت سے الحاق اور منظوری دلوانا تھا۔ پرائمری، سکینڈری، ہائر سکینڈری کے وہ ادارے جو حکومت سے کسی نہ کسی سبب سے منظور نہیں ہو پا رہے تھے اور برسوں سے منظوری کی جدوجہد جاری تھی۔ ایسے بیس سے پچیس ادارے مرحوم نظام الدین صاحب کی خاص توجہ سے منظوری پانے میں کامیاب ہوئے؛ اس امر میں ان کے یہاں ہندو مسلم کی کوئی تخصیص نہیں تھی، نہ ہی وہ دوسرے سیاسی لیڈروں کی طرح مسلمانوں کا کام کرنے سے دامن بچانے میں یقین رکھتے تھے کہ مبادا کہیں ان پر متعصب ہونے کا الزام نہ لگ جائے۔ وہ مسلمانوں کے ساتھ یکساں طور پر بنگالی کمیونٹی کے لیے بھی کام کرتے تھے۔ عملاً سیکولر قدروں کے امین تھے۔ آنجہانی جیوتی باسو کے بہت قریب تھے، سالک لکھنوی، یوسف جاوید، ہاشم عبدالحلیم، گلشن بھٹا چاریہ، محمد سلیم، وِمان بوس اور بکاش رنجن بھٹہ چاریہ جیسے بڑے لیڈران سے ان کے گہرے مراسم تھے۔ یہ سبھی ان کے قدردان تھے اور ان کے کاموں کے معترف بھی۔ سیاسی امور میں ان کے باطن کی صداقت سب پر عیاں تھی۔ تعلیم کے صیغے میں سرسید جیؒ ہمارے قبلہ و کعبہ اور وہ بڑے وسیع ملی و قومی کینوس کے بطلِ جلیل لیکن بنگال کے تناظر میں تعلیمی اداروں کی بقا اور اس کے لیے جائز حکومتی اعانت کے حصول میں محمد نظام الدین صاحب کی خدماتِ جلیلہ کو کسی طور کم نہیں آنکا جاسکتا۔ وہ لوگ جو تعلیمی اداروں سے وابستہ ہیں انھیں اس مکتبِ عشق کی دشواریوں کا صحیح علم ہوگا کہ حکومت سے کسی ادارے کی منظوری کے معنیٰ و مفہوم کیا ہیں۔ ہیڈ ماسٹر سے ملنا، تمام کاغذات تیار کرانا، ڈی پی آئی سے ربط و تعلق پیدا کرنا، انھیں اسکول اور متعلقہ ادارے میں لاکر وزٹ کرانا، مثبت رپورٹ لکھوانا اور بالآخر منظوری کے ہدف کو یقینی بنانا، کوئی طفلانہ کام نہیں، بڑا بلکہ بہت ہی عظمت والا کام ہے، جسے سنہرے حروف میں لکھا جانا چاہئے۔ عوام، پارٹی اور حکومت انھیں تینوں کا اعتماد حاصل تھا۔ اس کے باوجود سیاست کی ستم ظریفی، عوام کی عدمِ واقفیت اور حزبِ مخالف کے غلط رویے کے سبب گوبرا قبرستان کے ایک حصے کو فٹ بال گراؤنڈ کے لیے رفیوجیوں کو دینے کے سلسلے میں وہ غلط پروپیگنڈے کی زد میں آ ہی گئے جبکہ حقائق سے ان بات کا کوئی تعلق نہیں۔

اپنے کارناموں کے سیاق میں محمد نظام الدین صاحب کی زندگی ایک مکمل جذبے میں تبدیل ہوگئی ہے، جو تعلیمی میدان میں عوام الناس کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اپنی برادری کے تعلیمی اور تعلیمی اداروں کی خصوصی ترقی پر پختہ یقین کے ساتھ ایک عظیم وژن، دیانت داری اور سخت نظم و ضبط کے حامل نظام الدین صاحب نے سرسید احمد خان، نواب عبداللطیف، سید امیر علی اور اے کے فضل الحق جیسے تعلیم کے چیمپئوں کی طرح زندگی گزاری۔ انھوں نے سمجھ لیا تھا کہ عالمگیر افہام و تفہیم کی قوتوں کو تیز کرنے اور متنوع عقائد، ثقافت اور نسلی پس منظر کے لوگوں کے درمیان اعتماد کی بحالی اور انتشار کے اسباب کو دور کرنے کا سب سے طاقتور اور موثر ذریعہ تعلیم ہے۔ اس لیے وہ اپنی کمیونٹی کے پسے ہوئے لوگوں میں تعلیم کو فروغ دینا چاہتے تھے اور اس کے لیے انھوں نے اس ریاست میں عام لوگوں کے لیے نقیبِ کارواں کا فریضہ انجام دیا۔ متعدد جونیئر، ہائی اور ہائی سکینڈری اردو میڈیم اسکولوں اور دیگر اداروں کا قیام ان کے سر جاتا ہے۔ ملی الامین کالج فار گرلز کے قیام میں قائدانہ کردار ادا کرنے کے سلسلے میں انھیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ بہت سے اداروں کے علاوہ، مسلم اور دیگر کمیونٹی کے طالب علموں کے لیے لائبریریوں اور ہاسٹلز کے قیام میں ان کا بہت اہم کردار ہے۔

محمد نظام الدین نے مختلف سماجی اور ادارہ جاتی پلیٹ فارمز پر مختلف حیثیتوں سے کام کیا۔ وہ مسلم یتیم خانہ، کولکتہ، کرشنا پادا گھوش میموریل ٹرسٹ اور نورین سین میموریل ٹرسٹ، کولکاتا کے ٹرسٹی تھے۔ وہ آل انڈیا بیڑی ورکرز فیڈریشن، فیڈریشن آف ویسٹ بنگال بیڑی اینڈ ٹوبیکو ورکرز یونین، کلکتہ بستی فیڈریشن کے سکریٹری تھے۔ وہ کولکتہ ڈسٹرکٹ کمیٹی، سی پی آئی (ایم) کے سکریٹریٹ ممبر تھے، وہ کلکتہ کی سب سے قدیم ادبی انجمن بزم احباب کے نائب صدر تھے اور بزم نصر کے سرپرست کے ساتھ ساتھ ایران سوسائٹی کے کونسل ممبر تھے۔ اسلامیہ ہسپتال کمیٹی کے ممبر تھے۔ محمڈن بیریل بورڈ اور مغربی بنگال وقف بورڈ کے ممبر تھے۔ مغربی بنگال اردو اکادمی کی جی بی اور جی سی کے ممبر کی حیثیت سے بیسیوں برس وابستہ رہے۔ اکڈمی کی موجودہ عمارت کے لیے زمین کی فراہمی میں موصوف نے اہم کردار نبھایا ہے۔

حکمت، لگن اور مخلصانہ جدوجہد سے تعلیمی اداروں کے لیے اپنی فیض رساں کارناموں کے ساتھ محمد نظام الدین صاحب رفاہی امور میں بھی پیش پیش دیکھے گئے ہیں۔ ضرورت مندوں، غریب بچیوں کی حاجت روائی کیا کرتے تھے۔ ہائر سکینڈری، بی اے، ایم اے میں نمایاں کارکردگی کے حامل طلبہ و طالبات کو ایوارڈ دینا اور ان کی حوصلہ افزائی بھی کیا کرتے تھے۔ کئی لائبریری کو مالی تعاون فراہم کرنا بھی ان کے رفاہی کام میں شامل تھا۔ بیل گچھیا میں واقع لائبریری کو سالانہ دس ہزار روپے ان کی طرف سے جاتے تھے، جسے بعد میں پندرہ ہزار کردیا گیا تھا۔ باوثوق ذرائع (ڈاکٹر منصور عالم) سے یہ خوش کن خبر مجھ تک پہنچی ہے کہ مرحوم محمد نظام الدین صاحب کے رفاہی جذبے نے ان کے اہلِ خانہ کے دل پہ اس طرح دستک دی ہے کہ صرف ملی اور رفاہی جذبے کی خاطر ان کی اہلیہ نے اپنا سارا زیور 'محمد نظام الدین ایجوکیشنل اینڈ چیری ٹیبل ٹرسٹ' کے حوالے کردیا ہے۔ اب یہ ٹرسٹ تعلیمی اور رفاہی امور میں سرگرم عمل ہے۔ ٹرسٹ نے کولکاتا اور ہوڑہ کے اردو میڈیم اسکولوں میں تدریس کے معیار کو بلند کرنے میں نمایاں کامیابی پائی ہے۔ اسکولوں میں تدریسی سہولیات کے مسائل پر بات چیت اور ان کے حل کے لیے وقتاً فوقتاً سیمینارز اور سمپوزیا کا انعقاد بھی اس نے اپنے ذمے لیا ہے تاکہ تعلیمی معیار بندی کا ہدف پورا کرسکے۔ ملی امور سے وابستہ، فرد، افراد، سماج اور بہی خواہان کے لیے محمد نظام الدین مرحوم اور ان کے اہلِ خانہ کی خواتین قابلِ تقلید نمونہ ہیں۔

محمد نظام الدین صاحب شعر و شاعری کا ذوق رکھتے تھے اور بزم احباب کے جلسوں میں اپنے اشعار سناتے بھی تھے۔ لنٹن اسٹریٹ میں واقع ان کا مکان سیاست کے ساتھ علم و ادب کا دبستان بھی تھا، جہاں بڑے اشترا کی لیڈروں اور بہت سارے ان کے سیاسی اور سماجی فیصلوں کے ساتھ ادب سے وابستہ شخصیات کا بھی آنا جانا لگا رہتا تھا۔ دعوتیں ہوتی تھیں بلکہ مرحوم بزم احباب کے جلسے کے میزبان بھی ہوتے تھے۔ ۱۹۵۲ء میں ترقی پسند شاعر پرویز شاہدی مرحوم محمد نظام الدین کے پڑوس تانتی بگان میں مقیم تھے، تو ان کے زیرِ اثر وہ پرویز شاہدی کی شعری نشستوں اور سیاسی مجلسوں میں شریک ہونے لگے۔ پرویز شاہدی کی تحریک پر ہونے والے مشاعرہ، ثقافتی پروگرام اور سیاسی صلاح و مشورہ کی تمام تر ذمے داریاں نظام الدین صاحب خود اٹھاتے تھے۔ یہی نہیں بلکہ پرویز شاہدی کی تعلیمی و سماجی انجمن 'تعلیم و تفریح' کے وہ اساسی ممبر بھی تھے اور اس کے جملہ پروگراموں میں فعال شرکت کرتے تھے۔ یہ علم و ادب سے ان کی عملی وابستگی کا مظہر تھا۔ محمد نظام الدین صاحبِ عمل تھے اور صاحبِ کردار بھی۔ وہ جہد مسلسل کا استعارہ ہیں اور قوت فکر و عمل کا سرچشمہ بھی۔ ایسے لوگ مرتے نہیں ہمیشہ زندہ رہتے ہیں تاکہ زندگی کا اصل مفہوم واضح اور تر و تازہ رہے۔

چہرہ کھلی کتاب ہے عنوان کچھ بھی دو
جس رخ سے بھی پڑھوگے مجھے جان جاؤگے

مفتی مختار عالم رضوی نمدیدہ آنکھوں سے حج کے لیے ہوئے روانہ

کولکاتا: 22/مئی 2025 بروز جمعرات بوقت صبح 7/ بجے خلیفہ تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد مختار عالم رضوی صاحب قبلہ صدر مجلس علماء اسلام بنگال و ناظم اعلیٰ دارالعلوم سلیمیہ فیض الاسلام کمرہٹی مدین؟ الحاج راجر ہاٹ نیوٹاؤن کولکاتا پہنچے تو فضا نعروں کی صدائے دلنواز سے گونج اٹھی۔ آپ کے پہنچنے سے قبل ہی آپ سے ملاقات اور آپ کو الوداع کہنے کے لیے علماء کرام کا ایک قافلہ موجود تھا۔ اس قافلہ میں مفتی افضل حسین مصباحی، مفتی سید خالد انور شمسی، مولانا مشرف حسین رضوی، مولانا اکبر حسین مصباحی، مولانا اصغر علی مصباحی، حافظ یوسف رضا، حافظ ہارون رشید، مفتی صاحب کے صاحبزادہ گرامی مفتی توقیر المصطفیٰ ازہری، محمد تنویر رضوی، محمد ریحان اور دارالعلوم سلیمیہ فیض الاسلام کے اساتذہ کرام شامل تھے۔ جبکہ حج کمیٹی کلکتہ کے رضا کار حضرات میں مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی، مولانا نور عالم رضوی، حافظ گلزار احمد نظامی، جناب ماسٹر محمد داؤد قریشی، جناب محمد شعیب صاحب، جناب ہدایت صاحب، اور ان کے علاوہ متعدد والنٹیر نے حضرت مفتی صاحب کا پرتپاک استقبال کیا۔ حج کمیٹی بنگال کے ایگزیکیٹو آفیسر جناب محمد نقی صاحب نے مفتی صاحب کو پھولوں کا ہار پہنا کر آپ کا خیر مقدم کیا۔ انتہائی شان و شوکت، عزت و وقار کے ساتھ مفتی صاحب کو الوداعیہ دیا گیا۔ فللحمد للہ علی ذلک۔ مفتی صاحب قبلہ اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ حرمین شریفین کے لیے روانہ ہوئے، مفتی صاحب نے سبھوں کو بڑی دعاؤں سے نوازا۔ مفتی محمد رفیق الاسلام مصباحی بتایا کہ بس پر بیٹھنے سے پہلے مفتی صاحب سے جب انہوں نے آخری معانقہ کیا تو حضرت آبدیدہ ہوگئے اور خوب دعائیں دیں۔ آج بھی چھ سو بیالیس عازمین حج کا قافلہ کلکتہ حج ہاؤس سے مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ سبھوں کی اس مبارک سفر کو قبول فرمائے اور مناسک حج کی ادائیگی میں سہولتیں عطا فرمائے۔

نئی ہٹی آر بی سی کالج ٹاپر جگتدل کی ثوبیہ سلطانہ کو مبارکباد

بچے ملک اور قوم کا سرمایہ ہوا کرتے ہیں۔ کسی بھی سماج و معاشرے کی معاشرتی و تہذیبی ترقی اور خوشحالی کے ضامن اسٹوڈنٹس ہی کہلاتے ہیں۔ الحمداللہ فی زمانہ ہمارے بچوں کے ساتھ ہماری بچیاں بھی ہر میدانِ عمل میں ان کے شانہ بہ شانہ چل رہی ہیں بلکہ کچھ محاذ پہ تو ان سے دو قدم آگے نکل کر سرخروئی کی کامیاب کوششیں کررہی ہیں۔ ایسی ہی فخریہ خبر ہے کہ جگتدل، گل کمپنی کے جناب نوشاد خان کی ہونہار دختر نیک ثوبیہ سلطانہ نے نئی ہٹی آر بی سی کالج کے شعبہ بایو سائنس کے جنرل بی ایس سی کی ڈگری کے امتحان 2022 میں مجموعی طور پر تقریباً نواسی فیصد (89.06) حاصل کر کے نہ صرف سائنس اسٹریم کی ٹاپر ہوئی بلکہ پورے کالج میں سب سے زیادہ نمبرات حاصل کر کے کالج ٹاپر کی حیثیت سے بھی سرخرو ہو کر خاندان، علاقے اور ملت کا نام روشن کیا۔ تصویری خبر کے مطابق امسال 2025 میں کالج کے کشادہ ہال اور بڑے اسٹیج پر گزشتہ تین سالوں کے ٹاپرز کو گولڈ میڈل، اسناد اور انعامات سے اعزاز دیا گیا۔ اس شاندار تقریبِ اسناد و انعامات میں جگتدل کی ذہین ثوبیہ سلطانہ کی بھی ان کی شاندار فخریہ کامیابی پر عزت افزائی کی گئی۔ کالج کے اربابِ و اختیار نے مہمانان، پروفیسرز، طالب علموں اور گارجین کی موجودگی میں ہندی و اردو والی بستی سے آنے والی ہونہار طالبہ ثوبیہ سلطانہ کو دو میڈل، اسناد، انعامات اور تحائف نوازتے ہوئے غیر ہندی و اردو والوں کے درمیان ہاتھوں ہاتھ لیا گیا اور سر آنکھوں پر بٹھا گیا۔ جہاں گزشتہ برسوں میں جگتدل - کانکی نارہ کی شبیہ خراب کرا سے دنگے، فساد اور جھگڑوں و جھمیلوں سے جوڑ کر دیکھا گیا وہیں ثوبیہ سلطانہ جیسی ملت کی بیٹیوں نے تعصب و فتنہ پسند چہروں پر زناٹے دار تعلیمی طمانچہ مار کر ثابت کیا کہ ہر زبان، ہر میڈیم اور ہر بھاشا میں ملک و ملت کے ہونہار موجود ہیں جو ملک و قوم کی شان بڑھانے پر آمادہ ہیں۔ ماضی بعید اور ماضی قریب میں محترمہ کرنل صوفیہ قریشی جیسی دیگر شعبوں میں کئی زندہ مثالیں موجود ہیں۔ بس بغیر کسی تعصب کے غیر جانبدارانہ طور پر سبھوں کو یکساں مواقع اور یکساں سہولیات دینے کی ضرورت ہے۔ ثوبیہ سلطانہ کو ان کے گارجین اور اساتذہ کے ساتھ کانکی نارہ کاروانِ علم و ادب کے صدر خواجہ احمد حسین، جنرل سکریٹری علی شاہد دلکش اور مغربی بنگال انجمن ترقی اردو ہند (شاخ جگتدل و کانکی نارہ) کے صدر عظیم انصاری اور سکریٹری خطاب عالم شاذ کی جانب سے بہت بہت مبارک۔ (رپورٹ: پریس ریلیز)

اہل غزہ سے اظہار یکجہتی کے لیے مسلمان سنیچر اتوار روزے کا اہتمام کریں، پنج وقتہ نمازوں اور افطار کے وقت ان کی سلامتی کی دعائیں کریں: محمد مجاہد حسین حبیبی۔ سکریٹری: آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال

گزشتہ ایک سال اٹھ ماہ سے مسلسل اسرائیلی ظلم و جارحیت کا شکار غزہ مکمل طور پر تباہ و برباد ہو کر ملبوں کے ڈھیر میں بدل چکا ہے۔ قریباً سات اٹھ ماہ پہلے ہی امریکہ اور برطانیہ سے آئے ہوئے ڈاکٹروں کی ٹیم نے اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا تھا کہ غزہ میں اسرائیلی حملے کے سبب مرنے والوں کی تعداد تین سے پانچ لاکھ کے درمیان پہنچ چکی ہے۔ اسرائیل نے ظلم و جبر کی تمام حدوں کو پار کرتے ہوئے غزہ کی آبادیوں پر بے تحاشہ بم و بارود اور میزائل داغے۔ مسجد مدرسہ اسکول حتیٰ کہ اسپتالوں پر بھی بے دریغ بمباریاں کر کے ان میں زیر علاج تمام لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ یونائٹڈ نیشن، ساؤتھ افریقہ، ائرلینڈ اور کئی ملکوں نے اسرائیل کے ظلم و جاریت کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے سخت لفظوں میں اس کے اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے فوراً جنگ بندی کی اپیل کی۔ لیکن اسرائیل پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ قطر کے مصالحت کہ سبب حماس نے اسرائیلی قیدیوں کو جب آزاد کیا تو ڈیڑھ دو ماہ کے لیے عارضی جنگ بندی ہوئی۔ لیکن جنگی جنون میں مبتلا نیتن یاہو کی اسرائیلی گورنمنٹ نے پھر سے اہل غزہ پر بم و بارود اور میزائل داغنے شروع کردیے۔ اور دنیا جہاں سے ان کا رابطہ کاٹ کر رکھ دیا۔ اس وقت گزشتہ کئی ماہ سے غزہ میں کھانا پانی اور ادویات کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ یو این او نیک بیان جاری کرتے ہوئے اسرائیلی گورنمنٹ کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل فوری طور پر غزہ میں کھانا پانی اور ادویات کی رسائی کو ممکن بنائے۔ ورنہ اگلے 48 گھنٹوں میں 14 ہزار سے زائد چھوٹے بچے بھوک پیاس اور دواؤں کی قلت کے سبب دم توڑ سکتے ہیں۔ دوسری طرف فرانس کینیڈا برطانیہ اور کئی یورپی ممالک نے سخت لفظوں میں اسرائیل کی مذمت کرتے ہوئے۔ فورا اسے جنگ بندی کرنے اور اہل غزہ تک ضروریات زندگی کے ساز و سامان پہنچنے میں رکاوٹ ڈالنے پر تہدیدی دھمکیاں بھی دی ہیں۔

مسلمانوں سے خصوصی گزارش: اس وقت جب کہ غزہ مکمل طور پر لہولہان ہے اور ہر طرف موت کا سایہ اور بھوک پیاس سے نڈھال لاکھوں افراد جاں بلب ہیں۔ مسلمان ہونے کے ناطے اور انسانیت کے ناطے ہمارا یہ اخلاقی فریضہ ہے کہ ہم اہل غزہ کے دکھ درد اور غم و الم میں شریک ہوں۔ اور ان سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے سنیچر اتوار دو روز روزے کا خاص اہتمام کریں۔ پنج وقتہ نمازوں اور افطار کے وقت اپنے مظلوم بھائیوں کی سلامتی اور بہتری کی اللہ سے دعا کریں۔

مرحوم محمد سلیم ملک کی برسی پر فاتحہ خوانی، معروف روحانی شخصیت ڈاکٹر عبدالعزیز صدیقی کی شرکت

کولکاتا 22 مئی: معروف روحانی پیشوا، خلیفہ قطبِ بنگالہ ڈاکٹر عبدالعزیز صدیقی احسانی اسراری عرف عزیز اللہ ساہ دامت برکاتہم نے مرحوم محمد سلیم ملک (والد محترم محمد محمود ملک) کی برسی کے موقع پر منعقدہ دعائیہ مجلس میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعاے مغفرت فرمائی۔ انہوں نے مرحوم کے اہلِ خانہ سے ملاقات کی اور اُن کے لیے صبر و استقامت اور دلی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ روحانی سکون سے لبریز یہ مجلس نہایت پُر اثر انداز میں منعقد ہوئی، جس میں عزیز و اقارب اور شہر کی ممتاز سماجی شخصیات نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس مجلسِ ایصالِ ثواب میں سجادہ نشین امان صدیقی سفی اسراری کے ساتھ ساتھ درج ذیل معزز افراد بھی شریک ہوئے۔ محمد محمود، امجد اسراری، حافظ سہنواز اسراری، عبد الرحمٰن (کلاں اسراری)، محمد قادر، رخسار اسراری، محمد ناصر اسراری، محمد فہاد، محمد جاوید اور محمد ریحان۔ شرکائے مجلس نے مرحوم کی نیکیوں، خاندانی روایات اور معاشرتی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کے لیے بلند درجات کی دعا کی۔

سالٹ لیک میں PNB چوراہے پر کروڑوں کے گھوٹالے میں پکڑا گیا ہیسٹنگ پولیس اسٹیشن کا شہری رضا کار

کولکاتا: 22 مئی (عوامی نیوز سروس) کھاتہ کھول کر کروڑوں روپے کا لین دین کیا گیا۔ خچر اکاؤنٹس کے ذریعے مبینہ بے ضابطگیوں کے الزام میں 6 گرفتار۔ گرفتار ہونے والوں میں ہیسٹنگز پولیس اسٹیشن کا ایک شہری رضا کار بھی شامل ہے۔ جس کا نام سونو ہری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ سال اپریل میں ایک نجی بینک کے منیجر نے باگوئیٹی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کروائی تھی۔ ان کے بیان کے مطابق تقریباً 16 خچر کھاتوں میں کروڑوں روپے کی بے قاعدہ مالیاتی لین دین ہوئی۔ واقعے کی تحقیقات کے بعد کل چھ افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ سب کولکاتا کے رہنے والے ہیں۔ گرفتار افراد کو باراسات عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے چھ روزہ پولیس ریمانڈ کا حکم دیا۔ تفتیش کار اس بات کی تفتیش کرنا چاہتے ہیں کہ اس رنگ میں اور کون کون ملوث ہے اور رقم کہاں بھیجی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سالٹ لیک میں پی این بی چوراہے کے سامنے ایک پرائیویٹ بینک میں میول کھاتہ کا سراغ ملا۔ بعد میں، وہ کھاتہ کھولنے کیلئے واپس آئے، اس وقت انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ سائبر فراڈ بنیادی طور پر ان خچر اکاؤنٹس کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ جیسے پیسے ایک اکاؤنٹ سے دوسرے اکاؤنٹ میں منتقل ہوتے ہیں۔ یہ اکاؤنٹ بنیادی طور پر غیر قانونی سرگرمی ہے۔ بہت سے معاملات میں، اکاؤنٹ کے مالک کو بھی اس بات کا علم نہیں ہوتا کہ ان کا اکاؤنٹ غیر قانونی مقاصد کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ممتا حکومت 1700 کروڑ مودی حکومت

استعمال صرف نکاسی و پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے خرچ ہونگے۔ یہ مشروط سرمایہ محفوظ ہیں۔ باقی 618 کروڑ بنا مشروط طریقے سے تحویل میں ہیں۔ ان میں سے زیادہ خرچ مرشد آباد کے لئے رکھا گیا ہے۔

بقیہ: اسرائیل کے تازہ حملوں میں 82 فلسطینی جاں بحق

اور پیاس سے پریشان ہے اور کسی مدد کی امید میں آس لگائے بیٹھی ہے۔ اس دوران ویسٹ بینک کے دورے پر گئی بین الاقوامی سفارت کاروں کی ایک ٹیم بدھ کو اسرائیلی فوج کی فائرنگ کا شکار ہونے سے بچ گئی۔ یہ واقعہ جینن شہر کا ہے۔ یورپی اور مغربی ملکوں کے اس دستہ میں 20 سفارت کار تھے۔ سفارت کاروں کی یہ ٹیم اسرائیل کے قبضے والے ویسٹ بینک میں انسانی حقوق کی صورتحال دیکھنے کے لیے آئی تھی۔ لیکن جب یہ ٹیم دوپہر کے وقت جینن میں فلسطینیوں کے پناہ گزیں کیمپوں کی طرف گئی تو اس میں شامل لوگوں کو فائرنگ کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ ٹیم میں شامل سفارت کار نے بتایا کہ اس فائرنگ میں کوئی بھی رکن زخمی نہیں ہوا ہے۔ علاقے میں تعینات اسرائیلی فوجیوں کا کہنا ہے کہ دستہ کے اراکین کے مقررہ راستے سے الگ جانے کی وجہ سے یہ معاملہ پیش آیا۔ سفارتی دستے کو انتباہ کرنے کے لیے فائرنگ کی گئی تھی۔ ادھر فرانس، جرمنی، اٹلی سمیت کئی ملکوں نے اس واقعہ پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیل کے سفارت کار کو طلب کیا ہے۔

بقیہ: فوجی کارروائی روکنے کے

اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا اعلان کرنے کے لئے کیا۔ کانگریس کے ترجمان نے طنزیہ انداز میں کہا، "اس سب کے باوجود، ہمارے وزیر اعظم، ڈونلڈ بھائی کے مہان دوست

بقیہ: آگ کا قہر: یوپی کے بدایوں میں 100 جھونپڑیاں جل کر

ہوا ہے۔ دوسری طرف اُجھانی تحصیل حلقہ کی ایک مینتھا فیکٹری میں بھی بدھ کی دیر رات اچانک آگ لگ گئی۔ آگ کے شعلے آسمان پر غبارے کی طرح نظر آئے۔ آگ اتنی شدید تھی کہ فیکٹری کے اندر گیس سلنڈر پھٹنے لگے۔ دیر رات تک ایک کے بعد ایک کئی دھماکے ہوئے۔ حالانکہ خبر لکھے جانے تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ پولیس نے احتیاطاً فیکٹری کے پاس ایک گاؤں کو خالی کرا دیا۔ اطلاع ملنے پر ڈی ایم اور ایس ایس پی اور فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں موقع پر پہنچیں۔ یہ مینتھا پلانٹ منوج گوئل کا بتایا جاتا ہے۔ یہاں مینتھا تیل کا دانا بنانے کا کام چلتا ہے۔ مینتھا تیل اور ہوا چلنے کی وجہ سے بڑا حادثہ ہوا۔ اس سے وائر اور سلنڈر ریکے بعد دیگرے دھماکہ کر گئے۔ مزدوروں نے فوراً وہاں سے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ اس حادثہ میں لاکھوں روپے کے نقصان کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔

بقیہ: سلمان خان کی سیکورٹی میں پھر چوک!

کرلیا اور باندرہ پولیس کے حوالے کیا۔ پولیس نے ہندوستان کے نئے فوجداری ضابطہ (بی این ایس) کی دفعہ 329(1) کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔ سلمان خان کو ماضی میں لارنس بشنوئی گینگ کی جانب سے کئی بار جان سے مارنے کی دھمکیاں مل چکی ہیں۔ ان کے گھر کے باہر فائرنگ کا واقعہ بھی ہو چکا ہے، جس کے بعد حکومتِ مہاراشٹر نے ان کی سیکورٹی میں اضافہ کیا تھا۔ اس وقت سلمان خان کی رہائش گاہ کے باہر پولیس جوان تعینات ہیں، اس کے باوجود مسلسل دو دن میں دو افراد کا اندر گھسنے کی کوشش کرنا سکیورٹی کے لیے سنگین چیلنج بن گیا ہے۔ ریاست مہاراشٹر کے وزیر مملکت برائے داخلہ، یوگیش قدم نے اس واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سلمان خان کی جان کو فی الحال کوئی خطرہ نہیں ہے، اور سکیورٹی ایجنسیاں پوری طرح چوکنا ہیں۔ تاہم، بار بار ہونے والے ان واقعات نے سلمان خان کے مداحوں میں بھی بے چینی پیدا کردی ہے۔

ڈانکونی میں خاتون سمیت 6 وردی پوش اہلکار زخمی

کالی پوجا وسرجن کے دوران ڈی جے کو روکنے کی کوشش میں پولیس پر حملہ

ہگلی: 22 مئی (عوامی نیوز سروس) کالی پوجا وسرجن کے دوران ڈی جے بجانے سے روکنے پر تنازعہ ہوا، پولیس پر حملہ کے دوران پانچ پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ ان میں ایک خاتون پولیس اہلکار بھی شامل ہے۔ واقعہ سے علاقہ میں شدید سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے واقعے میں 6 افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق کالی پوجا منیارا اور ڈنکونی میں رام کرشنا پلی میں کی گئی تھی۔ پولیس نے اس پوجا کے وسرجن کے دوران ڈی جے بجانے کی اجازت نہیں دی۔ اس سلسلے میں پولیس نے کئی بار کمیٹی سے ملاقات کی۔ بالآخر ڈی جے پر پابندی لگا دی گئی۔ مبینہ طور پر اس کے باوجود ڈی جے میوزک چلانے کی کوشش کی گئی۔ پولیس نے جا کر ڈی جے کو روک دیا۔ پھر پولیس کے ساتھ ہاتھا پائی اور ہاتھا پائی شروع ہوگئی۔ پوجا کمیٹی کے ارکان نے ڈی جے بجانے کی اجازت دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑک بلاک کردی۔ پولیس والوں نے انہیں اٹھنے کو کہا۔ اگر وہ نہ مانیں تو انہیں برخاست کیا جاسکتا ہے۔ الزام ہے کہ اس وقت پولیس پر پتھراؤ کیا گیا تھا۔ ہاتھا پائی ہوتی ہے۔ واقعے میں متعدد پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ ان میں خواتین پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ اسے چنڈی تلہ اسپتال لے جایا گیا۔ واقعہ کے بعد پولیس کی بھاری نفری پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا۔ پولیس پر حملہ اور پولیس افسران کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے سمیت متعدد الزامات کے تحت اس واقعے کے سلسلے میں چھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد کو بدھ کو سیرام پور عدالت میں پیش کیا گیا۔

خاتون کی پھانسی لگا کر خودکشی

آسنسول: 22 مئی، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے کمار بازار علاقے میں ایک خاتون نے اپنے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی اس 36 سالہ خاتون کا نام بیتا منڈل بتایا جاتا ہے ان کے شوہر لال بہاری منڈل کا پہلے ہی انتقال ہو چکا ہے۔ بیتا کمار نے کسی طرح بازار میں ہی سموسے اور کچوری کی ایک چھوٹی سی دکان چلاتی لیکن آج اس نے اپنے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ بیتا کے گھر والے اس قدر غمگین تھے کہ وہ اس واقعے کے حوالے سے کسی کو کچھ بتانے سے قاصر تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا۔

اردو زبان سب زبانوں سے بہتر اور محبت کا پیغام دینے والی زبان ہے: ڈی ایم

پوری ریاست میں دربھنگہ ضلع کو اُردو زبان وادب کے شعبہ میں شفقت حاصل ہے: راجیو روشن، اردو زبان سیل کی جانب سے دربھنگہ میں مباحثہ مسابقہ کا اہتمام

دربھنگہ (اے این بی) اردو ڈائرکٹوریٹ محکمہ کابینہ سکریٹریٹ حکومت بہار پٹنہ کے زیر اہتمام ضلعی اردو زبان سیل کے جانب سے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر ہال دربھنگہ میں اُردو زبان کے ترویج وترقی اور فروغ کی غرض سے ریاستی منصوبہ کے تحت مباحثہ مسابقہ مقابلہ کا اہتمام خوبصورت طریقہ سے کیا گیا۔ اس پروگرام کا افتتاح ضلع کلکٹر راجیو روشن، ڈپٹی ڈائرکٹر پبلک ریلیشن ستیندر پرساد اور ضلع پروگرامن افسر ڈاکٹر محمد جمال مصطفیٰ نے شمع روشن کر کیا جبکہ نظامت کے فرائض خوبصورت انداز میں اردو مترجم ڈاکٹر جسیم الدین نے فرمایا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ضلع کلکٹر راجیو روشن نے کہا کہ اردو زبان ہمارے ملک کی دوسری زبان ہے حکومت کا یہ اقدام ہے کہ اردو زبان کا مزید فروغ ہو اتنا ہی نہیں بہار جیسے ریاست میں اُردو زبان کو دوسری زبان کا درجہ حاصل ہے حکومت یہ چاہتی ہے کہ اُردو زبان کا مزید فروغ ہو جو سرکاری ملازمین اُردو جانتے ہیں وہ تو ٹھیک ہے اور جو اردو نہیں جانتے ہیں ویسے ملازمین کو اُردو سکھایا جائے تبھی اردو کا فروغ ممکن ہے اس کے لیے کلکٹریٹ میں اُردو سکھانے کا انتظام بھی کیا گیا ہے تاکہ اس سے اُردو کا فروغ بھی ہوگا اور اس پروگرام میں حصہ لینے والے طلباء وطالبات کا حوصلہ افزائی بھی ہو جائے گا موصوف نے اس مباحثہ پروگرام میں حصہ لینے والے طلباء و طالبات کا حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ ضلع اردو زبان سے محبت کرنے والوں کی کوئی کمی نہیں ہے صرف اسے عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے یہ زبان تہذیب کو مظبوطی فراہم کرتا ہے اس زبان سے قوم وملت کو وراستی حق حاصل ہے انہوں نے کہا کہ اردو زبان کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیئے جانے کے لیے کوششیں جاری ہے اُردو زبان سب زبانوں سے میٹھی زبان وبہتر زبان ہے اُردو زبان کے بغیر شاعری ادھوری ہے میٹرک کے طلباء وطالبات سے کہا کہ آپ محنت کریں نظم، غزل، رباعی، اسی طرح انٹر کے طلباء وطالبات سے کہا کہ افسانہ نگاری اور جائزہ وگریجویٹ کے لئے ناول نگاری وغیرہ جیسے چیزوں میں دلچسپی لینے سے آپ کے زبان کے فروغ کے ساتھ ساتھ آپ کے روزگار کے بھی راستے ہموار ہوں گے جب بھی اس طرح کے پروگرام میں حصہ لیں تو پوری تیاری کے ساتھ حصہ لیں کیوں اس طرح کا مقابلہ سخت ہوتا ہے موصوف نے یہ بھی کہا کہ دربھنگہ کے پروگرام ریاستی سطح پر اول مقام حاصل ہے ریاستی حکومت بہتر تعلیم حاصل کرنے کے لئے کئی منصوبہ کے تحت پروگرام منعقد کرتے آرہے ہیں اس سے فیض یاب ہونے کی ضرورت ہے اول درجہ سے آٹھ درجہ تک قلم، کاپی کتاب وپوشاک مفت میں فراہم کرایا جاتا ہے وزیر اعلیٰ سائکل منصوبہ کے تحت طلباء وطالبات کے ہیرو میں اب چکہ لگ گیا ہے وہیں اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ سے فائدہ مل رہا ہے۔ ڈپٹی ڈائرکٹر پبلک ریلیشنز نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو ایک مقبول زبان ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصاً شاعری میں اردو زبان نا چاہتے ہوئے بھی جذب ہو جاتی ہے انہوں نے مزید یہ بھی کہا کہ شاعری اُردو زبان کے بے غیر ممکن ہی نہیں بلکہ وہ شاعری ادھوری ہے۔

پڑوسی نوجوان سے پریشان خاتون نے زہر کھا کر کی خودکشی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور میں پڑوسی نوجوان سے پریشان ہو کر ایک خاتون نے سلفاس کی گولی کھا کر اپنی زندگی کو ختم کرلیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بدھ کے روز خاتون نے پڑوسی نوجوان سے پریشان ہو کر سلفاس کی گولی کھالی تھی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے اسے صدر اسپتال میں بھرتی کرایا تھا جہاں دیر شام علاج کے دوران اسکی موت واقع ہوگئی۔ واقعہ ضلع کے اجیار پور تھانہ حلقہ کے مالتی گاؤں کا بتایا گیا ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق پڑوسی نوجوان خاتون کو ہمیشہ فون کر تنگ کرتا تھا اور اسکے ساتھ فحش باتیں کرتا تھا۔ اسکو لیکر کئی مرتبہ پنچایت بھی ہوئی لیکن وہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آیا۔ بتایا گیا ہے کہ گزشتہ کل دوپہر کو بھی نوجوان نے خاتون کو فون کر فحش حرکت کی تھی جس سے تنگ آکر خاتون نے سلفاس کی گولی کھالی اس دوران خاتون کی بیٹی کی نظر پڑ گئی جسکے بعد اہل خانہ نے اسکی جانکاری ڈائل 112 پر فون کر جانکاری دی۔ اطلاع ملتے ہی 112 کی ٹیم موقع پر پہنچی اور خاتون کو اٹھا کر علاج کے لئے صدر اسپتال پہنچایا جہاں دیر شام کو علاج کے دوران خاتون کی موت ہوگئی۔ اس ضمن میں خاتون کے شوہر سنیل کمار پٹیل نے بتایا کہ وہ پٹنہ کے گردنی باغ کا رہنے والا ہے اور 2018 سے ہی سسرال میں بیوی بچوں کے ساتھ رہتے ہوئے روزگار کر رہا ہے۔ اس نے بتایا کہ اسکی بیوی کو پڑوس کا ہی ایک نوجوان ہمیشہ فون کر طرح۔ طرح کی دھمکیاں دیتا تھا ساتھ ہی دعوئ کرتا تھا کہ اسکے پاس اسکا ایک قابل اعتراض تصویر ہے جسے وہ وائرل کردیگا۔ اسی کو لیکر اس نے سلفاس کی گولی کھالی جسکے بعد اسکی جانکاری پولیس کو دی گئی۔ ادھر اس معاملے میں 112 کے داروغہ شیلندر چودھری نے کہا کہ 112 نمبر کی ٹیم کو اطلاع ملی تھی کہ ایک خاتون نے زہر کھالی ہے۔ اطلاع ملتے ہی 112 ٹیم موقع پر پہنچی اور اسے علاج

کے لئے اسپتال میں بھرتی کرایا اور پورے معاملے کی جانکاری تھانہ کو دی گئی۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کرتے ہوئے آگے کی کاروائی میں جٹ گئی ہے ساتھ ہی مہلوکہ کی لاش کو اپنے قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔

آپسی تنازعہ میں ایک نوجوان کا چاقو سے وار کر کیا قتل

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے دلسنگھ سرائے تھانہ حلقہ کے مدھے پور چوک درگا مندر کے قریب بدھ کی دیر شام آپسی تنازعہ میں ایک نوجوان کو چاقو سے وار کر قتل کردیا گیا۔ مہلوک کی پہچان گاؤں کے ہی وارڈ نمبر 13 باشندہ شری رام سنگھ ولد سورول سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعہ کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ کچھ لوگ ایک مقام پر بیٹھ کر گانجہ پی رہے تھے تبھی منیش رائے ولد دھنے رائے اور شری رام سنگھ کے درمیان کسی بات کو لیکر تنازعہ ہوا۔ اسکے بعد غصے میں آکر منیش نے شری رام سنگھ پر چاقو سے حملہ کردیا جس سے موقع پر ہی اسکی موت ہوگئی۔ واقعہ کو انجام دینے کے بعد منیش فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ ادھر بہار میں سارن ضلع کے جلال پور تھانہ علاقے میں آرکسٹرا میں کام کرنے والی ایک رقاصہ کی مشتبہ حالت میں موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ بشن پورہ گاؤں باشندہ سورج چودھری کی بیوی انجلی چودھری (18) اپنے شوہر کے آرکسٹرا گروپ میں ڈانسر کے طور پر کام کرتی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ منگل کو انجلی گروپ کے تمام ممبران کے ساتھ بنیاپور میں ایک تقریب میں شرکت کرنے گئی تھی۔ کل دیر شام، اس کے مکان مالک نے پولیس کو اطلاع دی کہ گروہ کے ارکان انجلی کو گھر میں مردہ حالت میں چھوڑ کر فرار ہو گئے ہیں۔

پہلگام کے دہشت گرد 18 ماہ سے جنگل میں چھپے رہے، وزیر داخلہ، وزیر دفاع اور ایل.جی کہاں سو رہے تھے: نثار احمد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کہا جاتا ہے کہ جب کسی ملک کا بادشاہ بے کار اور اقتدار کا لالچی ہو جائے تو اس کا خمیازہ وہاں کے شہریوں کو بھگتنا پڑتا ہے کیونکہ بادشاہ عوام کی فکر کرنے کے بجائے صرف اپنی کرسی اور اپنے ٹولے کی آسائشوں پر توجہ دیتا ہے۔ مذکورہ باتیں بائسی اسمبلی کانگریس پارٹی کے سابق امیدوار محمد نثار احمد نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ آپ خود دیکھ سکتے ہیں کہ پہلگام میں ہمارے 26 بے گناہوں کو بے دردی سے قتل کرنے والے برسوں سے کشمیر میں دندناتے پھر رہے تھے لیکن امت شاہ سے لے کر راج ناتھ تک تمام بی جے پی لیڈر صرف کشمیر کے دورے کر رہے تھے۔ منوج سنہا جن کے کندھوں پر کشمیریوں کی حفاظت کی ذمہ داری تھی وہ بس گھومتے رہے اور سالگرہ کا کیک کاٹتے رہے۔ مودی اور امیت شاہ کے خاص دلال نشی کانت دوبے نے وادی میں پوری حفاظت کے ساتھ اپنی شادی کی سالگرہ فائیو اسٹار انداز میں منائی۔ فوج اور سیکورٹی عوام کی حفاظت کے بجائے ان نالائق لیڈروں کو تحفظ فراہم کرتی

رہی۔ خطرناک خفیہ اطلاع ملنے پر بھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اسی طرح سماجی کارکن محمد نثار احمد سابق امیدوار قانون ساز اسمبلی نے کہا کہ اگر سیکورٹی فورسز پر یقین کیا جائے تو پہلگام حملے میں ملوث تین دہشت گردوں کے گروپ نے پہلگام سے پہلے 18 ماہ میں تین بڑے حملے کیے تھے۔ یہ حملے جموں کے پونچھ میں ڈیرہ کی گلی، گلنگیر اور گلمرگ میں ہوئے اس انکشاف سے یہ بات واضح ہوگئی کہ یہ خوفناک دہشت گرد صرف ایک ماہ سے نہیں بلکہ 18 ماہ سے جنگلوں میں چھپے ہوئے تھے اور وادی میں دور دراز مقامات پر جا کر کھلے عام دہشت گردی کی کارروائیاں کر رہے تھے۔ محمد نثار احمد نے کہا کہ دسمبر 2023 میں ڈیرہ گلی حملے میں چار فوجی شہید اور تین زخمی ہوئے تھے۔ اکتوبر 2024 میں، گاندربل کے گنگنگیر میں 6 غیر مقامی افراد اور ایک سرنگ کی تعمیر کے مقام پر کام کرنے والے ایک ڈاکٹر کو ہلاک کر دیا گیا۔ اکتوبر 2024 میں ہی اس نے گلمرگ میں دو سپاہیوں اور دو پورٹروں کو مار ڈالا۔ ان واقعات اور انکشافات سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ حکومت ملک کے شہریوں کے تحفظ سے کس حد تک لاپرواہ ہے اور اس حکومت کا انٹیلی جنس نظام کس حد تک ناکام ہو چکا ہے۔ جس دن ایک گجراتی دھوکہ باز کرن پٹیل سخت سیکورٹی کے درمیان سرحد کے حساس مقامات پر پی ایم او افسر کے روپ میں پہنچا، اسی دن یہ سمجھا گیا کہ یہ حکومت ملک کی حفاظت میں ناکام رہی ہے۔ جس دن تمام سیکورٹی وارننگ کے باوجود پلوامہ میں فوجی جوانوں کو اجازت نہیں دی گئی۔

نالندہ میں ایک بڑا حادثہ ٹل گیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ جب ایک ٹریکٹر کے ذریعے کاسٹنگ مکسر مشین کو کپڑے سے باندھ کر لے جایا جا رہا تھا کہ اچانک کپڑا اچھٹ گیا اور مکسر مشین بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے بیٹھے لوگوں کی طرف لپکنے لگی۔ وہاں بیٹھے لوگ جان بچانے کے لیے بھاگے ورنہ بڑا حادثہ ہو سکتا تھا جس کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آگئی ہے۔ یہ واقعہ ہلسا تھانہ علاقے میں واقع جیسوال مارکیٹ کے قریب پیش آیا۔ یہ واقعہ بدھ کی دیر شام کو پیش آیا۔ خوش قسمتی سے چونکہ رات کا وقت تھا اگر سڑک پر کوئی پیدل یا گاڑی موجود ہوتی تو یہ واقعہ کسی بڑے حادثے میں بدل سکتا تھا۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ مشین کو باندھ کراتنی لاپرواہی سے لے جانا انتہائی خطرناک ہے۔ خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا لیکن یہ واقعہ مستقبل کے لیے ایک انتباہ ہے کہ ایسی لاپرواہی سے بچنا ضروری ہے۔

پپو یادو سوگوار خاندان سے ملاقات کر کے اور تعزیت کا اظہار کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ پارلیمنٹ حلقہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے شام دیر گئے اپنے پارلیمانی حلقہ میں مختلف مقامات کا دورہ کیا اور بے وقت موت کا شکار ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور گہرے تعزیت کا اظہار کیا انہوں نے لواحقین کو تسلی دی اور اللہ تعالیٰ سے مرحوم کی روح کی سلامتی کے لیے دعا کی۔ رکن پارلیمنٹ سب سے پہلے بھمنکھی پولیس اسٹیشن کے تحت چکلا وارڈ نمبر 4 پہنچے، جہاں وہ سابق بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر وشوناتھ یادو کے گھر گئے اور سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور ان کے بیٹے رنکو یادو کے انتقال پر گہرے تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پورا معاشرہ دکھ کی اس گھڑی میں لواحقین کے ساتھ کھڑا ہے۔ اس کے بعد پپو یادو بھمنکھی ریلوے اسٹیشن روڈ کی رہنے والی پرگتی گپتا جی کے گھر پہنچے جن کے والد شری ہری نارائن پرساد گپتا کا حال ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔ رکن اسمبلی نے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں اس دکھ کی گھڑی میں صبر کرنے کا مشورہ دیا اور کہا کہ زندگی میں والدین کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا بلکہ معاشرہ اور ہم سب ان کا سہارا بنیں گے۔ اس کے بعد رکن اسمبلی جانکی نگر تھانہ علاقہ کے تحت جانکی نگر مارکیٹ وارڈ نمبر 10 کے رہنے والے مسٹر بنود کمار بھگت کے گھر گئے اور ان کی اہلیہ کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے اہل خانہ سے ملاقات کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ اکیلے نہیں ہیں۔ سماج اور عوامی نمائندے ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ رکن پارلیمنٹ راجیش رنج عرف پپو یادو نے ان تینوں خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "خدا مرحوم کی روحوں کو ابدی سکون عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ دکھ برداشت کرنے کی طاقت عطا فرمائے زندگی کی تبدیلی کو سمجھتے ہوئے ہمیں ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہیے۔ اس موقع پر انہوں نے مقامی عوامی نمائندوں اور پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ ضرورت مند خاندانوں کی مدد کے لیے آگے آئیں اور حساسیت کے ساتھ معاشرے کے ہر طبقے کی مدد کریں۔

نشے میں دھت نوجوان نے مندر کے شیولنگ کو نقصان پہنچایا

عوام نے درخت سے باندھ کر پٹائی کر دی

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے سیلاؤ تھانہ علاقہ کے سکندرا گاؤں میں ایک مندر میں گھس کر توڑ پھوڑ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ نشے کی حالت میں ایک نوجوان گاؤں میں حال ہی میں قائم شری رام جانکی اچھا پورتی مندر میں داخل ہوا اور شیولنگ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ مندر کے پجاری کی چوکسی کی سبب نوجوان موقع پر ہی پکڑا گیا۔ مندر کے پجاری نے بتایا کہ جب نوجوان مندر کے احاطے میں داخل ہوا اور شیولنگ سے جڑی ناگ بابا کی مورتی کو نقصان پہنچانے لگا تو اس نے الارم بجایا اور آواز سنتے ہی آس پاس کے لوگ وہاں پہنچ گئے۔ جس کے بعد نوجوان کو پکڑ لیا گیا۔ گاؤں والوں نے نوجوان کو درخت سے باندھ کر مارا پیٹا اور فوری طور پر سیلاؤ پولیس اسٹیشن کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور نوجوان کو حراست میں لے کر تھانے لے گئی۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران نوجوان کی شناخت سودیو مانجھی ولد چھوٹے مانجھی کے طور پر ہوئی ہے جو مان پور تھانہ علاقہ کے ہرگانواں گاؤں کے رہائشی ہے۔ سیلاؤ تھانہ صدر عرفان خان نے بتایا کہ نوجوان نشے کی حالت میں تھا اور اس کی ذہنی حالت بھی ٹھیک نہیں لگ رہی تھی۔ فی الحال پولیس اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور معاملے کی مکمل تفتیش جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سکندرا گاؤں کا یہ شری رام جانکی اچھا پورتی مندر دو ماہ قبل عقیدت مندوں کے عقیدے اور تعاون سے تعمیر کیا گیا تھا۔ مندر میں شیولنگا سے جڑی ناگ بابا کی مورتی کو نقصان پہنچا ہے جس کی سبب گاؤں والوں میں شدید غصہ ہے۔ لوگوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اور وہ ملزم نوجوانوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

ٹھاکر گنج: فیلیریا مریضوں میں ایم ڈی پی کٹ تقسیم

ٹھاکر گنج: قومی فیلیریا کے خاتمے کے پروگرام کے تحت جمعرات کے روز ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن بیماریوں کے کنٹرول پروگرام کے تحت ٹھاکر گنج نگر میں کمیونٹی ہیلتھ سنٹر (سی ایچ سی) کیمپس میں فیلیریا کے مریضوں کے لئے خصوصی ایم ایم ڈی پی کٹس تقسیم کی گئی۔ یہ پروگرام محکمہ صحت کے ذریعہ فیلیریا جیسی سنگین بیماری کے اثرات کو کم کرنے اور بیداری پھیلانے کے مقصد کے لئے چلایا جا رہا ہے۔ موجود پی ایچ سی ٹھاکر گنج میں کام کرنے والے ڈاکٹر شیخ جاوید عالم کے مستفید افراد میں ایم ڈی پی کٹس تقسیم کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ فلریا ایک طویل مدتی اور تکلیف دہ بیماری ہے، جو بروقت علاج اور دیکھ بھال کے ذریعہ کنٹرول کی جاسکتی ہے۔ اس کٹ میں مریضوں کی دیکھ بھال کے لئے درکار اجزاء شامل ہیں جیسے اینٹی سیپٹیک، صفائی ستھرائی کی اشیاء، خصوصی پٹے اور دیگر لوازمات ہے۔ اس موقع پر بلاک ہیلتھ منیجر دسنت کمار نے بتایا کہ بلاک ایریا میں کام کرنے والے ASHA کے تمام کارکن اور ASHA سہولت کار ممکنہ طور پر فلریا کے ممکنہ مریضوں کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ اس بیماری کی تصدیق پر، انہیں ہر ہفتے جمعرات کو پرائمری ہیلتھ سنٹر لایا جاتا ہے اور انہیں طبی مشاورت کے تحت مناسب دوائی اور کٹ فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام قومی فیلیریا کے خاتمے کے پروگرام کے تحت جاری ہے، جس کا مقصد 2030 تک ہندوستان کو فلریا سے پاک بنانا ہے۔ اب تک اس بلاک میں 389 افراد ان مریضوں میں مسلسل وقفوں میں فیلر یاسس اور ایم ایم ڈی پی کٹس میں تقسیم ہو رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فلاریاسس ایک لاعلاج، لیکن ایک کنٹرول شدہ بیماری ہے۔ باقاعدہ نگہداشت، دوائیوں کی مقدار اور صفائی اس کی روک تھام کر سکتی ہے۔ لوگوں کو اس بیماری سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے تاکہ وقت کے ساتھ اس کا علاج کیا جاسکے۔ اس پروگرام نے فیلیریا بیماری کے بارے میں شعور پھیلانے اور متاثرہ لوگوں کو ضروری مدد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے سپروائزر آشوتوش پرساد، کونسلر سنجیت کمار، آشا کارکن وغیرہ موجود رہے۔

سڑک حادثہ میں مویشی ڈاکٹر کی موت، ڈاکٹروں میں غم کی لہر

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقے کے کوسوک گاؤں کے قریب بدھ کی دیر شام ایک ٹرک نے موٹر سائیکل سوار ڈاکٹر کو کچل دیا، جس کی سبب ڈاکٹر شدید زخمی ہوگیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے انہیں علاج کے لیے صدر ہسپتال بہار شریف میں داخل کرایا گیا۔ یہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ڈاکٹر نے مریض کو نازک حالت میں پٹنہ ریفر کر دیا۔ جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ مرنے والے کی شناخت ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر سنیل کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بہار شریف پہنچایا۔ واقعہ کے بارے میں ایسوسی ایٹ فزیشن ڈاکٹر نوین کمار نے بتایا کہ ڈاکٹر سنیل کمار اوڑھن پور، نوادہ ضلع میں ٹریولنگ ویٹرنری آفیسر کے طور پر تعینات تھے۔ ان کی تعیناتی سال 2022 میں ہوئی تھی۔ ڈاکٹر سنیل دیر شام نوادہ کے اوڑھن پور سے دیپ نگر کے واستو وہار اپنی موٹر سائیکل سے واپس آرہے تھے کہ کوسوک گاؤں کے قریب ایک بے قابو ٹرک نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ جس کی سبب وہ شدید زخمی ہو گیا اور علاج کے لیے پٹنہ لے جایا جا رہا تھا کہ راستے میں ہی اس کی موت ہو گئی۔ ویٹرنری آفیسر شیخ پورہ ضلع کا رہائشی تھا اور اس وقت دیپ نگر کے واستو وہار میں رہتا تھا۔ واقعے کے بعد ان کے اہل خانہ میں افراتفری مچ گئی۔ اس کے ساتھ ہی طبی دنیا میں بھی سوگ کی لہر دیکھی جا رہی ہے۔ واقعہ کے بارے میں دیپ نگر کے ایس ایچ او جتیندر رام نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے زخمی ڈاکٹر کو علاج کے لیے صدر ہسپتال بھیجا جہاں ڈاکٹر نے علاج کے لیے لے جاتے ہوئے دم توڑ دیا اور پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کر کے مزید کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

ڈی ایم نے جنتا دربار میں 19 درخواست گزاروں کے مسائل سنے

بہار شریف (اے این بی) ششانک شوبھنکر، ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے 19 لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے متعلقہ محکمہ کے افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ درخواست گزار نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ نے زونل آفیسر اسلام پورہ اور تھانہ صدر اسلام پور کو ہدایت کی کہ میری زمین کی حد کو زبردستی دو فٹ بڑھانے اور باڑ لگانے سے متعلق معاملہ حل کریں۔ درخواست گزار نے بتایا کہ میرے پاس بجلی کے بل کے کسی بھی قسم کے واجبات نہیں ہیں، ضلع مجسٹریٹ نے ایڈیشنل کلکٹر، ضلع عوامی شکایات ازالہ افسر، نالندہ کو بجلی سے متعلق معاملے کو حل کرنے کی ہدایت کی۔ درخواست گزار نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ نے انچارج آفیسر، ڈسٹرکٹ ریونیو برانچ، نالندہ زونل آفیسر، اسلام پور اور پولیس اسٹیشن ہیڈ خدا گنج کو غنڈوں کے ذریعہ میری زمین پر زبردستی قبضے سے متعلق معاملے کو حل کرنے کی ہدایت کی۔ درخواست گزار نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ نے سب ڈویژنل آفیسر، راجگیر کو گاؤں گووند پور، پنچایت گوروا کے تحت کھیت کی مٹی کو غیر قانونی طور پر کاٹنے اور بیچنے سے متعلق معاملے کی تحقیقات کرنے کی ہدایت کی۔ دیگر درخواستیں بھی حل کے لیے متعلقہ محکمے کے حکام کو بھیج دی گئیں۔ انہوں نے تشخیص کے لیے ضروری ہدایات دیں۔

دو فریق میں لڑائی کو ختم کرنے آئی پولیس اور خواتین میں ہاتھا پائی

ویشالی - بہار کے ویشالی ضلع کے بارنج تھانہ علاقہ کے تحت بھورا گاؤں میں دیر رات دو فریقوں کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور دونوں فریقوں کو منانے کی کوشش کی لیکن فریقین میں سے ایک دھرمیندر پاسوان کے اہل خانہ نے پولیس ٹیم پر حملہ کر دیا اور اینٹوں اور پتھروں سے گاڑی کو نقصان پہنچایا۔ جس کے بعد پولیس اور دھرمیندر پاسوان کے اہل خانہ کے درمیان جھڑپ ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ بھورا گاؤں کے رہنے والے ڈاکٹر جوالا کے بھتیجے اور پھولہارا بازار میں دھرمیندر پاسوان کے اہل خانہ کے درمیان جھگڑا ہوا۔ جس کے بعد دھرمیندر پاسوان کے گھر والے ڈاکٹر جوالا کے کلینک میں داخل ہوئے اور ان کے ساتھ مار پیٹ کی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ گاؤں والوں نے پولیس ٹیم پر حملہ کیا اور پولیس کی گاڑی میں توڑ پھوڑ کی۔ اس کے بعد پولیس بھورا گاؤں میں ایک خاندان کے گھر میں گھس گئی۔ پولیس کی کارروائی کی ویڈیو منظر عام پر آگئی ہے۔

پنورما پبلک اسکول میں 'فوڈ فیسٹیول کا شاندار انعقاد، سنجیو مشرا نے افتتاح کیا

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ پنورما گروپ کے مینیجنگ ڈائرکٹر اور سماجی کارکن غریبوں بے سہاروں کا مسیحا مسٹر سنجیو مشرا نے چھتاپور ہیڈ کوارٹر کے رام پور میں واقع پنورما پبلک اسکول میں جمعرات کو اسکولی بچوں کے ذریعہ منعقدہ فوڈ فیسٹیول پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کیا پروگرام کا مقصد بچوں میں ثقافتی بیداری کے ساتھ ساتھ مقامی کھانوں کے بارے میں دلچسپی اور معلومات کو فروغ دینا تھا۔ اس خصوصی موقع پر اسکول کے طلباء کی جانب سے متھیلا کے مختلف روایتی اور خصوصی پکوان پیش کیے گئے بچوں نے خود یہ پکوان تیار کیے اور مہمانوں اور مہمانوں کو پیش کیے مسٹر مشرا نے بچوں کے تیار کردہ پکوانوں کا مزہ چکھا اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت اور اعتماد کی تعریف کی۔ اپنے خطاب میں مسٹر مشرا نے کہا، "بچوں کی صلاحیتیں اور روایتی ثقافت کے تئیں ان کی لگن قابل ستائش ہے۔ اس طرح کے پروگرام بچوں کی ہمہ جہت ترقی میں مدد کرتے ہیں۔" انہوں نے تمام طلباء کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔ پروگرام میں سکول کے پرنسپل اساتذہ، والدین اور علاقہ کے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی سب نے بچوں کی کاوشوں کی تعریف کی اور اس طرح کی تقریبات جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

پورنیہ میں بھرتی امتحان جون کے تیسرے ہفتے میں ہوگا: سیشن جج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) امتحان کی تاریخ کا فیصلہ اب ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کی طرف سے اشتہار نمبر 1/ 2024 بتاریخ 19,9,2024 کے تحت آفس اسسٹنٹ/کلرک ریسپشنسٹ کم ڈیٹا انٹری آپریٹر (ٹائپسٹ) اور آفس اٹینڈنٹ (منشی/سہائک) میں سے ہر ایک کی ایک کنٹریکٹ پر تعیناتی کے لیے مانگی گئی درخواستوں کی بنیاد پر کیا جارہا ہے اس سلسلے میں آج مورخہ 21 مئی 2025 کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین منتظری کمیٹی کی میٹنگ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کی صدارت میں منعقد ہوئی اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ متعلقہ آسامیوں کے لیے تحریری امتحان ٹائپنگ ٹیسٹ اور انٹرویو جون 2025 کے تیسرے ہفتے میں منعقد کیے جانے کا امکان ہے تمام امیدواروں اور میڈیا کے نمائندوں سے گزارش ہے کہ وہ اس حوالے سے وقتاً فوقتاً اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ معلومات پر توجہ دیں۔

وزیر شہری ترقی اور ہاؤسنگ ڈپارٹمنٹ نے کل 145 اسکیموں کا افتتاح اور 37 اسکیموں کا رکھا سنگ بنیاد

سیتامڑھی (اے این بی) وزیر، شہری ترقی اور ہاؤسنگ ڈپارٹمنٹ بہار جیویش مشرا نے سیتامڑھی ضلع کے تحت تمام شہری اداروں میں جاری اسکیموں اور مکمل شدہ اسکیموں کا سنگ بنیاد افتتاح کیا۔ مذکورہ پروگرام کا انعقاد کلکٹریٹ عمارت کے قریب کیا گیا تھا۔ 6,23,34,715 روپے تخمینہ کی کل 145 اسکیموں کا

افتتاح کیا اور 21,54,27,237 روپے تخمینہ کی 37 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ افتتاح سنگ بنیاد رکھنے کے پروگرام کے بعد، سیتامڑھی ضلع کے تمام شہری اداروں کے تحت وزیر اعلیٰ کی جامع شہری ترقی کی اسکیم سمیت دیگر اسکیموں کا جائزہ اجلاس وزیر کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں میونسپل کارپوریشن میونسپل باڈی کے موجود عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر جیویش مشرا نے کہا کہ حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں پر مکمل شفافیت اور لگن کے ساتھ عمل آوری کو یقینی بنایا جائے تا کہ عام لوگوں کو اس کا فائدہ مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ اسکیموں کا نفاذ مقررہ معیار اور مقررہ تصریحات کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اسکیموں پر عمل آوری میں کسی بھی قسم کی غفلت اور کوتاہی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے اندر اور تمام میونسپل اداروں میں پانی کی فراہمی کے حوالے سے موثر کام کیا جائے۔ عوام کو پینے کے پانی کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔ اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ پانی جمع ہونے سے نجات کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کی نشاندہی اور مرمت ہر قیمت پر کی جائے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ میونسپل کارپوریشن اور میونسپل باڈیز میں شامل کیے گئے نئے علاقوں میں شہری سہولیات فراہم کرنے کے لیے دل وجان سے کام کریں۔

وقف ترمیمی قانون پر فریقین کی بحث مکمل، فیصلہ محفوظ

وقف اسلام کے بنیادی جز میں سے ایک اہم جز

مولانا ارشد مدنی کی جانب سے کپل سبل نے سالیسٹر جنرل کی بحث کا دیا جواب، ڈاکٹر راجیو دھون اور ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی نے بھی بحث میں حصہ لیا

نئی دہلی 22/ مئی 2025 وقف ترمیمی قانون 2025 کے خلاف داخل عرضداشتوں پر لگاتار تیسرے دن بحث جاری رہی، جس کے دوران جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے مرکزی سرکار کی نمائندگی کرنے والے سالیسٹر جنرل آف انڈیا تشار مہتا کی بحث کا جواب دیا اور کہا کہ مرکزی سرکار یہ موقف کہ وقف اسلام کا بنیادی جز نہیں ہے سراسر غلط ہے، وقف اسلام کے بنیادی جز میں سے ایک اہم جز ہے، اسلام کے بغیر وقف کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا ہے کیونکہ وقف اللہ کے نام ہوتا ہے اور یہ مستقل ہوتا ہے، وقف ایک طرح کی چیریٹی ہے جو اسلام کا بنیادی جز ہے۔ وقف صرف اللہ کے لیئے ہوتا ہے جسے ایک بار کردینے کے بعد اسے واپس نہیں لیا جاسکتا ہے۔ چیریٹی پبلک کے لیئے بھی ہوسکتی ہے لیکن وقف خالص اللہ کے لیئے ہوتا ہے۔ کپل سبل نے قانون پر عبوری اسٹے کے تعلق سے کہا کہ، ماضی قریب میں سپریم کورٹ نے مختلف قوانین پر عبوری اسٹے دیا تھا لہذا آج سالیسٹر جنرل کا یہ کہنا کہ عدالت عبوری اسٹے نہیں دے سکتی مناسب نہیں ہے۔ عدالت تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد موجودہ حالات اور مسلمانوں میں پھیلی ہوئی بے چینی کے مدنظر اس متنازعہ قانون پر اسٹے دے کر انصاف کرسکتی ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے عدالت کو مزید بتایا کہ اوقاف کے سروے کرنے کی ذمہ داری حکومت کی ہے لیکن کئی دہائی گذر جانے کے بعد بھی سروے نہیں ہوا، وقف پراپرٹی کا سروے نہیں ہونے کا ذمہ دار متولی یا مسلمان نہیں ہے، چنانچہ سروے کے نام پر وقف املاک پر قبضہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ گجرات اور اترا کھنڈ میں ایک بھی وقف املاک کا سروے نہیں ہوا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہاں اوقاف کی زمینیں نہیں ہیں۔ وقف ترمیمی قانون بنا کر ریاست کی ناکامی کی سزا پوری مسلم قوم کو دی جارہی ہے۔ وقف بائی یوزر کو صرف اس لیئے ختم نہیں کیا جاسکتا کہ یہ رجسٹرڈ نہیں ہے۔ ماضی میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے وقف بائے یوزر کو تسلیم کیا ہے۔ کپل سبل نے مزید کہا کہ وقف پراپرٹی پر لمیٹیشن ایکٹ نافذ نہیں ہوتا ہے لہذا لمیٹیشن کی بات کرنا فضول ہے۔ شیڈول ٹرائب علاقوں میں وقف کرنے کی جو پابندی کی عائید کی جارہی ہے یہ مذہبی معاملات میں مداخلت ہے۔ قبائلی علاقوں کے لوگ بھی اسلام کو مانتے ہیں اور انہیں پورا حق ہے اپنے مذہبی امور کو انجام دینے کا۔ وقف کرنے سے کسی کو روکا نہیں جاسکتا ہے، تازہ ترمیمات ان علاقوں میں وقف کرنے سے روکتی ہیں جو غیر آئینی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دفعہ 3D کے مطابق محکمہ آثار قدیمہ کی عمارتوں پر متولی کے ہونے کی وجہ سے محکمہ آثار قدیمہ انتظامی امور انجام نہیں دے پارہی ہے لہذا حکومت اس کو اپنے قبضہ میں لینا چاہتی ہے، حکومت کا یہ اقدام وقف املاک کو اپنے قبضہ میں لینے جیسا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی امور کے تعلق سے عدالت رہنمایانہ اصول مرتب کرسکتی لیکن حکومت اس کی ملکیت تبدیل نہیں کی جاسکتی ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ وہ اس تعلق سے جائزہ لیں گے۔ کپل سبل کی بحث کے بعد ڈاکٹر راجیو دھون نے جوابی بحث کی اور کہا کہ وقف اسلام کا حصہ ہے، جے پی سی نے بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے، انتظامی امور کے نام پر ضابطہ بنانا عبادت گاہوں کے تحفظ کے قانون کو ختم کردے گا۔ ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی نے بھی جوابی بحث کی اور عدالت سے وقف ترمیمات پر عبوری اسٹے دینے کی گذارش کی۔ سینئر ایڈوکیٹ حذیفہ احمدی نے بھی مختصر جوابی بحث کی۔ واضح ہو کہ چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی اور جسٹس جارج مسیح وقف قانون ترمیمات 2025/ کے خلاف داخل پٹیشن کی سماعت کررہے ہیں جس میں عدالت سے عبوری اسٹے کی درخواست کی گئی ہے۔ آج دوران سماعت سالیسٹر جنرل آف انڈیا نے عدالت کو بتایا کہ گذشتہ تین دنوں کی سماعت کے بعد یہ واضح ہوا ہے کہ وقف ترمیمات قانون 2025 میں ایسا کچھ بھی غیر آئینی سامنے نہیں آیا ہے کہ اس پر اسٹے دیا جاسکے۔ جے پی سی نے تمام امور پر سماعت اور غور وفکر کرنے کے بعد ہی بل کو پارلیمنٹ میں قانون بننے کے لیئے بھیجا تھا۔ بادی النظر میں وقف ترمیمات قانون میں کوئی خامی نظر نہیں آتی ہے لہذا اس پر اسٹے دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایک صدی سے زائد عرصے سے وقف کے تعلق سے ہورہی دھوکہ دہی روکنے کے لیئے پانچ سال مسلمان ہونے کی شرط رکھی گئی ہے۔ پانچ سالہ اسلام پر عمل کرنے کی شرط کوئی مضحکہ خیز بات نہیں ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک مقصد ہے، شریعت قانون کی دفعہ 3/ میں بھی اس کا ذکر ہے۔ تشار مہتا نے آج ایک بار پھر کہا کہ وقف اسلام کے بنیادی جز میں سے نہیں ہے یعنی کہ وقف اسلام کا ضروری حصہ نہیں ہے۔ وقف کرنے کے بعد وقف پراپرٹی کو رجسٹریشن نہیں کرانا ایک بہت بڑا فراڈ ہے۔ وقف پراپرٹی کے رجسٹریشن پر کیوں اعتراض کیا جارہا ہے؟ جن کے پاس دستاویزات نہیں ہیں ان کے لیئے بھی قانون میں راحت دی گئی ہے۔ لمیٹیشن ایکٹ کے تعلق سے سالیسٹر نے کہا کہ وقف پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا ہے، یہ سہولت صرف وقف کو کیوں؟ قبائل کی پراپرٹی کو بھی وقف کے نام پر نشانہ بنایا جارہا ہے جس کے خلاف وقف ترمیمات میں شق شامل کی گئی ہے۔ اسی درمیان فریقین کی بحث کا اختتام ہوا جس پر عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔

گذشتہ سماعت پر سبکدوش چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ نے سماعت کرنے سے معذرت کرتے ہوئے مقدمہ کی سماعت موجودہ چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس گوئی کے سامنے کیئے جانے کا حکم جاری کیا تھا۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی جانب سے وقف ترمیمات کی چند دفعات پر عبوری اسٹے دیئے جانے کا اشارہ ملنے کے سالیسٹر جنرل آف انڈیا تشار مہتا نے عدالت سے اسٹے نہیں دیئے جانے کی گذارش کی تھی اور عدالت کو یقین دہانی کرائی تھی وہ ان ترمیمات کو نافذ العمل نہیں کریں گے جب تک عدالت کی جانب سے کوئی فیصلہ صادر نہیں کیا جاتا۔ وقف بائے یوز، وقف رجسٹریشن، وقف بورڈ اور وقف کونسل میں غیر مسلم ممبران کی تقرری و دیگر اہم و متنازعہ ترمیمات فی الحال نافذ العمل نہیں ہیں۔ وقف قانون نافذ العمل ہونے کے بعد جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے پیش ہوتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ وکیل کپل سبل نے وقف ترمیم قانون کے خلاف داخل عرضداشت پر جلد از جلد سماعت کیئے جانے کی چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ سے گذارش کی تھی۔ وقف ترمیمی قانون پر صدر جمہوریہ کی مہر لگ جانے کے بعد مولانا ارشد مدنی نے سب سے پہلے سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کی تھی۔ مولانا ارشد مدنی نے وقف ترمیمی قانون کی مختلف دفعات کو نا صرف چیلنج کیا ہے بلکہ قانون کو نافذ العمل ہونے سے روکنے کے لئے عدالت سے عبوری درخواست کی ہے۔ مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر ایڈوکیٹ آن ریکارڈ فضیل ایوبی نے پٹیشن داخل کی ہے جس میں تحریر ہے کہ یہ قانون غیر آئینی ہے اور وقف انتظامیہ اور وقف کے لیئے تباہ کن ہے، جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے داخل پٹیشن کا ڈائری نمبر 1826/2025 ہے۔

”آپریشن سیندور“ پارٹ ٹو شروع

33 ملکوں میں پاکستان کی شبیہہ پیش کی جائے گی

خورشید فرازی

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد انڈیا نے اگرچہ آپریشن سیندور کے ذریعہ پاکستانی دہشت گردوں کو ترکی بہ ترکی جواب دیا ہے لیکن بقول بول بچن یعنی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے انڈیا اور پاکستان کے درمیان ممکنہ خطرناک جنگ کو 88 گھنٹوں کے اندر ختم کردیا اور جب انہوں نے دونوں ملکوں کو یہ دھمکی دی کہ ان کی تجارتی کاروبار کو بند کردیا جائے گا اور تجارت سے محروم ہونے کے بعد ویسے بھی یہ دونوں ترقی پذیر ممالک اپنے آپ کو سنبھال نہیں پاتے اور دونوں ملکوں میں متوقع خانہ جنگی شروع ہوجاتی۔ بہر کیف اس سے بحث نہیں کہ یہ جنگ ٹرمپ نے رکوائی ہے یا دونوں ملکوں نے اتفاق رائے سے یہ جنگ 88 گھنٹوں کے اندر اندر ختم کردی، لیکن یہ جنگ بندی جو ہوئی اس سے ملک کے 94 فیصد لوگوں کی آبادی نے اس سیز فائر (جنگ بندی) کا استقبال کیا، انڈیا نے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں 26+1=27 لوگوں کی موت نے ہر حساس دل کو متاثر کیا اور اس حملے کی جواب میں انڈیا نے آپریشن سیندور کے ذریعہ پاکستانی دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں پر 100 سے زائد پاکستانی دہشت گرد مارے گئے۔ اگر وزیر دفاع کا یہ بیان صحیح ہے تو واقعی میں پاکستان کو اس مرتبہ زبردست نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔ لیکن ایک بات سمجھ میں نہیں آتی کہ پی ایم مودی گزشتہ دس برسوں کے دوران تقریباً دس مرتبہ امریکہ گئے ہوں گے اور ہر مرتبہ سابق صدر جو بائیڈن اور موجودہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے مصافحہ ومعانقہ کیا ہوگا اور ہر مرتبہ لپٹنے چپٹنے کے انداز کے جو فوٹوز سامنے آئے اس کو دیکھ کر صاف اندازہ ہوگیا کہ یہ پوری داستان یکطرفہ محبت کی تھی اور

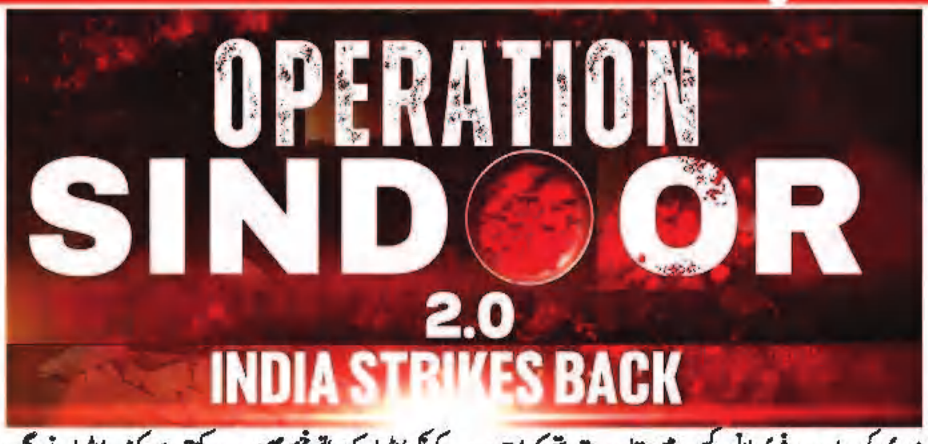

مودی کی ہدایت پر فری لانسر کیمرہ مین تیار رہتے تھے کہ ادھر وہ لپٹ چمٹ کریں اور وہ فوراً اس کی تصویریں اور ویڈیوز محفوظ کرلیں بہر کیف ان دس برسوں میں شہباز شریف ممکن ہے ایک مرتبہ امریکہ گئے ہوں گے اور ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ ان کی تصویر ویسی ہی عامیانہ ہے جیسے دو ملک کے سربراہان مملکت ملتے ہیں جس میں کوئی جوش خروش نہیں ہوتا ہے لیکن اس وقت آپریشن سیندور کے درمیان تو ایسا بالکل نہیں لگا کہ مودی اور ٹرمپ کے درمیان کوئی پرانا یارانہ ہے بلکہ ٹرمپ نے بہت ہی محتاط رویہ اختیار کرتے ہوئے دونوں ملکوں سے تعلقات مساویانہ رکھا اور کسی ایک ملک کو یہ محسوس ہونے نہیں دیا کہ اس کے ساتھ ٹرمپ انتظامیہ نے بے اعتنائی اور بے رخی ظاہر کی ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ٹرمپ ایک عالمی سطح کے کاروباری ہیں اور انہیں ہندستان اور پاکستان دونوں جگہوں کے مارکٹ پر اپنا دبدبہ قائم کرنا ہے لہٰذا وہ کیونکہ انڈیا کے ساتھ خصوصی رویہ رکھتے۔ بہرکیف انڈیا نے جنگ کے میدان سے الگ ہٹ کر عالمی سطح پر پاکستان کی اعانت میں چلنے والی دہشت گردی کے تربیتی کیمپوں کو اجاگر کرنے کے لئے پارلیمانی جماعتوں کا غیر ملکی دورہ شروع کیا ہے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سیندور پر عالمی سفارتی حمایت حاصل کرنے کے لئے تشکیل دی گئی سات پارلیمانی ٹیمیں 21 مئی سے 5 جون تک 33 ممالک کا دورہ کریں گے لیکن 15 دنوں میں 33 ملکوں کا یہ دورہ کس افراتفری کے عالم میں بیان کریں گے اور سننے والے کس حد تک مطمئن اور متاثر ہوں گے، اس پر سوالیہ نشان لگ سکتا ہے مرکزی حکومت نے جن سیاسی پارٹیوں کے ایم پی اور لیڈران کو اس مہم کے لئے شامل کیا ہے اور صرف ان کے ناموں کا اعلان کردیا جیسے ترنمول کانگریس کے ممبر لوک سبھا اور سابق انٹرنیشنل کرکٹر یوسف پٹھان کو وفد میں شامل کیا تھا مگر یوسف پٹھان اپنی پارٹی چیف ممتا بنرجی سے پوچھے بغیر کیونکر اس وفد میں شامل ہوتے لہٰذا انہوں نے خود کو اس کمیٹی میں شامل نہیں کیا، جس پر ممتا بنرجی نے وضاحت کی کہ وہ آپریشن سیندور کی پوری حمایت کرتی ہیں اور اس معاملے میں وہ سینٹرل گورنمنٹ کی ہمدوش ہیں لیکن ہر کسی کو کمیٹی میں شامل کرنے کے قاعدے قانون ہیں اور مرکزی حکومت نے اس معاملے میں قاعدہ قانون کو گول کردیا اور اپنا فرمان جاری کردیا کہ فلاں فلاں سیاسی پارٹی کے فلاں فلاں لیڈران منتخب کئے گئے۔

بتایا گیا کہ بدھ 21 مئی کو 51 افراد مشتمل سیاستداں جن کے ہمراہ آٹھ سفارتکار بھی ہوں گے وہ عالمی دہشت گردی کے ڈھانچے اور پاکستان میں موجود اس کے حامیوں کو دنیا کے سامنے بے نقاب کریں گے۔ پہلا گروپ 23 مئی کو بحرین، 25 مئی کو کویت، 27 مئی کو سعودی عرب، 30 کو الجزائر کا دورہ کریں گے جبکہ دوسرا گروپ 25 مئی کو فرانس، 27 کو اٹلی، 29 کو ڈنمارک، یکم جون کو برطانیہ اور 5 جون کو جرمنی کا دورہ کرے گا تیسرا گروپ 22 مئی کو جاپان، 24 کو جنوبی کوریا، 28 کو انڈونیشیا اور 31 کو ملائشیا کا دورہ کرے گی چوتھا گروپ 21 مئی کو یو اے ای، 24 مئی کو کانگو، 28 مئی کو سیرالیون اور 31 مئی کو لائبیریا کا دورہ کرے گا پانچواں گروپ 25 مئی کو گیانا، 27 کو پناما، 31 کو برازیل اور 3 جون کو امریکہ کا دورہ کرے گا چھٹا گروپ 22 مئی کو روس، 25 کو سلووینیا، 27 کو یونان، 29 کو لٹویا اور 31 مئی کو اسپین کا دورہ کرے گا۔ ساتواں گروپ 24 مئی کو قطر، 27 مئی کو جنوبی افریقہ، 29 کو ایتھوپیا اور یکم جون کو مصر کا دورہ کرے گا۔

☆☆☆☆☆

مشترکہ ثقافتی ورثہ: ماضی کی جھلکیاں اور روشن مستقبل کی تشکیل

عارف دہلوی

ہندوستان کا ثقافتی منظر مختلف روایتوں، زبانوں، مذاہب اور فنی شکلوں کا ایک مجموعہ ہے، جو ایک مشترکہ وجود رکھتے ہیں اور ہزاروں سالوں سے رواں دواں ہے۔ یہ مشترکہ ثقافتی ورثہ نسل در نسل منتقل ہوا ہے، جو کہ فخر کی علامت سے کہیں زیادہ، ایک ہدایتی روشنی ہے۔ تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں، ہندوستان اپنے ماضی کی مطابقت کو دوبارہ کھوج رہا ہے تا کہ ایک عمدہ، شمولیتی، مستحکم اور با اختیار معاشرہ تشکیل دے سکے۔ ہندوستان کے ورثے کے عظیم ترین پہلوؤں میں سے ایک مشترکہ وجود کا نظریہ ہے۔ تاریخ بھر میں، ہندوستان نے شناخت کی کثرت کو گلے لگایا ہے۔ ہندومت اور بدھ مت سے لے کر اسلام، عیسائیت، سکھ مت، جین مت اور قبائلی عقائد تک، بھکتی اور صوفی تحریکیں اس مشترکہ روحانی سفر کی قابل قدر مثالیں ہیں۔ کبیر اور گرو نانک جیسے سنتوں نے اتحاد، محبت اور مساوات کی تبلیغ کی، مذہبی اور ذاتی تقسیمات سے بالاتر ہو کر۔ اجمیر شریف، وارانسی کے گھاٹ، تامل ناڈو کے مندر اور پنجاب کے گردوارے صرف یادگاریں نہیں ہیں؛ یہ ہم آہنگی اور ثقافتی مکالمے کی زندہ علامتیں ہیں۔

ہندوستان کی روایتی علمی نظام آیوروید، یوگا، واستو شاستر اور پائیدار زراعت کو موجودہ دور کے چیلنجز کے تناظر میں از سر نو دیکھا جا رہا ہے۔ یہ وہ علوم وفنون ہیں جو کبھی دیہاتی یا مذہبی حلقوں تک محدود تھے، مگر اب یہ عالمی گفتگو کا حصہ بن چکے ہیں، بالخصوص صحت، آب وہوا، اور پائیداری کے میدان میں۔ مثال کے طور پر، دنیا نے یوگا کو اپنایا ہے، جسے اقوام متحدہ نے یوگا کے عالمی دن کے طور پر تسلیم کیا۔ یہ ہندوستان کی مجموعی فلاح و بہبود کی قدیم تفہیم کا حصہ ہے۔ اسی طرح پانی کے ذخیرے کے نظام سیڑھی دار کنوئیں، باولیاں، اور روایتی آبپاشی کے طریقے کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ پائیدار نمونوں کے طور پر دوبارہ جانچا جارہا ہے۔ ہندوستان کا مشترکہ ورثہ مختلف فنی شکلوں میں بھی جھلکتا ہے۔ مدھوبنی، وارلی اور پٹا چتر جیسے تصویری فنون اور کارکردگی کی صورتوں میں بھرت ناٹیم اور باؤل موسیقی، اجتماعی یادداشت اور علاقائی شناخت کی کہانیاں سناتے ہیں۔

حالیہ عرصے میں ایک سوچی سمجھی کوشش کی جارہی ہے کہ ختم ہونے والے ان فنون کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ حکومت اور نجی شعبے باہمی طور پر کام کررہے ہیں تا کہ ان فنون کو ایک نئی زندگی دی جاسکے۔ ان میں سے کئی فنکار تاریخی طور پر پسماندہ طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی بحالی صرف ثقافت کے تحفظ کے لیے نہیں بلکہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے بھی کی جارہی ہے، خاص طور پر دیہاتی خواتین اور نوجوانوں کے لیے۔ مشترکہ ثقافتی ورثہ امن اور عالمی تعاون کے لیے ایک پل کی مانند ہے۔ ہندوستان کے نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش اور سری لنکا جیسے ممالک کے ساتھ تاریخی تعلقات، مشترکہ مذہبی اور ثقافتی ورثے پر مبنی ہیں بدھ مت، زبانوں اور خوراک کے ذریعے۔ نالندہ یونیورسٹی کی از سر نو تعمیر اور جنوبی ایشیا میں یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ کے مقامات پر تعاون اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ مشترکہ ورثہ سیاسی سرحدوں سے بالاتر ہوسکتا ہے اور باہمی عزت و ہم آہنگی کو فروغ دے سکتا ہے۔ یہ کوششیں ہندوستان کی تصویر کو عالمی جنوب میں ایک ثقافتی رہنما کے طور پر پیش کرتی ہیں۔

ہندوستانی تعلیم ہمیشہ سے ثقافت کی منتقلی کا ذریعہ رہی ہے۔ آج کی نیشنل ایجوکیشن (این ای پی) ۲۰۲۰ پالیسی علم کے نظام کی اتصال، علاقائی تاریخ، اور مقامی زبانوں کو قومی نصاب میں ضم کرنے پر زور دیتی ہے۔ یہ نئی سمت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہندوستان کے نوجوان نہ صرف اپنے ورثے کی قدر کریں بلکہ جدیدیت سے ہم آہنگ بھی ہوں۔ درسگاہوں میں کہانی سنانے کی نشستوں سے لے کر شہروں میں ورثے کی زیارتوں تک، یہ بڑھتی ہوئی تحریک ثقافتی تعلیم کو تجرباتی اور شمولیتی بنارہی ہے۔ بچے اپنے ورثے کے بارے میں اس انداز سے سیکھ رہے ہیں جو ان کی روزمرہ زندگی سے جڑا ہوا ہے، اور یہ ان کی شناخت اور تعلق کے گہرے احساس کو پروان چڑھا رہا ہے۔

ہندوستان کا مشترکہ ثقافتی ورثہ جامد نہیں ہے یہ ایک زندہ اور متحرک طاقت ہے، جو مسلسل ترقی کررہی ہے اور متاثر کررہی ہے۔ روحانی تعلیمات اور قدیم سائنس سے لے کر فنی شکلوں اور فن تعمیر تک، ماضی کی حکمت کی نئی تشریحات کی جارہی ہیں تا کہ ایک روشن، ہم آہنگ اور ہمدرد مستقبل کی تشکیل ہوسکے۔

☆☆☆☆☆

فلسطینی بچوں کا اجتماعی قتل عام

اب اسرائیلی فوجوں کا دلچسپ مشغلہ: نیتن یاہو

اسرائیلی فوج کے سابق جنرل نے اعتراف کیا ہے کہ بنجامن نیتن یاہو کی حکومت ایک ایسے جنگلی سور کی ہے جسے اگر بھوک لگے تو وہ اپنے بچوں کو چبانا شروع کردے۔ بالکل اسی طرح سے نیتن یاہو کی حکومت میں یہ فیصلہ لیا گیا ہے کہ دس سال کی عمر تک کے بچوں کو زندہ نہ چھوڑا جائے کیونکہ سن بلوغت کو پہنچتے پہنچتے ان کے اندر یہ احساس ہوگا کہ ان کے والدین اور ان کے خاندان والوں کا قتل عام یہودی حکومت نے کرایا اور وہ نسل اپنے دل میں یہودیوں کے تئیں شدید نفرت کا احساس لئے ہمیں ختم کرنے کے موقع کا انتظار کرے گی۔ نیتن یاہو نے فوجی کمانڈروں کی میٹنگ میں جس میں بری، بحری اور فضائیہ کے چیف شریک ہوئے تھے، انہوں نے اس جانب توجہ مرکوز کرائی تھی کہ حقوق انسانی کی صریحاً خلاف ورزی اگر حقوق انسانی کمیشن نے ریکارڈ کی تو پھر ہم سبھوں کو اپنے برے وقت کا انتظار کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ جس پر نیتن یاہو نے بے حیائی کے ساتھ قہقہہ لگا کر کہا کہ حقوق انسانی کمیشن کے سربراہ اور ان کے تمام ذمہ داران افسران کے لئے حکومت امریکہ نے باقاعدہ مہینہ باندھ رکھا ہے اور وہ لوگ اس جانب کبھی کوئی کارروائی کو آگے بڑھانے کیلئے نام نہیں لے گا۔ اس جنرل نے کہا یہودی قوم نے تاریخ میں ظلم، قتل عام اور نسل کشی کا سامنا کیا، خود ایڈولف ہٹلر نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے 10 لاکھ یہودیوں کی نسل کشی کرائی لیکن وہی اسرائیلی یہودی اب وہ کام اور وہ گناہ کررہے ہیں جس کا کبھی وہ خود سامنا کرچکے ہیں۔ اس وقت نیتن یاہو نے فوجوں کے تمام سربراہوں کو یہ گھناؤنا حکم دیا ہے کہ وہ ضعیف فلسطینیوں سے زیادہ کمسن بچوں کو ختم کرنے پر توجہ دیں اور ان کی نسل کو بالکل نیست ونابود کردیا جائے اس وقت پتہ نہیں کس طرح سے برطانیہ کا ضمیر جاگ اٹھا ہے جب برطانوی حکومت نے غزہ میں وحشیانہ فوجی کارروائیوں پر اسرائیل کے ساتھ تجارتی مذاکرات معطل کردیئے ہیں۔ برطانیہ نے منگل کے روز یہ اعلان بھی کردیا تھا کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی اسرائیلی بستیوں پر پابندیاں عائد کرنے جارہا ہے جس پر اسرائیلی وزیر اعظم نے برطانیہ کو دھمکی دے ڈالی ہے اور کہا کہ برٹش اس حقیقت کو بھول گئے کہ وہ زیادہ تر ملکوں کو اپنا غلام بنائے رکھنے میں دلچسپی رکھتے تھے اور اس وقت انہیں فلسطینیوں پر ترس آرہا ہے لیکن برٹش حکومت سوچ لے کہ اس کے بھی برے دن آگئے ہیں۔ غزہ میں وحشیانہ مظالم پر اقوام متحدہ نے زبردست مذمت کی ہے اور برطانیہ نے اسرائیل کو براہ راست دھمکی دے ڈالی ہے کہ وہ اپنی حرکتوں سے باز آجائے ورنہ اس کا انجام بخیر نہ ہوگا جواباً اسرائیل نے برطانیہ کو دھمکی دی ہے کہ اس نے اسرائیل کے ساتھ تجارتی مذاکرات بند کئے ہیں لیکن اسے سوچنا چاہئے کہ ایسا کرکے وہ اپنی معیشت کو بربادی کی طرف لے جارہا ہے۔ اسرائیل کی مخالفت اور فلسطینیوں کی حمایت کرکے اگر برطانیہ خود کو محفوظ رکھ سکتا ہے تو ایسا کرکے دیکھے، اسے بہت جلد پتہ چل جائے گا کہ وہ کس بھنور میں پھنس چکا ہے۔ نیتن یاہو نے کہا چاہے دنیا اس کے خلاف ہوجائے مگر امریکہ تو اس کے ساتھ ہے اور وہ امریکی حمایت سے پوری دنیا کے منہ پر تالے لگا سکتا ہے۔ نیتن یاہو کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب برطانیہ، فرانس اور کناڈا نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے غزہ میں اپنی فوجی کارروائی نہ روکی تو اس کے خلاف عملی اقدامات کئے جائیں گے۔

اس وقت اسرائیل کے سابق فوجی افسر اعلیٰ ایہود المرٹ نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا یہ کہنا ہے کہ اسرائیلی فوجوں کے لئے فلسطینی بچوں کا قتل ایک دلچسپ مشغلہ بن چکا ہے اور وہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر بچوں کو مارتے ہیں اور ان بچوں کو قتل کرنے میں ان کو جو آسودگی ملتی ہے میں ان کی آسودگی کے احساسات کو ختم کرنا نہیں چاہتا۔ نیتن یاہو کا یہ بیان کہ اسرائیلی فوجوں کیلئے بچوں کو مارنا ایک مشغلہ بن چکا ہے اور جب وہ فلسطینی بچوں کے غول کے غول دیکھتے ہیں تو ان سبھوں کو موت کی نیند سلادینے کے بعد جو مسرت کا احساس ہوتا ہے میں اپنے فوجیوں کو ان پر مسرت بہار سے محروم نہیں کرسکتا۔ اس دنیا میں ہر کسی کا اپنا اپنا مشغلہ ہے اگر ہماری فوج فلسطینی بچوں کو اجتماعی طور پر قتل عام کرکے خوش ہوتی ہے تو انہیں خوش ہونے کا موقع دینا چاہئے۔ (خ الف ف)

سورۃ سبا: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم
حیدرآباد

فہرست کے مطابق یہ 34 ویں سورت ہے اور اس کا نام "سبا" اس کی آیت کریمہ 15 کے فقرے لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ سے ماخوذ ہے، اور یہ 54 آیات 6 رکوع پر مشتمل ہے۔ علماء تفسیر لکھتے ہیں کہ اس کا زمانہ نزول کسی معتبر روایت سے معلوم نہیں ہوتا لیکن اس سورہ کے انداز بیان سے محسوس ہوتا ہے کہ یہ مکی دور کے متوسط یا دور اول میں نازل ہوئی ہوگی۔ کفار و مشرکین کی طرف سے ابھی وہ ظلم و ستم میں سختی پیدا نہیں ہوئی تھی جو بعد کے مرحلہ میں ہوئی۔ لیکن اسلامی دعوت اور اس کی تحریک کو دبانے، منکرین حق کی جانب سے جھوٹ سے کام لیا جارہا تھا؛ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کے متعلق بندگان خدا کے دلوں میں وسوسہ پیدا کرنے کی کوشش، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کا مذاق اُڑانا، بیہودہ قسم کی الزام تراشیاں، دعوتِ توحید و آخرت پر طنز و تمسخر وغیرہ ان کا معمول بن گیا تھا۔ الغرض نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوتِ توحید و آخرت کے جواب میں مشرکین مکہ کا جو طرز عمل تھا، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے جواب میں اپنا کلام نازل فرماتا ہے۔ کہیں تو ان کے اعتراض والے جملوں کو نقل کرکے اس کا معقول جواب دیا ہے تو کہیں پر بغیر نقل کئے اللہ نے ان کے بیہودہ سوالوں کا بھرپور جواب دیا۔ غرضیکہ اس سورت کا مختصر خاکہ جو بالائی سطور میں پیش کیا گیا ہے اگر اسے ذہن میں رکھتے ہوئے اس کا گہرائی سے مطالعہ کریں تو یہ بات جو ہمارے سامنے آئے گی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حق کا انکار کرنے والوں کو جو جوابات دیے ہیں، ان میں سمجھانے اور تذکیر (یاد دہانی کروانے) کا پہلو نمایاں ہے۔ لیکن صرف افہام و تفہیم، تذکیر و استدلال پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ حسب موقع و حسب ضرورت کفار کو ان کی ہٹ دھرمی کے انجام بد سے واقف کرواتے ہوئے، ڈرایا گیا۔ اور اس سلسلہ میں تاریخی واقعات سے عبرت دلائی گئی۔ حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام اور قوم سبا کے قصے اس غرض کیلئے بیان کئے گئے کہ ان کے سامنے یہ دونوں مثالیں تاریخی حیثیت سے موجود ہیں۔ الغرض ایک طرف حضرت داؤدؑ اور سلیمانؑ ہیں جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے بڑی عظیم طاقتیں عنایت فرمائیں اور وہ شوکت و حشمت عطا کی جو پہلے کم ہی کسی کو ملی تھی۔ لیکن یہ سب کچھ انعام پاکر بھی ان کے اندر ذرا برابر بھی غرور و تکبر پایا نہیں گیا بلکہ وہ اپنے رب کے شکر گزار بندے بن کر رہے۔ برخلاف اس کے ایک دوسرا نمونہ بھی پیش کیا گیا جو اللہ کو ناراض کرنے والی قوم سبا کا تھا، جب اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی رحمتوں کی بارش ان پر کی، نعمتوں سے سرفراز کیا، ہر طرح کا آرام نصیب فرمایا تو وہ اللہ کے احسان کو فراموش کر بیٹھی اور اپنے حقیقی منعم کو بھلادیا تو اللہ تعالیٰ ان کو پارہ پارہ کردیا یعنی ان کی اکڑ، ان کا فخر و تکبر ملیامیٹ کرکے رکھ دیا۔ اس طرح ان کے پیچھے رہ جانے والی جو چیز تھی بس بے رونق باغ اور کڑوے کسیلے پھل دینے والی جھاڑی، جنگلی بیری اور ان کے افسانے باقی رہ گئے۔ اس طرح قرآن حکیم کی یہ سورۃ جس میں کفار کیلئے عبرت کا سامان رکھا گیا اور بتادیا گیا کہ اب تم خود غور کرو کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو مان کر اپنی ابدی زندگی بہتر بنالینا اچھا ہے یا من مانی زندگی گزار کر اپنی بربادی کا سامان کرلینا چاہتے ہو؟ شکر گزار بندے اور ناشکرے بندوں کی یہ دونوں مثالیں تمہارے سامنے موجود ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو چیز توحید باری تعالیٰ اور آخرت پر ایمان اور شکر نعمت کی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے دراصل یہی حق ہے۔ علاوہ اس کے جو چیز بھی کفر و شرک اور انکار آخرت، دنیا طلبی و دنیا پرستی کی بنیادوں پر پروان چڑھتی ہے اس کا آخرکار انجام خسران کے سوا کچھ نہیں ہے۔ حق و باطل میں تمیز کرنا اپنی زندگی کو پُرامن بنانا آخرت والی زندگی کو پُرسکون بنانا اب تمہارا اپنا کام ہے۔ آیت 28 میں سرور عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک واضح تعارف یوں فرمادیا کہ...... "اور (اے نبیؐ) ہم نے آپ کو تمام ہی انسانوں کیلئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں"۔ یعنی بتانا یہ مقصود ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف شہر مکہ یا اس عرب ملک یا اسی زمانے کی حد تک مبعوث نہیں فرمائے گئے ہیں؛ بلکہ آپ کی جو بعثت ہوئی وہ تمام دنیا والوں کیلئے، قیامت تک (آخری) نبی کی حیثیت سے ہوئی۔ لیکن آپ کے یہ اہل وطن آپ کی قدر و منزلت نہیں جانتے اور ان کو یہ احساس نہیں کہ ان کی ہدایت کیلئے کیسی عظیم ہستی کو روانہ کیا گیا ہے کہ یہ بھلائی کرنے والوں کو بشارت دیتے ہیں اور برائی کرنے والوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرا کر خبردار و ہوشیار فرمادیتے ہیں۔ آیت کریمہ 28 کی تشریح فرماتے ہوئے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ یوں رقمطراز ہوئے۔ یعنی تم صرف اسی شہر، یا اسی ملک، یا اسی زمانے کے لوگوں کے لیے نہیں بلکہ تمام دنیا کے انسانوں کے لیے اور ہمیشہ کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے ہو۔ مگر یہ تمہارے ہم عصر اہل وطن تمہاری قدر و منزلت کو نہیں سمجھتے اور ان کو احساس نہیں ہے کہ کیسی عظیم ہستی کی بعثت سے ان کو نوازا گیا ہے۔ یہ بات کہ نبی ﷺ صرف اپنے ملک یا اپنے زمانے کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک پوری نوعِ بشری کے لیے مبعوث فرمائے گئے ہیں، قرآن مجید میں متعدد مقامات پر بیان کی گئی ہے۔ مثلاً: (الانعام 197) اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے میں تم کو متنبہ کروں اور ہر اس شخص کو جسے یہ پہنچے۔ (الاعراف۔ 158) اے نبی کہہ دو کہ اے انسانو، میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ (الانبیاء۔ 107) اور اے نبی، ہم نے نہیں بھیجا تم کو مگر تمام ایمان والوں کے لیے رحمت کے طور پر۔ (الفرقان۔ 1) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ تمام جہان والوں کے لیے متنبہ کرنے والا ہو۔ یہی مضمون نبی ﷺ نے خود بھی بہت سی احادیث میں مختلف طریقوں سے بیان فرمایا ہے۔ مثلاً بُعثت الی الاحمر والاسود (مسند احمد، مرویات ابو موسیٰ اشعری) میں کالے اور گورے سب کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ اما انا فارسلت الی الناس کلھم عامۃ وکان من قبلی انما یرسل الی قومہ (مسند احمد، مرویات عبداللہ بن عمرو بن عاص) میں عمومیت کے ساتھ تمام انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ حالانکہ مجھ سے پہلے جو نبی بھی گزرا ہے وہ اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا۔ وکان النبی یبعث الی قومہ خاصۃ وبعثت الی الناس عامۃ (بخاری و مسلم، من حدیث جابر بن عبداللہ) پہلے ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں تمام انسانوں کے لیے مبعوث ہوا ہوں۔ بعثت انا والساعۃ کھاتین یعنی اصبعین۔ (بخاری و مسلم) میری بعثت اور قیامت اس طرح ہیں، یہ فرماتے ہوئے نبی ﷺ نے اپنی دو انگلیاں اٹھائیں۔ مطلب یہ تھا کہ جس طرح ان دو انگلیوں کے درمیان کوئی تیسری انگلی حائل نہیں ہے اسی طرح میرے اور قیامت کے درمیان بھی کوئی نبوت نہیں ہے۔ میرے بعد بس قیامت ہی ہے اور قیامت تک میں ہی نبی رہنے والا ہوں۔ (تفہیم القرآن سورہ سبا حاشیہ 47) آگے یہ بات بھی ہمارے سامنے آتی ہے کہ کفار کے اس سوال کا جواب دیا گیا جو تمسخر کے طور (قیامت) کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اکثر کیا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ اسے نقل فرماتے ہوئے اپنے نبی کے زبان مبارک سے یہ کہلوادیا" کہو تمہارے لیے ایک ایسے دن کی میعاد مقرر ہے جس کے آنے میں نہ ایک گھڑی بھر کی تاخیر تم کرسکتے ہو اور نہ ایک گھڑی بھر پہلے اسے لاسکتے ہو" یعنی صاف صاف کہدیا کہ قیامت کے برپا ہونے کا فیصلہ اور اسکا وقت سب اللہ کے علم میں ہے وہ مقررہ ساعت میں واقع ہوکر رہے گی، اور اسکا آنا تمہاری خواہش و مطالبہ کا تابع نہیں ہے۔ لہٰذا اس بات کی فکر کرو کہ اس دن اپنے رب کے سامنے جمع کیے جاؤ گے تو تم اپنے کیے پر پچھتاتے ہوئے ایک دوسرے پر الزام دھریں گے....! آگے ایک نقشہ یہ بھی پیش کیا گیا کہ جن لوگوں نے دنیا میں حق و باطل میں تمیز و تحقیق کے بغیر اپنے لیڈروں، سرداروں اور حاکموں و عزت مآب کہلانے والوں کے زیر اثر انکے پیچھے چلتے رہے (اور اپنے حقیقی ہمدرد و ناصح کی بات نہ مانی) اور جب اپنے ان رہنماؤں کے پیچھے چلنے کے برے انجام کو اپنی آنکھوں دیکھ کر یہی لوگ اب ان رہنماؤں کو کوسنے لگیں گے کہ تمہاری پیروی ہمیں عذاب کے دلدل میں اتار رہی ہے۔ لولا انتم لکنا مومنین اگر تم نہ ہوتے تو ہم مومن ہوتے۔ لیکن وہاں ایک دوسرے پر الزام دینے اور کف افسوس ملنے سے کیا فائیدہ...... لہٰذا دنیا ہی میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسولؐ کی بات مان کر زندگی بسر کرنا آخرت سنوار لینا دانشمندی ہے۔!!! اور ایک عمومی بات یہ بھی بتلائی گئی، جو قرآن مجید کے دوسرے مقامات میں بھی آئی ہے، وہ یہ کہ دنیا میں جب کبھی کسی بستی میں اللہ کی طرف سے ڈرانے و خبردار کرنے والا بھیجا جاتا ہے وہاں کے کھاتے پیتے لوگ یہ کہا کرتے رہے کہ جو بات تم ہمیں بتارہے ہو ہم اسے نہیں مانتے، اور انہیں اس بات کا گھمنڈ و فخر تھا کہ مال و اولاد میں ہم بہت برتر ہیں، ہمیں اب کسی قسم کا اندیشہ نہیں "وما نحن بمعذبین" یعنی (یہ نہیں ہوسکتا کہ ہم عذاب دیے جائیں گے) مولانا صلاح الدین یوسفؒ اسکی تفسیر یوں فرمائی؛ "یعنی جب اللہ نے ہمیں دنیا میں مال و اولاد کی کثرت سے نوازا ہے، تو قیامت بھی اگر برپا ہوئی تو ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ گویا انہوں نے دار الآخرت کو بھی دنیا پر قیاس کیا کہ جس طرح دنیا میں کافر و مومن سب کو اللہ کی نعمتیں مل رہی ہیں، آخرت میں بھی اسی طرح ہوگا، حالانکہ آخرت تو دار الجزا ہے، وہاں تو دنیا میں کئے گئے عملوں کی جزا ملنی ہے اچھے عملوں کی جزا اچھی اور برے عملوں کی بری۔ جب کہ دنیا دار الامتحان ہے، یہاں اللہ تعالیٰ بطور آزمائش سب کو دنیاوی نعمتوں سے سرفراز فرماتا ہے انہوں نے دنیاوی مال و اسباب کی فروانی کو رضائے الٰہی کا مظہر سمجھا، حالانکہ ایسا بھی نہیں ہے اگر ایسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ اپنے فرماں بردار بندوں کو سب سے زیادہ مال و اولاد سے نوازتا" (القرآن کریم صفحہ 1210 حاشیہ 1 مطبوعہ سعودی عرب) اس سورہ کی آخری آیت کریمہ میں سب کے لیے بہترین درس ہے کہ آدمی وجود باری تعالیٰ توحید، رسالت اور آخرت کے سچائی اور اسکے حق ہونے کے بارے میں ہمیشہ ہمیشہ شک وشبہ سے اپنے عقیدہ کو پاک وصاف رکھے کیونکہ جس نے بھی دین اسلام اور آخرت کی جزا و سزا کے بارے میں شک میں پڑا رہا اور اسی حالت میں مرا تو اسی کیفیت کے ساتھ کل روز جزا اٹھایا جائے گا۔ امام جلال الدین السیوطیؒ ایک روایت نقل فرمائی ہے عبد بن حمید و ابن ابی حاتم نے قتادہ (رح) سے روایت کیا کہ آیت انھم کانوفی شک مریب (کیونکہ یہ سب بڑے شک میں پڑے ہوئے تھے) فرمایا تم کچھ شک سے فریب سے کیونکہ جو شخص شک کی حالت میں مرگیا تو وہ اسی حالت پر اٹھایا جائے گا اور جس کو حالت یقین پر موت آئے تو اسے یقین پر اٹھایا جائے گا۔ واللہ اعلم (درمنشور) اللھمہ اھدنا الصراط المستقیم

رابطہ:9849099228

اسلامی تعلیمات اور موجودہ مسلم معاشرہ: ایک تنقیدی جائزہ

محمد فداء المصطفیٰ قادری
پی جی اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، کیرالا

جو کائنات نظم و حکمت کے اصولوں پر استوار کی گئی ہو، اس میں محض امیدوں اور تمناؤں کے سہارے جینا دانائی نہیں کہلاتا۔ اسلام، جو فطرتِ انسانی کے عین مطابق دین ہے، ہمیں صرف اللہ پر بھروسا کرنے کا نہیں بلکہ تدبیر و تیاری، فہم و فراست اور دور اندیشی کے ساتھ عملی اقدامات کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یہ دین ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم حالات کے طوفانوں کا سامنا خالی ہاتھ نہیں، بلکہ عقل و شعور، علم و حکمت، اور عزم و ہمت کے ہتھیاروں سے کریں۔ مسلمان وہ نہیں جو آزمائشوں کے سامنے سر جھکا دے، بلکہ وہ ہے جو ہر پہلو سے خود کو مضبوط، مستعد اور باوقار بنائے تاکہ دشمنانِ اسلام کی نگاہیں بھی اس کے عزم و وقار سے جھک جائیں۔ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم ایسا نظامِ حیات قائم کریں جس کی بنیاد علم، عدل، اخلاص، قربانی اور بصیرت پر ہو، تاکہ نہ صرف اپنی حفاظت ممکن ہو بلکہ انسانیت کے لیے بھی نفع بخش ثابت ہوں۔ اسلامی تعلیمات کا جوہر یہ ہے کہ امت محض دعاؤں پر نہیں بلکہ دنیاوی اسباب کے صحیح استعمال، فکری بیداری اور عملی حکمت کے ذریعے اپنے وجود کا دفاع کرے، اور وقت کے فتنوں کو نہ صرف پہچانے بلکہ ان کا مردانہ وار مقابلہ بھی کرے۔ یہی وہ حقیقی توکل ہے جو ایمان کو عمل سے جوڑتا ہے، اور دنیا و آخرت میں سرخروئی کا ذریعہ بنتا ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے: "اور تیار رکھو ان کے مقابلے کے لیے جو کچھ تم سے ہوسکے قوت اور باندھے ہوئے گھوڑے، تاکہ تم اس سے اللہ کے دشمنوں، اپنے دشمنوں اور ان کے سوا دوسروں کو بھی ڈرا سکو۔" (سورۃ الانفال، آیت 60)۔ اس آیت کے عموم میں صرف جنگی تیاری نہیں بلکہ ہر شعبہ زندگی میں طاقت و استعداد حاصل کرنے کی ترغیب پوشیدہ ہے۔ چاہے وہ ایمان کی پختگی ہو، اخلاق و کردار کی بلندی، روحانیت کا فروغ، سیاسی بصیرت، معاشی خود کفالت، تجارت و صنعت کی ترقی، یا تہذیب و ثقافت کی مضبوطی ہر میدان میں قوت حاصل کرنا ضروری ہے۔ عہدِ رسالت میں چونکہ تیر اندازی جنگ کا اہم ترین فن تھا، اس لیے حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: "خبردار! قوت تیر اندازی میں ہے، سنو! قوت تیر اندازی ہی میں ہے، سنو! یقیناً قوت تیر اندازی ہی میں ہے۔ آپؐ نے اس فن میں مہارت حاصل کرنے کی تاکید فرمائی، تاکہ مسلمان دشمن کے مقابلے میں کمزور نہ ہوں۔ محدثین نے اس ارشادِ نبوی کی تشریح کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آج کے دور میں تیر اندازی کی مثال ایٹمی میزائل سے دی جاسکتی ہے، کیونکہ دونوں میں مشترک وصف ہدف کو نشانہ بنانا ہے۔ لہٰذا آج کے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ سائنس و ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کریں، خصوصاً ایٹمی طاقت میں خودکفالت حاصل کریں، تاکہ کوئی ظالم طاقت اسے کمزور اقوام کے خلاف استعمال نہ کرسکے اور عالمی امن و امان قائم رہ سکے۔ افسوس کی بات ہے کہ مسلم دنیا میں کتنے ہی سائنس دان ہیں جو ایٹمی میزائل کی تیاری میں مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں؟ کاش! ہمارے ایمان کی حرارت اور اعمال کی پختگی ایٹمی قوت کے ہم پلہ ہوتی، تو آج فلسطین کے نہتے معصوموں کا خون یوں زمین پر نہ بہایا جاتا۔ ہماری فکری، علمی، اخلاقی، روحانی، سیاسی اور معاشی پسماندگی ہی دراصل ہماری ذلت و رسوائی کی اصل جڑ ہے۔ یہی کمزوری ہمیں مجبور کرتی ہے کہ ہم ان ہی عالمی طاقتوں کے سامنے جھکیں، ان سے تجارتی معاہدے کریں، اور ان کا استقبال کریں، جو کھلم کھلا فلسطینیوں پر ظلم ڈھانے والوں کی پشت پناہی کرتے ہیں۔ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو عزت، عفت اور عصمت کا تاج پہنایا۔ مگر افسوس! آج ہماری ایمانی کمزوری اس حد تک جا پہنچی ہے کہ ہم غیر مسلم مہمانوں کی خاطر خواتین سے رقص کروا رہے ہیں۔ وہی خطباء و علما، جو خانقاہی نظام اور اولیاء اللہ کی شان میں زبان درازی سے گریز نہیں کرتے، ان غیر اسلامی حرکات پر لب سی لیے بیٹھے ہیں۔ ان کی یہ خاموشی اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ہماری روحانی و عملی قوت کس قدر زوال پذیر ہوچکی ہے۔ امریکہ، جو بارہا اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کھل کر معاندانہ اقدامات کرچکا ہے، آج فخر سے دعویٰ کرتا ہے کہ اس کی ثالثی سے ہند و پاک کے درمیان جنگ رک گئی۔ وہی امریکہ شام پر عائد معاشی پابندیاں نرم کرنے کا اعلان بھی کرتا ہے، لیکن یہ سب کچھ انسانیت کے لیے نہیں، بلکہ اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے کرتا ہے۔ اگر اُسے واقعی انسانیت کی فکر ہوتی تو سب سے پہلے فلسطین میں اسرائیلی بربریت کا خاتمہ کراتا۔ حقیقت یہی ہے کہ امریکہ کے دل میں اسلام اور مسلمانوں کے لیے ذرہ برابر بھی ہمدردی نہیں۔ مسلمانوں کی محکومی اور ذلت کا سبب یہ ہے کہ ہم نے قرآن کی اس واضح ہدایت پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے، جس میں قوت و طاقت کے ہر میدان میں تیاری کا حکم دیا گیا ہے۔ ہم نے دنیا کی عیش پرستی اور غفلت کو اختیار کرلیا، نتیجتاً ہم آج عالمی طاقتوں کے ہاتھوں کے کھلونا بنے ہوئے ہیں۔ ایسے حالات میں نہ ہماری حکومتوں کو روحانی و عسکری تقویت کی فکر ہے، نہ اقتصادی و تعلیمی میدان میں خود کفالت کی کوشش ہے۔ اگر ہم علمی و عملی میدان میں مضبوط ہوتے تو آج وطن عزیز میں ہم پر ہجومی تشدد نہ ہوتا، ہماری تجارت کو نشانہ نہ بنایا جاتا، ہماری بہنوں کی عزت محفوظ ہوتی، ہمارے مدارس، مساجد اور خانقاہوں کی بے حرمتی نہ کی جاتی۔ ہم کو تعلیمی اور معاشی میدان میں پسماندہ کرنے کی منظم کوششیں نہ ہوتیں۔ یہ ساری ذلتیں اس آیتِ قرآنی کے حکم سے انحراف کی قیمت ہیں، جس میں مسلمانوں کو ہر طرح کی تیاری کا حکم دیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج مخالفین اسلام کھلے عام ہمارے خلاف سازشیں کرتے، اسلامی حکومتوں کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتے، اور مسلمانوں کو ظلم و جبر کا نشانہ بناتے ہیں، کیونکہ ہم ایمان، عمل، اخلاق، روحانیت، سیاست، معیشت، تجارت، ثقافت، اور سائنس ہر میدان میں پیچھے رہ گئے ہیں۔ وہ دور بھی تھا جب مسلمان علوم و فنون کے امام تھے۔ انہوں نے دنیا کو علم و تحقیق کی روشنی عطا کی، ایسی ایجادات کیں جن سے آج بھی دنیا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ مگر آج ہمارا حال یہ ہے کہ ہم تعلیم کے میدان میں ملک کی دیگر اقوام سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ ہم نے دین کو صرف نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج تک محدود کر دیا، حالانکہ اسلام نے سائنسی و عصری علوم کے حصول کو بھی اعلیٰ ترین عبادت قرار دیا ہے۔ بلکہ بعض اہلِ علم کا فرمان ہے کہ اگر کوئی مسلمان جدید سائنسی میدان میں غور و فکر کرکے انسانیت کی بھلائی کے لیے کام کرے تو وہ ساٹھ سال کی عبادت سے بھی افضل ہے۔ آج کے مسلم معاشرے میں ایک بہت بڑی خرابی یہ پیدا ہوچکی ہے کہ ہم علوم و فنون حاصل کرنے کا مقصد صرف روزگار کو بنا چکے ہیں۔ علم کا اصل مقصد تو یہ تھا کہ انسان اپنے آپ کو پہچانے، اپنے رب کو جانے اور دنیا میں رہ کر انسانیت کی خدمت کرے، لیکن آج مسلمان نوجوان علم کو صرف نوکری کے لیے حاصل کرتے ہیں۔ قوم و ملت کو فائدہ پہنچانے کا جذبہ کمزور ہو چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے اندر اعلیٰ ڈگریاں رکھنے کے باوجود اختراعات اور ایجادات کے میدان میں کوئی بڑی پیش رفت نظر نہیں آتی۔ یہ صرف تعلیمی کمزوری نہیں بلکہ ایمانی کمزوری کی بھی علامت ہے۔ مسلمان اب حق کو حق کہنے کی ہمت نہیں رکھتے اور باطل کے سامنے خاموشی اختیار کرلیتے ہیں۔ اسلامی مدارس نے اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت میں ایک تاریخی کردار ادا کیا ہے، اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج بہت سے مدارس ذاتی مفاد کے مراکز بن چکے ہیں۔ ان کا مقصد صرف دین کی خدمت نہیں بلکہ اپنی شہرت، چندے کا حصول اور ذاتی فائدہ بن چکا ہے۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ ان مدارس میں تعلیم مفت فراہم کی جاتی ہے، لیکن اگر حقیقت میں دیکھا جائے تو ان کا نظام قوم کے چند مخلص اور صاحبِ حیثیت افراد کے عطیات، زکوٰۃ اور صدقات پر چل رہا ہے۔ اگر کسی مدرسہ کا سالانہ خرچ ایک کروڑ ہے اور وہاں صرف سو طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں تو ہر طالب علم پر اوسطاً ایک لاکھ روپیہ سالانہ خرچ آتا ہے، جو کہ کسی غریب باپ کی طرف سے ادا نہیں ہوتا، بلکہ ملت کے چند مخیر حضرات کے ذریعہ پورا کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود ان مدارس سے فارغ ہونے والے طلبہ کو نہ ڈھنگ کی ملازمت ملتی ہے، نہ بہتر مستقبل، بلکہ اکثر کو مسجدوں میں موذن یا امام بن کر معمولی تنخواہ پر زندگی گزارنی پڑتی ہے۔ ان کی مالی حالت سب کے سامنے ہے، اور ان کی تنخواہیں کسی بھی عام مزدور سے کم ہیں۔ یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ایسے مدارس نے جہاں دین کو محدود کر دیا ہے وہیں مسلمانوں کی معاشی پسماندگی میں بھی اضافہ کیا ہے۔ آج اگر کوئی ان مدارس کے خلاف آواز اٹھاتا ہے تو یا تو اس کی زبان بند کر دی جاتی ہے یا اسے گستاخ دین کہہ کر بدنام کیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ امت مسلمہ کی اکثریت ان حالات سے باخبر ہے لیکن کوئی قدم اٹھانے کی ہمت نہیں کرتا کیونکہ ہم سب کی ایمانی غیرت اور دینی حمیت کمزور ہوچکی ہے۔ اسی طرح ایک اور سنگین مسئلہ یہ ہے کہ آج مسلم معاشرے میں بہت سے جعلی پیر اور خود ساختہ علماء پیدا ہوچکے ہیں۔ ان کی ظاہری وضع قطع ایسی ہوتی ہے کہ عوام دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ رنگ برنگے جبے، بڑے بڑے عمامے، لمبی داڑھیاں اور خوشنما زبانیں، لیکن حقیقت میں نہ انہیں شریعت کا علم ہوتا ہے اور نہ طریقت کی حقیقت سے کوئی واسطہ۔ ان کا اصل مقصد صرف نذرانے جمع کرنا اور سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دینا ہوتا ہے۔ مسلمان ان کے کردار کو جانتے ہوئے بھی خاموش رہتے ہیں، کیونکہ ان میں اتنی ایمانی جرأت باقی نہیں رہی کہ وہ ان کے خلاف کھل کر آواز اٹھا سکیں۔ اگر ہم میں ایمان کی طاقت ہوتی تو یہ نام نہاد پیر و مشائخ لوگوں کو یوں بے وقوف نہ بنا پاتے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ طاقتور مومن، کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے، اگرچہ خیر دونوں میں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان کو جسمانی، ذہنی، علمی اور روحانی طور پر طاقتور ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنے ایمان کی حفاظت بھی کرسکے اور دوسروں کی رہنمائی بھی۔ اگر کوئی مومن صرف ایمان رکھتا ہو لیکن علم، حکمت، ہمت، طاقت اور عمل سے خالی ہو تو وہ صرف اپنے ایمان کا فائدہ اٹھا سکتا ہے لیکن دوسروں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ جبکہ طاقتور مومن دوسروں کو بھی جہنم سے بچانے اور جنت کی طرف رہنمائی کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔ آج اگر ہم اپنے اردگرد نظر دوڑائیں تو ہمیں نظر آتا ہے کہ ہمارا معاشرہ ایمانی طور پر کمزور ہے، عملی طور پر پیچھے ہے، روحانی طور پر کھوکھلا ہو چکا ہے، اخلاقی اعتبار سے تنزلی کا شکار ہے اور اجتماعی طور پر منتشر ہو چکا ہے۔ اسی کمزوری کی وجہ سے برائیاں تیزی سے پھیل رہی ہیں اور نیکیاں دم توڑ رہی ہیں۔ مسلمان ایک دوسرے سے حسد کرنے لگے ہیں، ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے لگے ہیں، اور سچائی سے منہ موڑ چکے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی ایمانی طاقت کو مضبوط کریں، علم کو صرف روزگار کا ذریعہ نہ بنائیں بلکہ اسے خدمتِ خلق اور فلاحِ امت کا وسیلہ بنائیں۔ ہمیں ایسے مدارس کی اصلاح کرنی ہوگی جو دین کے نام پر صرف چندہ خوری اور کاروبار کا مرکز بن چکے ہیں۔ ہمیں جعلی پیر اور نام نہاد عالموں سے ہوشیار رہنا ہوگا، جو اسلام کے نام پر فریب دے رہے ہیں۔ ہمیں حق کہنے کی ہمت پیدا کرنی ہوگی، چاہے اس کی کتنی ہی قیمت ادا کرنی پڑے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں علم نافع عطا فرمائے، ایمانی طاقت نصیب کرے، عمل کی توفیق دے، اور ہمیں ایسا مومن بنائے جو دنیا کے لیے بھی نفع بخش ہو اور آخرت میں بھی کامیاب ہو۔ یااللہ ہمیں اسوۂ حسنہ کی روشنی میں اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین، ثم آمین، بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

رابطہ نمبر:9037099731

ملک کی معیشت تباہ اور حکومت نزاعی مسائل کو ہوا دینے میں مصروف!

سرفراز احمد قاسمی

حکومت ہند نے گزشتہ دس سال کے دوران عام ہندوستانی شہریوں کو مختلف مسائل میں الجھائے رکھتے ہوئے حقیقی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی جسکا نتیجہ یہ ہے کہ اب ہندوستانی معیشت تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے لیکن وہ طبقہ جو تجارتی سرگرمیوں میں ماہر تصور کیا جاتا ہے، تجارتی مندی اور کاروبار کی سست رفتاری پر ردعمل کا اظہار کرنے کے بجائے حکومت کے پیدا کردہ دیگر مذہبی اور اختلافی مسئلے میں الجھ کر لاکھوں کروڑ کے نقصانات پر بھی خاموش تماشائی بنا ہوا ہے۔ 2024-25 کے دوران جو ہندوستانی سرمایہ کاروں کو نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے اور ہندوستانی معیشت میں جو گراوٹ آئی ہے اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے کیونکہ حکومت نے ملک کو درپیش معاشی مسائل اور معیشت کے نقصانات پر بات کرنے کے بجائے فرقہ پرستی کو ہوا دیتے ہوئے عوام کو الجھائے رکھا ہے۔ وزارت تجارت سے جاری اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے تو گزشتہ ماہ ہندوستانی تجارتی سرگرمیوں میں مسلسل چوتھے ماہ گراوٹ آئی ہے، ہندوستانی برآمدات ماہ فروری میں گھٹ کر 91.36 بلین ڈالر رہ گئی ہیں جبکہ سال گزشتہ ماہ فروری میں جملہ برآمدات 41.41 بلین ڈالر کی تھیں حکومت کی جانب سے برآمدات میں گراوٹ کے باوجود مالیاتی خسارے کا اعتراف کرنے سے گریز کیا جارہا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ملک کی معیشت انتہائی خطرناک موڑ پر کھڑی ہے کیونکہ مالی سال 252024 میں شیئر مارکیٹ میں خسارہ اور سرمایہ کاروں کو لاکھوں کروڑ کے نقصانات اور بازار میں حصص کی قیمتوں میں گراوٹ سے یہ ثابت ہورہا ہے کہ بیرونی سرمایہ جو ہندوستانی شیئر بازار میں تھا اس کی نکاسی تیزی سے جاری ہے ملک میں معاشی عدم استحکام کے باوجود مرکزی حکومت کی جانب سے ان مسائل سے نمٹنے کے بجائے غیر اہم مسائل پر توجہ دی جارہی ہے اور عوام کو منقسم کرنے کے منصوبے پر عمل ہورہا ہے، ہندوستان میں وقف بل اور نکسلزم اور دیگر فرقہ وارانہ مسائل سے زیادہ اہم مسئلہ ملک کی گرتی معاشی صورتحال کے دوران حکومت سے بیرونی مصنوعات بالخصوص الیکٹرانک وہیکل پر عائد ٹیکس پر مراعات کی فراہمی کا فیصلہ ہے، ہندوستان میں امریکی کمپنیوں بالخصوص ایلان مسک کے داخلے کے لیے سرخ قالین ہندوستانی معیشت کو مزید تباہ کرنے کا باعث بن سکتی ہے لیکن مرکزی حکومت خاموشی کے ساتھ ملک کے خالی خزانوں کو بھرنے بیرونی کمپنیوں کو مماثل مراعات کی فراہمی میں مصروف ہے۔ دوسری طرف ہندوستان میں نفرت انگیز تقاریر کے ذریعے عوام میں منافرت پھیلانے اور انہیں متنفر کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ہندوستانی اقلیتوں کو نشانہ بنانے والوں کے ریکارڈس جمع کرنے والے ادارے کی جانب سے تیار کردہ رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں سب سے زیادہ نفرت انگیز تقاریر کرنے والے شخص کا نام یوگی آدتیہ ناتھ ہے جو کہ ریاست اترپردیش کے چیف منسٹر کے عہدے پر فائز ہیں، جبکہ نفرت انگیز تقاریر کرنے والوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کا نام دیا گیا ہے۔ انڈیا ہیٹ لیب ※ کی جانب سے 2024 کے دوران ہندوستان میں کی جانے والی نفرت انگیز تقاریر کے سلسلے میں جو رپورٹ شائع کی گئی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ ملک میں سال 2024 کے دوران جملہ 1165 نفرت پر مبنی تقاریر کی گئیں جس میں 1050 تقاریر ایسی رہی جو کہ خاص مسلمانوں کے خلاف کی گئیں جبکہ 97 ایسی تقاریر کی نشاندہی کی گئی ہے جس میں مسلمانوں اور عیسائیوں کو نشانہ بنایا گیا ہے اس کے علاوہ 18 تقاریر ایسی ریکارڈ کی گئی ہے جو کہ خاص عیسائیوں کے خلاف کی گئی ہیں۔ ہیٹ لیب کی رپورٹ کے مطابق جاریہ سال کے ابتدا میں جاری کی گئی اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انتخابات کے سال 2024 کے دوران ملک میں نفرت انگیز تقاریر میں 73 فیصد سے زیادہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا اور ملک میں انتخابی ضابطہ اخلاق کے دوران بھی نفرت پر مبنی تقاریر کی جاتی رہی ہیں۔ انڈیا ہیٹ لیب کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان بھر میں کی جانے والی 1165 نفرت انگیز تقاریر جو کہ اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف کی گئی ہیں ان میں سب سے زیادہ ریاست اترپردیش میں 242 مہاراشٹر میں 210 اور مدھیہ پردیش میں 98 نفرت انگیز تقاریر کی گئی ہیں مذکورہ تین ریاستوں میں جہاں بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کے حلیفوں کی حکومت ہے ان میں جملہ 47 فیصد نفرت انگیز تقاریر کی گئی ہیں اسی طرح جو نفرت انگیز تقاریر کی گئی ہیں ان میں جملہ 340 تقاریر ایسی ہیں جو کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے پلیٹ فارم سے کی گئی ہیں جبکہ دوسرے نمبر پر وشوا ہندو پریشد بجرنگ دل کے پلیٹ فارم سے 279 نفرت انگیز تقاریر کی گئی ہیں اور 8 تقاریر انترراشٹریہ ہندو پریشد اور راشٹریہ بجرنگ دل کے پلیٹ فارم سے کی گئی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جملہ 685 تقاریر یعنی 58.8 فیصد تقاریر آر ایس ایس اور اس کی محاذی ہندوتوا تنظیموں کے پلیٹ فارمس سے کی گئی ہیں جو کہ ملک میں اقلیتوں کے خلاف نفرت پھیلانے والی تقاریر ہیں، گزشتہ سال کے دوران کی جانے والی نفرت انگیز تقاریر میں وہ 10 افراد جنہوں نے زہرافشانی کی ہے ان میں 6 کا تعلق بھارتیہ جنتا پارٹی سے ہے، جو کہ سیاسی قائدین ہونے کے ساتھ ملک کے اعلیٰ ترین عہدوں پر بھی فائز ہیں ان میں وزیر اعظم نریندر مودی، چیف منسٹر اترپردیش یوگی آدتیہ ناتھ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ شامل ہیں۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے والوں میں یوگی آدتیہ ناتھ سرفہرست ہیں جنہوں نے 2024 کے دوران 66 نفرت انگیز تقاریر کا ریکارڈ قائم کیا ہے، جبکہ وزیر اعظم نریندر مودی دوسرے نمبر پر ہیں جس کے حصے میں 67 نفرت انگیز تقاریر آئی ہیں اسی طرح تیسرے نمبر پر حسب توقع مرکزی وزیر داخلہ ہیں جنہوں نے 58 نفرت انگیز تقاریر اس مدت کے دوران کرتے ہوئے یہ مقام حاصل کیا ہے اس کے بعد چوتھے نمبر پر چیف منسٹر آسام ہیمنت بسوا شرما ہے جنہوں نے سال 2024 کے دوران 36 مرتبہ مسلمانوں کی دل آزاری کی ہے، جبکہ پانچویں نمبر پر سریش چاونکے نامی نام نہاد صحافی ہے اور اس نے بھی 36 مرتبہ زہرافشانی کی ہے اس کے بعد حیدرآباد کے رکن اسمبلی گوشہ محل ٹی راجہ سنگھ کا نمبر آتا ہے۔ جس نے سال 2024 کے دوران 32 مرتبہ زہرافشانی کرتے ہوئے مسلمانوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی ہے۔ ملک میں 2024 میں عام انتخابات کے دوران جملہ 373 نفرت انگیز تقاریر ریکارڈ کی گئی ہیں جبکہ ملک بھر میں انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ تھا۔ انڈیا ہیٹ لیب کی جانب سے جاری کردہ اس رپورٹ میں ہندو مذہبی پیشواؤں کی جانب سے کی جانے والی نفرت انگیز تقاریر کا ریکارڈ پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جملہ نفرت انگیز تقاریر میں 114 نفرت پر مبنی تقاریر ہندو مذہبی شخصیات کی جانب سے کی گئی ہیں۔ ہندوستان میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے خلاف جاری مظالم اور ان کے خلاف کی جانے والی زہرافشانی کے سلسلے میں خانگی اداروں کو مکمل تفصیلات حاصل ہونے لگی ہیں لیکن ملک کی وہ ایجنسیاں جو کہ نفرت پھیلانے کے عمل پر قابو پانے کی ذمہ دار ہیں انہیں ایجنسیوں کی جانب سے کسی بھی طرح کی کوئی کارروائی نہ کئے جانے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ملک میں ہندوتوا طاقتوں کو اقلیتوں کو نشانہ بنانے اور ان کے خلاف زہرافشانی کی کھلی چھوٹ فراہم کی جاچکی ہے اور وہ نفرت پر مبنی تقاریر کے ذریعے شہریوں کے درمیان نفرت پھیلاتے ہوئے ملک میں نفرت پر مبنی سیاست کو فروغ دینے کی ان کوششوں کو کامیاب بنانے میں مصروف ہیں۔ آیئے اب ذرا جائزہ لیتے ہیں اپنے ملک بھارت کی معاشی صورت حال کا اور یہاں کی معیشت کی پوزیشن کیا ہے؟ ملک کس طرح کنگال ہورہا ہے اس کو سمجھنے کے لئے گزشتہ ماہ کی یہ رپورٹ ملاحظہ کیجئے۔ "ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت میں سے ایک ہے، غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ہندوستان کی آبادی تقریباً 1.4 ارب ہے اور اتنی بڑی آبادی میں سے تقریباً 100 کروڑ لوگوں کی حالت یہ ہے کہ ان کے پاس اشیائے ضروریہ کے علاوہ کچھ بھی خریدنے کو پیسے نہیں ہیں یعنی بھارت کو کنگال بنادیا گیا ※ بلوم وینچرس ※ کی سنسنی خیز ایک نئی رپورٹ میں اس تعلق سے کچھ اہم انکشافات ہوئے ہیں اس رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے والے لوگوں کی تعداد 13 سے 14 کروڑ کے درمیان محدود ہے، یہ تعداد اترپردیش کی آبادی سے بھی کم ہے اس کے علاوہ 30 کروڑ ایسے لوگ ہیں جو دھیرے دھیرے خرچ کرنا سیکھ رہے ہیں، لیکن ان کی جیبوں میں اتنے پیسے نہیں بچ رہے ہیں کہ وہ اضافی خرچ کرسکیں، ڈیجیٹل پیمنٹس نے ہندوستانی شہریوں کی خریداری کو آسان تو بنادیا ہے لیکن لوگوں کے خرچ کرنے کی عادتوں میں اب بھی پس وپیش کی کیفیت بنی ہوئی ہے، ہندوستان میں امیروں کی تعداد میں اس تیز رفتاری کے ساتھ اضافہ نہیں ہورہا ہے جتنی تیزی سے امیروں کی دولت میں اضافہ ہورہا ہے یعنی جو پہلے سے امیر ہیں وہ مزید امیر ہوتے جارہے ہیں لیکن نئے امیروں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہورہا ہے اس کا اثر براہ راست بازار پر پڑ رہا ہے، کمپنیاں اب سستی مصنوعات بنانے کے بجائے مہنگے اور پریمیم پروڈکٹس بنانے پر زور دے رہی ہیں، مثلاً لگژری اپارٹمنٹس کی طلب میں اضافہ ہورہا ہے اور سستے و قابل استطاعت گھروں کی حصہ داری گزشتہ پانچ سالوں میں 40 فیصد سے کم ہوکر صرف 18 فیصد رہ گئی ہے، قیمتی اسمارٹ فون تو تیزی سے فروخت ہورہے ہیں لیکن سستے ماڈل کے خریدار کم ہوگئے ہیں کولڈ پلے اور ایڈ شیرن جیسے بین الاقوامی ستاروں کے مہنگے کنسرٹ ٹکٹ پلک جھپکتے ہی فروخت ہوجاتے ہیں، لیکن عام لوگوں کے لئے تفریح مہنگا ہوتا جارہا ہے، بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق کووڈ 19 کے بعد ہندوستان کی معیشت کی بحالی k کی شکل کی رہی ہے یعنی امیروں کے لیے اچھے دن تو آگئے لیکن غریبوں کی حالت اور خراب ہوگئی، اس کو اس طرح سمجھیئے کہ 1990 میں ہندوستان کے سرفہرست 10 فیصد لوگ 34 فیصد قومی آمدنی کے مالک تھے آج وہی 10 فیصد لوگ 7.57 قومی آمدنی کے مالک ہوگئے ہیں، ملک کے سب سے غریب 50 فیصد لوگوں کی آمدنی 22.2 فیصد سے کم ہوکر محض 15 فیصد رہ گئی ہے، یعنی امیروں کے لئے دنیا اور چمکدار ہوگئی ہے، جبکہ غریبوں کے لئے حالات پہلے سے زیادہ مشکل ہوگئے ہیں، ہندوستان کا متوسط طبقہ بھی مشکلات میں پھنستا جارہا ہے، مہنگائی میں تو اضافہ ہورہا ہے لیکن ان کی تنخواہوں میں کوئی اضافہ نہیں ہورہا ہے، گزشتہ 10 سالوں میں ٹیکس دینے والے متوسط طبقے کی آمدنی عملی طور پر جمود کا شکار رہی ہے، یعنی مہنگائی کے حساب سے دیکھیں تو ان کی تنخواہ نصف ہوگئی ہے، اگر آج کی بات کریں تو متوسط طبقے کی بچت گزشتہ 50 سال کی کم ترین سطح پر ہے لوگوں کی ضروریات میں اضافہ ہورہا ہے لیکن آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہورہا ہے" بھارت میں ہر روز مسلسل پیدا ہوئی کیا جارہا ہے کہ 2047 تک بھارت ترقی یافتہ ملک بن جائے گا وزیر اعظم مودی کی قیادت میں بھارتی حکومت اور بی جے پی این ڈی اے سرکار یہ عزم ہے اور عوام کو بھی اسی کے لیے پکارا جارہا ہے، وزیر اعظم نے بھارت کو دنیا کے لئے کارخانہ قرار دیا ہے، حالانکہ یہ جزوی سچائی لگتی ہے کیونکہ بھارت مینوفیکچرنگ پیداوار اور صنعت وغیرہ میں مسلسل پیچھے جارہا ہے، مقصد یہ طے کیا گیا تھا کہ اس شعبے کا جی ڈی پی میں حصہ تقریباً 25 فیصد ہونا چاہیے لیکن یہ حصہ 15 فیصد سے بھی کم ہوگیا ہے یہ وہ شعبہ ہے جس میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوتے ہیں، دراصل بھارت مینوفیکچرنگ ہب کی بجائے ٹریڈنگ ملک بنتا جارہا ہے، یہاں عام آدمی کی اوسط آمدنی تقریباً 28 فیصد بڑھی ہے جبکہ صنعت کاروں اور امیروں کی آمدنی میں 350 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، یہ اقتصادی عدم مساوات بھارت کی اصل حقیقت ہے اس لئے ترقی یافتہ معیشت کے بارے میں کوئی خوش فہمی نہیں ہونی چاہئے، اس وقت بھارت چار ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے سے بہت پیچھے ہے تو پھر یہ پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت والا ملک کیسے بنے گا؟ ویسے 30 ٹریلین ڈالر کے جھوٹے دعوے بھی کئے جارہے ہیں، جس ملک میں 81 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو ہر ماہ مفت اناج فراہم کیا جارہا ہو اور یہ اسکیم 2029 تک جاری رہے گی، وہ ملک 2047 تک ترقی یافتہ ممالک کے گروہ میں کیسے شامل ہوسکتا ہے؟ دراصل مفت خور سیاست ایک طبقے کو سست اور نکما بنارہی ہے اور معیشت کو کھوکھلا کررہی ہے، کیونکہ بھارت میں ہنر کی کمی ہے، پیداوار میں کمی ہے آمدنی اور خرچ کے موازنہ میں عدم توازن ہے تو یہاں کی معیشت کس طرح بڑھ سکتی ہے؟ 10 فیصد لوگوں کے ذریعے ملک کب تک چل سکتا ہے؟ یہ بھارت کی داخلی حقیقت ہے، چونکہ آمدنی میں کوئی اضافہ نہیں ہورہا ہے یا آمدنی کے ذرائع خشک ہوتے جارہے ہیں، اس لئے اسکا اثر اوسط بچت پر بھی پڑے گا، بھارت میں بچت کے معاملے میں تقریباً 44 فیصد کی آئی ہے، جو بچت 2019/20 میں 11 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ تھی اب 2025 میں وہ گھٹ کر 52.6 لاکھ کروڑ روپے ہوگئی ہے، ملک میں بے روزگاری اور مہنگائی پر کوئی قابو نہیں پایا جارہا ہے، تعلیم اور صحت میں کوئی اہم ترقی نہیں ہورہی ہے، ہماری کرنسی مسلسل گرتی جارہی ہے آج بازار کی کشادگی کے وقت ڈالر کی قدر 36.87 روپے تھی، جو ملکی تاریخ میں سب سے کم ترین سطح پر ہے، 2014 میں بھاجپا کے اقتدار میں آنے سے بھارت آزادی کے بعد سے اب تک کے سب سے بدترین اور مشکل دور سے گزر رہا ہے، جون 2024 میں ملک پر 176 لاکھ کروڑ کا قرضہ تھا اب یہ قرضہ مارچ 2025 تک بڑھ کر 181 لاکھ کروڑ ہوجائے گا، ایسی صورت میں یہ کہنا درست ہے کہ نریندر مودی ہر سطح (خارجی و داخلی) پر اقتصادی و سفارتی جنگ ہار چکے ہیں، جون میں اقتصادی تباہی کا جو طوفان متوقع ہے وہ منہ سے نوالہ ہی نہیں چھینے گا تن سے کپڑے بھی اتار لے گا۔ آخر بھارت کے لوگوں کو جھوٹ اور فریب کے ذریعے کب تک بہلایا جائے گا؟ بھارت میں کیا ہورہا ہے؟ ملک میں بے روزگاری سر چڑھ کر بول رہی ہے، مہنگائی کا عفریت آسمان چھو رہا ہے، کرنسی زمیں بوس ہورہی ہے، فینانس منسٹر نے گذشتہ دنوں پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ ہم مہنگائی کو کم کرنے کے لئے کام کررہے ہیں، سوال یہ ہے کہ ملک سے مہنگائی کم کرنے کے لئے کتنا وقت لگے گا؟ کم مہنگائی کم ہوگی؟ بے روزگاری جیسے اہم مسائل پر حکومت کب غور کرے گی؟؟ اس طرح کے حساس اور سلگتے مسائل پر غور کرنے اور اسکے حل کے لئے حکومت کو اور کتنا وقت چاہئے؟؟؟

رابطہ:8099695186

حکومت احتساب سے بھاگ نہیں سکتی، ملک کو ایماندارانہ جواب کی ضرورت ہے: کانگریس

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ حکومت پہلگام دہشت گردانہ حملے اور اس کے بعد کے واقعات پر بحث کے لیے کل جماعتی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا اجلاس بلانے کے مطالبے کو نظر انداز کر رہی ہے، لیکن سچائی یہ ہے کہ مودی حکومت اس پورے معاملے پر جوابدہی سے نہیں بچ سکتی۔ کانگریس کی رکن پارلیمنٹ اور ورکنگ کمیٹی کی رکن پرنیتی شنڈے نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مودی حکومت خاموش رہ کر اور توجہ ہٹا کر احتساب سے بچنے کی کوشش کر رہی ہے اور اسی لیے کل جماعتی میٹنگ اور پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کے مطالبے کو نظر انداز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی نہیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بار بار یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ ان کے دباؤ پر فوجی کارروائی روک دی گئی ہے لیکن مودی حکومت اس کا کوئی جواب نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "آج جب ملک وضاحت، شفافیت اور فیصلہ کن قیادت کا مطالبہ کر رہا ہے تو وزیر اعظم نریندر مودی آل پارٹی میٹنگ میں کیوں نہیں جا رہے ہیں۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پہلگام حملے پر مسلسل خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ آخر مسٹر مودی اس سے کیوں بھاگ رہے ہیں؟ کانگریس لیڈر نے کہا کہ "لوگ 'آپریشن سندور' اور پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں، لیکن وزیر اعظم اس کے بارے میں بتانے کو تیار نہیں ہیں۔ مودی حکومت ملک سے کیا چھپانا چاہتی ہے؟" انہوں نے کہا ہے کہ سوالوں کا جواب دینے کے بجائے مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن سچ یہ ہے کہ وزیر اعظم احتساب سے نہیں بچ سکتے۔ عوام دیانتدارانہ جواب چاہتی ہے، اسکرپٹڈ تقریریں نہیں۔

دہشت گردی کو بالکل برداشت نہیں کیا جائے گا کشمیر پر کسی کی ثالثی کی ضرورت نہیں: جے شنکر

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی زیرو ٹالرینس کی پالیسی کو دہراتے ہوئے زور دے کر کہا کہ اسے جموں و کشمیر کے تعلق سے نہیں دیکھا جانا چاہئے، جو کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دوطرفہ مسئلہ ہے اور اس میں کسی قسم کی ثالثی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ مسٹر جے شنکر، جو ہالینڈ کے دورے پر تھے، 'ڈی وولکزانٹ' میگزین کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو متفقہ طور پر دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی کارروائی کی تعریف کرنی چاہیے۔ دہشت گردی کو جموں و کشمیر کے مسئلے سے جوڑنے کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے لیے دہشت گردی ایک "بالکل مختلف مسئلہ" ہے۔ یہ ایک بین الاقوامی جرم ہے جسے کسی بھی طرح معاف یا جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے امریکی صدر ٹرمپ یا بین الاقوامی برادری کی جانب سے ثالثی کی پیشکش کے سوال پر مسٹر جے شنکر نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس میں ثالثی کی کوئی گنجائش نہیں ہے، یہ دونوں ممالک کا دو طرفہ مسئلہ ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ "جہاں تک جموں و کشمیر کا تعلق ہے، یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ یہ 1947 میں ہندوستان میں شامل ہوا جب پاکستان ہندوستان سے الگ ہوا، ہمارا موقف ہے کہ غیر قانونی قابضین کو غیر قانونی طور پر قبضے والے حصوں کو حقدار کو واپس کرنا چاہیے، اور اس کا حقدار ہندوستان ہے۔" وزیر خارجہ نے کہا کہ اس حملے سے دہشت گردوں نے جموں و کشمیر میں متحرک سیاحتی صنعت کو نشانہ بنایا۔ دہشت گرد اور ان کے حامی اپنے انتہائی محدود اور خود غرض مقاصد کے لیے کشمیر میں چیزوں کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے جان بوجھ کر اس حملے کو مذہبی رنگ دیا۔ دنیا کو ایسے اقدامات کو قبول نہیں کرنا چاہیے۔

کسانوں کو سی ایس آر سے جوڑیں: دھنکھڑ

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے جمعرات کو زراعت کو کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) سے جوڑنے پر زور دیا اور کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا راستہ کسانوں کے ذریعے ہی ہے۔ آج گوا میں انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ - سینٹرل کوسٹل ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے کیمپس میں کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ہندوستانی معیشت کو ترقی دینے کی کوششوں میں کسانوں کی شراکت کو بڑھانا ضروری ہے۔ صنعتوں کو اپنے سی ایس آر فنڈز کو زراعت میں لگانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس فنڈ کو زرعی تحقیق میں استعمال کیا جائے اور کسانوں کو اس میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ " کسانوں کی شراکت قائم کی جانی چاہیے، تحقیق ہونی چاہیے اور ان کے سی ایس آر فنڈ کو دیہی ترقی کے اہم مسائل کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے، تب ہی بڑی تبدیلی آئے گی۔" انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان بننے کا راستہ کسانوں کے کھیتوں اور گاؤں سے ہوتا ہے۔ کسان خود کو پیداوار تک محدود نہ رکھیں بلکہ موجودہ دور میں کسان کا کام صرف پیداوار تک محدود ہے۔ اس کے بعد کسان کسی نہ کسی طریقے سے خود کو الگ کر لیتا ہے۔ کسانوں کو بھی اپنی پیداوار کی خرید و فروخت میں حصہ لینا چاہیے۔ نائب صدر نے کہا کہ مرکزی حکومت کسانوں کی بہت مدد کر رہی ہے اور سبسڈی کی شکل میں مدد فراہم کر رہی ہے۔ لیکن یہ رقم براہ راست کسانوں کو دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی روح کسانوں اور دیہاتوں میں رہتی ہے۔ وہ سماجی استحکام کا سب سے اہم حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے کئی ممالک لائیو اسٹاک پر قائم ہیں۔ نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں کم آبادی اور بہت زیادہ مویشی ہیں۔ ہندوستان میں بھی اس سلسلے میں نئی [؟][؟] ٹیکنالوجی لانے کی ضرورت ہے۔ اسے کسانوں کو کاروباری بننے پر زور دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ زرعی معیشت کا مطلب صرف زرعی پیداوار نہیں ہے۔ ویلیو ایڈیشن، مارکیٹنگ اور زرعی مصنوعات کی تقسیم بھی اس کے حصے ہیں۔ ان میں کسانوں کا حصہ بڑھنا چاہیے۔ کسانوں کی امداد کی حکومتی پالیسیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومتی پالیسیاں بہت مثبت ہیں اور ان کے دوررس نتائج ہو سکتے ہیں۔ ذخیرہ اندوزی اور کریڈٹ کے انتظامات میں کوآپریٹو کا استعمال کر کے بہت کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

'مرکزی جانچ ایجنسی اپنی سبھی حدیں پار کر رہی ہے'، سپریم کورٹ نے ای ڈی کو لگائی زوردار پھٹکار

تمل ناڈو 22 مئی: تمل ناڈو اسٹیٹ مارکیٹنگ کارپوریشن میں ہوئے مبینہ گھوٹالے کی جانچ کر رہے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کو سپریم کورٹ نے سخت پھٹکار لگائی ہے۔ چیف جسٹس بی ا؟ر گوائی کا کہنا ہے کہ مرکزی جانچ ایجنسی سبھی حدیں پار کر رہی ہے۔ انہوں نے ای ڈی پر ا؟ ئین کی خلاف ورزی کا بھی الزام لگایا۔ عدالت نے کارروائی پر روک لگانے کا حکم دیتے ہوئے ایجنسی سے جواب داخل کرنے کے لیے کہا ہے۔ دراصل جمعرات کو سپریم کورٹ میں تمل ناڈو حکومت کی طرف سے داخل عرضی پر سماعت ہو رہی تھی۔ عرضی میں مدراس ہائی کورٹ کی طرف سے ای ڈی کو ملی جانچ کی ا؟زادی کو چیلنج کیا گیا تھا۔ کیونکہ ہائی کورٹ نے ٹی اے ایس ایم اے سی میں ای ڈی کو مبینہ ایک ہزار کروڑ روپے کے گھوٹالے کی جانچ کے لیے کھلی چھوٹ دے دی تھی۔ چیف جسٹس ا؟ف انڈیا نے کہا، ''یہ جرم کارپوریشن پر کیسے عائد ہو سکتا ہے؟ کارپوریشن کے خلاف فوجداری معاملہ۔ ا؟پ کا انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ سبھی حدیں پار کر رہا ہے۔ کارروائی پر روک لگائیں۔ جب افسروں کے خلاف ایف ا؟ئی ا؟ر ہے، تو وہاں ای ڈی کیوں جا رہی ہے۔ ای ڈی حلف نامہ داخل کرے۔'' گوائی نے ا؟گے کہا کہ ایجنسی ا؟ ئین کی خلاف ورزی کر رہی ہے، یہ واقعی اپنی حدیں پار کر رہی ہے۔ اس پر اے ایس جی ایس وی راجو نے کہا، ''یہاں ایک بہت بڑا گھوٹالہ ہے۔ مجھے جواب داخل کرنے دیں۔'' چیف جسٹس گوائی نے یہ بھی کہا کہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ وفاقی ڈھانچے کو تباہ کر رہا ہے۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے کارروائی پر روک لگانے کا حکم

جاری کیا۔ واضح رہے کہ مارچ میں ای ڈی نے دعویٰ کیا تھا کہ TASMAC کے کام میں کئی بے ضابطگیاں ملی ہیں۔ ساتھ ہی ایجنسی نے کہا تھا کہ 1000 کروڑ روپے کے بے حساب نقدی بھی ضبط کیے گئے۔ ای ڈی نے قیمت طے کرنے میں بھی دھوکہ دہی کیے جانے کی بات کہی تھی۔ اس کے ساتھ ہی مسلسل چھاپہ ماری کا سلسلہ جاری رہا۔ گزشتہ ہفتہ ہی ای ڈی کے ذریعہ چھاپہ مارا گیا تھا اور اس دوران پی ایم ایل اے کے تحت 10 ٹھکانوں کی تلاشی لی گئی تھی۔ ای ڈی کا کہنا تھا کہ اسے چھیڑ چھاڑ کیا گیا ڈاٹا ملا تھا، جس سے اشارہ مل رہا تھا کہ ٹنڈر کی تقسیم کے وقت دھوکہ دہی ہوئی تھی۔ اس کے بعد تمل ناڈو کے اکسائز وزیر ایس متھوسوامی نے ای ڈی پر سرکاری افسروں کو پریشان کرنے اور سیاسی انتقام کے تحت کارروائی کا الزام لگایا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ای ڈی کے پاس بے ضابطگیوں کو لے کر کوئی ثبوت نہیں ہے۔

معذور افراد کو جدید آلات کا فائدہ ملے گا: رویندر

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) دہلی کے سماجی بہبود کے وزیر رویندر اندراج سنگھ نے کہا کہ دہلی حکومت معذوروں کو بااختیار بنانے کے لئے ملک میں جاری سوگم بھارت ابھیان کو کامیاب بنانے کے لئے مؤثر طریقے سے کام کر رہی ہے اور دہلی کے معذور افراد کو بھی جدید آلات کا فائدہ ملے گا۔ مسٹر سنگھ نے کانپور میں انڈین آرٹیفیشل لمب مینوفیکچرنگ کارپوریشن کے ہیڈ کوارٹر میں مینوفیکچرنگ یونٹ کا معائنہ کیا تاکہ معذوروں کے لیے جدید اور بہتر آلات تیار کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دہلی حکومت معذوروں کو بااختیار بنانے کے لئے ملک میں چلائے جانے والے سوگم بھارت ابھیان کو کامیاب بنانے میں مؤثر طریقے سے مصروف ہے۔ اس سلسلے میں انڈین آرٹیفیشل لمب مینوفیکچرنگ کارپوریشن کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کر کے جدید ترین معاون آلات سے متعلق معلومات حاصل کی گئیں۔ دہلی کے معذور افراد کو بھی جدید اور آسان آلات کا فائدہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ انڈین آرٹیفیشل لمب مینوفیکچرنگ کارپوریشن کی تکنیکی اختراعات اور عزم معذور افراد کو بااختیار بنانے میں فائدہ مند ثابت ہوں گے۔

راہل گاندھی کا دہلی یونیورسٹی کا دورہ، مساوی تعلیم و ریزرویشن پر طلبہ سے مکالمہ

نئی دہلی 22 مئی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے جمعرات کے روز اچانک دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹ یونین (ڈوسو) دفتر کا دورہ کیا۔ راہل گاندھی نے نہ صرف ڈوسو کے عہدیداروں سے ملاقات کی بلکہ وہاں موجود طالب علموں سے بھی گفتگو کی۔ ان کے اس غیر متوقع دورے نے کیمپس میں جوش و خروش پیدا کر دیا اور طلبہ میں راہل گاندھی سے ملاقات کرنے کی ہوڑ لگ گئی۔ تاہم، اس دوران بی جے پی کی طلبہ تنظیم اے بی وی پی کے کارکنوں نے ہنگامہ آرائی کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نعرے بازی کی۔ راہل گاندھی نے ڈوسو صدر رونک کھتری اور نائب صدر لوکیش چودھری سے ملاقات کی اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، ریزرویشن کے موجودہ نظام اور دہلی یونیورسٹی میں مختص زمرے کے پروفیسروں کی کمی جیسے موضوعات پر بات چیت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیم صرف امیروں کے لیے نہ ہو، بلکہ سب کے لیے مساوی مواقع فراہم کرے۔ اس موقع پر راہل گاندھی نے طالب علموں کو بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا مشہور قول 'تعلیم حاصل کرو، جدوجہد کرو، منظم رہو' یاد دلایا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوانوں کو صرف ڈگری کی نہیں بلکہ انصاف اور شمولیت پر مبنی تعلیمی نظام کی ضرورت ہے، جو سب کو مساوی مواقع دے۔ ڈوسو دفتر میں طلبہ سے بات چیت کے دوران کئی طلبہ نے راہل گاندھی کو بتایا کہ کس طرح ذات پات کی بنیاد پر امتیاز آج بھی تعلیمی اداروں میں موجود ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انتظامی عہدوں پر پسماندہ طبقوں کی موجودگی نہ ہونے کے برابر ہے اور نجی کمپنیوں میں ان کے لیے نمائندگی محدود ہے۔ راہل گاندھی نے ان خدشات کو سنجیدگی سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ کانگریس ان مسائل کو اٹھاتی رہے گی۔ کانگریس دہلی یونٹ نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر راہل گاندھی کے اس دورے کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ راہل گاندھی نے طلبہ کی باتوں کو غور سے سنا اور ان سے وعدہ کیا کہ وہ ایک منصفانہ اور جامع تعلیمی نظام کے قیام کی حمایت جاری رکھیں گے۔ راہل گاندھی کا یہ دورہ ایسے وقت پر ہوا ہے جب ملک بھر میں نئی تعلیمی پالیسی پر بحث جاری ہے اور مختلف طبقات میں ریزرویشن اور نمائندگی کے حوالے سے سوالات اٹھ رہے ہیں۔

☆

طوفان کی وجہ سے درخت اور ہورڈنگ گر گئے
طویل ٹریفک جام، دہلی-این سی آر میں موسم نے مچائی تباہی

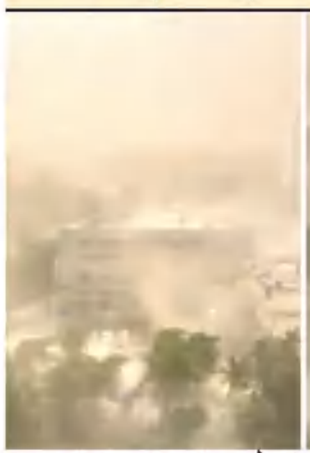

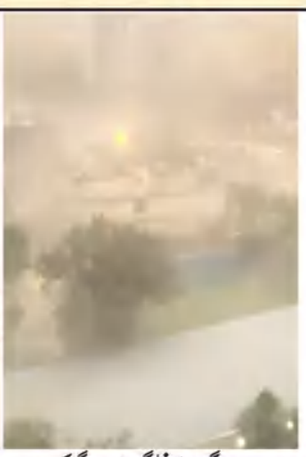

نئی دہلی 22 مئی: دہلی-این سی آر سمیت شمالی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں بدھ یعنی کل کی رات اچانک موسم بدل گیا۔ تیز بارش اور طوفان سے نظام زندگی متاثر ہوئی۔ کئی علاقوں میں بجلی کی سپلائی منقطع ہوگئی، ٹریفک میں خلل پڑا اور کئی مقامات پر طویل جام ہوگیا۔ طوفان کے باعث درخت، ہورڈنگز اور بورڈ گرنے کی اطلاعات ہیں۔ دہلی کے صفدر جنگ میں 79 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں۔ غازی آباد میں تیز آندھی کے بعد بارش ہوئی۔ جبکہ کئی علاقوں میں ژالہ باری بھی ہوئی۔ باغپت میں بھی تیز آندھی اور بارش کے ساتھ اولے گرے۔ اسی دوران چنڈی گڑھ میں طوفان کی وجہ سے سیکٹر 22 میں کئی درخت گر گئے۔ اسی دوران ایک درخت بھی سڑک پر گر گیا، انتظامیہ راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف رہی۔ مشرقی دہلی کے یمنا وہار، بھجن پورہ اور گوکل پوری جیسے علاقوں کو دھول کے طوفان نے متاثر کیا۔ اچانک طوفان کی وجہ سے حدنگاہ کم ہوگئی۔ نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا اور غازی آباد میں بھی تیز آندھی کی زد میں، کئی جگہوں سے درخت گرنے کی اطلاعات ہیں، جس سے ٹریفک متاثر ہوا اور بجلی کی فراہمی میں بھی خلل پڑا۔ دہلی میں طوفان کی وجہ سے درجہ حرارت 14 ڈگری سیلسیس گر گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق درجہ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ سے گر کر 23 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش نے پورے دہلی-این سی آر خطہ کو متاثر کیا۔ پالم میں 72 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی تیز ہواؤں کے باعث کئی علاقوں میں درخت گر گئے اور بجلی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی۔ اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (ٹرمینل-3) پر مٹی کا طوفان آیا۔ اس کے بعد موسلا دھار بارش بھی ہوئی۔ لونی دیہات، ہنڈن ایئرفورس اسٹیشن، غازی آباد، اندرا پورم، چھپرولا، نوئیڈا، دادری، گریٹر نوئیڈا، فرید آباد کے ساتھ ساتھ سہارنپور، دیوبند، نجیب آباد، مظفر نگر، بجنور، کھتولی، ساکوٹی ٹانڈہ، ہستینا پور، مودی نگر، کیندرا پور، کیتھر پور میں بارش ہو سکتی ہے۔ گڑھ مکتیشور، پلکھوا، ہاپوڑ، گلاوٹی، سیانا، سکندرآباد اور بلند شہر میں 30 سے 50؟؟ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں۔ اتراکھنڈ میں بھی موسم بدل گیا۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کی جانب سے جاری کردہ ایلرٹ کے بعد کئی اضلاع میں شدید بارشیں ریکارڈ کی گئیں۔ اس کی وجہ سے یمونوتری اور برکوٹ (اترکاشی) کے ساتھ ساتھ بیرونکھل (ضلع پوڑی) کے کئی علاقوں میں شدید بارش ہوئی ہے۔ یمونوتری اور برکوٹ علاقوں میں شدید بارش کی وجہ سے ندیوں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح بڑھ گئی اور کئی مقامات پر سڑکیں بند ہوگئیں۔ پوڑی ضلع کے بیرونکھل علاقے میں موسلا دھار بارش نے دیہی علاقوں میں ٹریفک کو بھی متاثر کیا۔

☆

آپریشن سندور: پاکستان کو بے نقاب کرنے ہندوستان کا کل جماعتی نمائندہ وفد جاپان اور یو اے ای پہنچا

نئی دہلی 22 مئی: دہشت گردی معاملہ پر پاکستان کو بے نقاب کرنے کے مقصد سے حکومت ہند کے ذریعہ تشکیل 7 کل جماعتی نمائندہ وفود میں سے 2 نمائندہ وفود بیرون ممالک پہنچ چکے ہیں۔ جنتا دل یو رکن پارلیمنٹ سنجے جھا کی قیادت والا نمائندہ وفد جاپان پہنچا ہے، جبکہ شیوسینا رکن پارلیمنٹ شری کانت شندے کی قیادت والا نمائندہ وفد یو اے ای میں قدم رکھ چکا ہے۔ یہ کل جماعتی نمائندہ وفود دنیا کے سامنے پہلگام حملہ اور اس کے بعد ہندوستانی فوج کے ذریعہ کیے گئے 'ا؟پریشن سندور' پر اپنا موقف رکھیں گے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کو بے نقاب کرنے کے لیے جو نمائندہ وفود بیرون ممالک پہنچے ہیں یا ا؟نے والے دنوں میں بیرون ممالک جانے والے ہیں، ان کو دستاویزات کے 3 سیٹ دیے گئے ہیں۔ پہلے سیٹ میں سفر سے متعلق جانکاری ہے، کہ کب کہاں پہنچنا ہے، کس سے ملاقات کرنی ہے اور کس کس گروپ سے گفت و شنید ہوگی۔ دوسرے سیٹ میں بات چیت کے ایشوز کی جانکاری دی گئی ہے، اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کیا کیا بولنا ہے۔ تیسرے اور ا؟خری سیٹ میں پاکستان کے ذریعہ دہشت گردی کو فروغ دیے جانے والے کاموں کی فہرست ہے۔ اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ کس طرح اور کہاں کہاں پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹریننگ کیمپ ہیں۔ تیسرے سیٹ میں یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ کس طرح سے پاکستان نے جموں و کشمیر سمیت ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں اپنے یہاں ٹریننگ پائے دہشت گردوں کو بھیج کر دہشت گردانہ واقعات کو انجام دیا۔ بہرحال، حکومت کی جانب سے مطلع کیا گیا ہے کہ جنتا دل یو رکن پارلیمنٹ سنجے جھا کی قیادت میں کل جماعتی نمائندہ وفد کا پہلا گروپ ا؟پریشن سندور پر ہندوستان کے سفارتی رابطہ کے حصے کی شکل میں 5 ممالک انڈونیشیا، ملیشیا، کوریا ریپبلک، جاپان اور سنگاپور کے سفر پر روانہ ہوا ہے۔ دوسری طرف شیوسینا رکن پارلیمنٹ شری کانت شندے کی قیادت والا دوسرا کل جماعتی نمائندہ وفد متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، لائبیریا، کانگو اور سیرا لیون کے لیے روانہ ہوا۔

بھارت رتن اے پی جے عبدالکلام کی زندگی اب بڑے پردے پر آئے گی نظر، ہدایت کار اوم راؤت نے فلم بنانے کا کیا اعلان

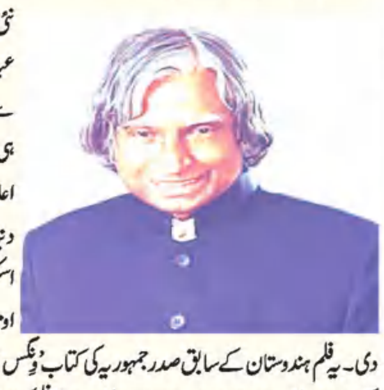

نئی دہلی 22 مئی: بھارت رتن اور ہندوستان کے گیارہویں صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی زندگی کو بہت جلد لوگ بڑے پردے پر دیکھ پائیں گے۔ 'میزائل مین' کے نام سے مشہور عبدالکلام کی زندگی پر فلم بنانے کا اعلان ہدایت کار اوم راؤت نے کیا ہے۔ ساتھ ہی یہ جانکاری بھی دی ہے کہ فلم میں عبدالکلام کا کردار تمل سپر اسٹار دھنش نبھائیں گے۔ یہ اعلان اوم راو؟ت نے کانس فلم فیسٹیول کے دوران کیا۔ اس وقت کانس فلم فیسٹیول میں دنیا بھر کی فلم انڈسٹری سے جڑی ہستیاں موجود ہیں۔ وہاں فلمساز اپنی فلموں کی اسپیشل اسکریننگ کر رہے ہیں۔ اسی دوران 'تاناجی' اور 'ا؟دی پرش' جیسی فلمیں بنا چکے ہدایت کار اوم راو؟ت نے اپنی فلم 'کلام: دی میزائل مین ا؟ف انڈیا' سے متعلق ا؟فیشیل جانکاری دی۔ یہ فلم ہندوستان کے سابق صدر جمہوریہ کی کتاب 'ونگس ا؟ف فائر' پر مبنی ہوگی، جس میں ان کے بچپن سے لے کر صدر جمہوریہ بننے تک کے سفر کو دکھایا جائے گا۔ سامنے ا؟رہی اطلاعات کے مطابق فلم کو ابھشیک اگروال اور بھوشن کمار پروڈیوس کرنے والے ہیں۔ ان کی فلم ابھی پروڈکشن کے مرحلہ میں ہے۔ دھنش اور اوم راو؟ت دونوں ہی نیشنل ایوارڈ فاتح ہستیاں ہیں، ایسے میں دونوں کو ایک ساتھ کام کرتے دیکھنا بہت دلچسپ ہوگا۔ فلم ریلیز کرنے کی تاریخ کا اعلان ابھی نہیں ہوا ہے، لیکن عبدالکلام کو چاہنے والے امید کر رہے ہیں کہ جلد ہی انہیں اس تعلق سے خوش خبری ملے گی۔

کیرالہ میں کورونا سے متعلق ایلرٹ، علامات دیکھیں تو ماسک پہنیں

کیرالہ 22 مئی: کورونا نے ایک بار پھر دستک دی ہے۔ جس کی وجہ سے محکمہ صحت ایلرٹ ہوگیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، کیرالہ کی وزیر صحت وینا جارج نے لوگوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے، کیونکہ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں کووڈ-19 کے کیسز تیزی سے بڑھ رہے ہیں اور کیرالہ میں بھی انفیکشن میں اضافے کا امکان ہے۔ مئی کے مہینے میں ریاست میں 182 کووڈ کیسز کی تصدیق ہوئی تھی، جن میں سے 57 کوٹایم، 34 ایرناکولم، اور 30؟؟ ضلع ترواننت پورم سے تھے۔ ریاست کی وزیر صحت وینا جارج کی صدارت میں ریاستی سطح کی ریپڈ رسپانس ٹیم (ا؟را؟رٹی) کی میٹنگ بلائی گئی تاکہ احتیاطی تدابیر پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ JN 1 Omicron ذیلی قسم LF.7 اور NB.1.8 جنوب مشرقی ایشیا میں تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ اگرچہ ان کی شدت زیادہ نہیں ہے لیکن ان میں انفیکشن کو تیزی سے پھیلانے کی صلاحیت زیادہ ہے۔ لہذا، خود کی حفاظت سب سے اہم ہے اور اسپتال میں علاج کو یقینی بنائیں۔

متحدہ عرب امارات اور اسرائیل غزہ میں فوری انسانی امداد شروع کرنے پر متفق: النہیان

متحدہ عرب 22 مئی: متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور اسرائیل نے متحدہ عرب امارات سے غزہ کی پٹی کے لیے فوری انسانی امداد دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ نے بدھ یعنی کل کے روز یہاں بتایا کہ وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان اور اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون سار نے ٹیلی فون پر بات چیت میں متحدہ عرب امارات سے غزہ کی پٹی تک فوری انسانی امداد کی سپلائی دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک کے وزراء کے درمیان بات چیت کے بعد یہاں متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، 'یہ امداد ابتدائی مرحلے میں غزہ کی پٹی کے تقریباً 15,000 شہریوں کی خوراک کی ضروریات کو پورا کرے گی۔' متحدہ عرب امارات کی انسانی امداد میں بیکری کو چلانے کے لیے ضروری سامان اور بچوں کی دیکھ بھال کے لیے درکار اشیاء شامل ہوں گی۔ بیان کے مطابق دونوں فریقوں نے انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کو دوبارہ شروع کرنے، جنگ بندی کو یقینی بنانے اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے علاقائی اور بین الاقوامی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ جمعہ کو اسرائیل نے آپریشن 'گیڈون کی رتھ' کے تحت دوبارہ غزہ کی پٹی پر حملے شروع کر دیے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس کے ذریعہ وہ آخر فلسطینی تنظیم حماس کو شکست دے گا۔ دونوں فریقوں کے درمیان جنگ بندی کے لیے قطر میں بالواسطہ مذاکرات کے علاوہ اسرائیل کے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے بھی بات چیت جاری ہے۔ دوسری جانب کئی بین الاقوامی تنظیموں اور یونین نے ممالک کے اسرائیل کی ترسیل پر اسرائیلی پابندیوں کا حوالہ دیتے ہوئے غزہ میں انسانی تباہی اور قحط سے خبردار کیا ہے۔

'ہم نے ٹریڈ کے ذریعہ لڑائی ختم کرائی'، امریکی صدر ٹرمپ نے ہند-پاک جنگ بندی میں ثالثی کا پھر کیا دعویٰ

امریکہ 22 مئی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر دہرایا ہے کہ انہوں نے ہند-پاک کے درمیان جنگ بندی کرائی۔ 21 مئی کو انہوں نے کہا کہ ہم نے ٹریڈ کے ذریعہ دونوں ملکوں کے درمیان لڑائی ختم کرائی۔ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا کے ساتھ بات چیت کے دوران انہوں نے کہا کہ میں نے اسے (دونوں ملکوں سے) کہا: ''ہندوستان اور پاکستان دونوں کے ساتھ امریکہ بڑا سودا کر رہا ہے۔ آپ لوگ کیا کر رہے ہیں؟'' ٹرمپ نے کہا کہ ''کسی کو آخری گولی چلانی تھی، لیکن حالات اور خراب ہوتے جا رہے تھے۔ ہم نے ان سے بات کی اور مجھے لگتا ہے کہ ہم نے اسے سلجھا لیا۔'' ٹرمپ نے پاکستان کے کئی رہنماؤں کی تعریف بھی کی اور ہندوستان کے وزیراعظم نریندر مودی کو اپنا دوست بتایا۔ اس پر جنوبی افریقہ کے صدر نے کہا، کاش آپ ہمارے لیے بھی... مودی ہمارے بہترین دوست ہیں۔ پھر ٹرمپ نے کہا، وہ (مودی) ایک عظیم شخص ہیں۔ دراصل ٹرمپ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 10 مئی کو جنگ بندی ہونے کی اطلاع دی تھی۔ انہوں نے لکھا تھا، ''امریکہ کی ثالثی میں ایک لمبی رات کی بات چیت کے بعد، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان مکمل اور فوری طور پر جنگ بندی پر متفق ہو گئے ہیں۔ کامن سینس اور بہترین خفیہ جانکاری کا استعمال کرنے کے لیے دونوں ملکوں کو مبارکباد۔ اس معاملے پر توجہ دینے کے لیے آپ کا شکریہ۔'' ڈونالڈ ٹرمپ بعد میں بھی کئی مرتبہ دعویٰ کرتے رہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کو سلجھانے میں ان کا اہم کردار رہا ہے۔ حالانکہ ایک مرتبہ 15 مئی کو انہوں نے کہا تھا کہ دونوں ملکوں کے درمیان ثالثی نہیں کرائی، بلکہ صرف مدد کی ہے۔ وہیں حکومت ہند نے پاکستان کے ساتھ جنگ بندی کے دعوو?ں کی تردید کی ہے۔ 13 مئی کو وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ ہندوستان کو جموں و کشمیر سے متعلق کسی بھی معاملے پر تیسرے فریق کی دخل اندازی منظور نہیں ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پورا معاملہ 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد شروع ہوا تھا جب دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی اپنے عروج پر پہنچ گئی۔ اس کے بعد ہندوستانی فوج نے پاکستان کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے 7 مئی کو آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور پاک مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں پر حملے کیے تھے جس میں کئی دہشت گرد مارے گئے تھے۔ پھر پاکستان کی طرف سے فائرنگ کر کے سرحد پر ہندوستانی شہریوں کو نشانہ بنایا گیا اور کئی ڈرون حملے بھی کیے گئے جسے ہندوستانی فوج نے ناکام بنا دیا۔ بالا?خر 10 مئی کو دونوں ملکوں کے درمیان جنگ بندی عمل میں ا?ئی۔

عازمین حج ان ہی کے ممالک میں 'ای سم' کی سہولت فراہم

مکہ مکرمہ، 22 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں سعودی ٹیلی کمیونیکیشن اور وزارت داخلہ نے دیگر مملکت سے آنے والے عازمین حج کے لیے ان ہی کے ممالک میں 'ای سم' کی سہولت فراہم کر دی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق الاتصالات اتھارٹی کے لائسنس یافتہ ٹیلی کمیونیکیشن سروس پرووائیڈرز کو اجازت دی ہے کہ وہ بیرون مملکت سے ارزاں فیس پر بیرون مملکت سے 'ای سم' کے حصول کو آسان بنائیں۔ رپورٹس کے مطابق عازمین حج کے لیے 'ای سم' کی سہولت فراہم کی گئی ہے جس کے تحت مختلف ممالک سے آنے والے عازمین اپنے ملک میں رہتے ہوئے لائسنس یافتہ ٹیلی کام کمپنیوں کے پورٹل کے ذریعے ای سم حاصل کر سکتے ہیں۔ عازمین حج جو اپنے ملکوں میں رہتے ہوئے ہی ای سم حاصل کرتے ہیں ان کا ڈیٹا 'ابشر' پلیٹ فارم کے ذریعے از خود لنک ہو جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق عازمین کو یہ سہولت ہوگی کہ جیسے ہی وہ مملکت کی حدود میں داخل ہوں ان کی سم ایکٹیو ہو جائے گی جس کے لیے انہیں کہیں جانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔

ہم تھک چکے! فلسطینی بچی کا درد بھری التجا کرتے ہوئے جنگ بندی کا مطالبہ

غزہ، 22 مئی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیل فوج کی جانب سے بربریت کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری ہے، ایسے میں اسرائیلی ظلم کا شکار فلسطینی بچی نے درد بھری التجا کرتے ہوئے جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹس کے مطابق اسرائیلی ظلم کا شکار فلسطینی بچی نے اسرائیل کی غزہ پر جاری جنگ کے خاتمے کی اپیل کی ہے، جب اس کے والد اسرائیلی بمباری کے بعد لاپتہ ہو گئے اور اس کا خاندان ایک بار پھر نقل مکانی کرنے پر مجبور ہو چکا ہے۔ سوشل میڈیا پر معصوم بچی کی روتے ہوئے ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں وہ جنگ بندی کی اپیل کر رہی ہے، بچی کا کہنا ہے کہ ہمیں سانس لینے دیں، ہم واقعی تھک چکے ہیں۔ عالمی رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے معصوم بچی کا کہنا تھا کہ ہمارا درد محسوس کریں، ہم پر رحم کریں، ہماری تکلیف کو سمجھیں، ہمیں بتائیں ہم کہاں جائیں؟

اقوام متحدہ نے غزہ میں امدادی ٹرک بھیجنے کا اسرائیلی دعویٰ مسترد کر دیا

غزہ، 22 مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ نے اسرائیلی فوج کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بدھ کو 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا تھا کہ آٹا، بچوں کی خوراک اور طبی ساز و سامان لے جانے والے 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ کی پٹی میں داخلے کی اجازت دی گئی ہے۔ اقوام متحدہ حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ امداد کی تقسیم میں مشکلات کے باعث اب تک ضرورت مند افراد تک کسی قسم کی امداد نہیں پہنچ سکی ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی جانب سے عالمی دباؤ کے بعد یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ جانے کی اجازت دے دی ہے۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں انسانی امداد کی بندش کے باعث اسرائیل کو متعدد ممالک کی جانب سے پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔

جنوبی افریقی صدر کا ٹرمپ کو قطری طیارہ تحفے میں ملنے پر طنز

واشنگٹن، 22 مئی (یو این آئی) جنوبی افریقی صدر رامافوسا نے اوول آفس میں امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران انہیں قطر کی جانب سے ملنے والے لگژری طیارے پر طنز کیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوبی افریقی صدر نے اوول آفس میں ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی جس میں قطری طیارہ زیر بحث آیا۔ رامافوسا نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ 'معذرت، ہمارے پاس آپ کو دینے کیلئے طیارہ نہیں ہے'۔ یہ سنتے ہی ڈونلڈ ٹرمپ نے فوراً ردعمل دیا کہ 'کاش آپ کے پاس ہوتا تو میں لے لیتا'۔ ملاقات کے دوران موجود دونوں ممالک کے حکام اور صحافیوں نے قہقہے لگائے۔ حال ہی میں امریکہ نے قطر کے لگژری طیارے بوئنگ 747 کو بطور تحفہ قبول کیا ہے جسے امریکی صدر کیلیے ایئر فورس ون کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ اس تحفے کا اعلان ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ مشرق وسطیٰ کے سفر کے دوران کیا گیا۔ امریکی صدر نے واضح کیا کہ طیارہ ان کی ذاتی ملکیت نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ میرے لیے نہیں ہے، میں اسے وصول نہیں کر رہا ہوں بلکہ امریکا کی فضائیہ کیلیے ہے۔ تحفے میں دیے گئے طیارے کی منظوری پر سینیٹ کے ڈیموکریٹس کی تنقید کے باوجود امریکی فضائیہ طیارے میں ترمیم کرنے کا معاہدہ کرنے کی تیاری کر رہی ہے جس کی تفصیلات اب تک خفیہ ہیں۔ امریکی صدر کے زیر استعمال ایئر فورس ون کی مدت پوری ہو چکی ہے اور اسے کئی بار تبدیل کرنے کی کوششیں کی جا چکی ہیں۔ توقع ہے کہ قطری لگژری طیارہ بوئنگ 747 عبوری طور پر ایک عارضی حل کے طور پر کام کرے گا۔

یونان میں پھر آیا 6.1 شدت کا زلزلہ، جھٹکوں سے خوفزدہ لوگ گھروں سے باہر بھاگے، سنامی کا خوف طاری

یونان 22 مئی: یونان کے کاسوس جزیرہ کے پاس زلزلہ کے تیز جھٹکوں نے عوام میں خوف و دہشت کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ زلزلہ کے جھٹکے یونان کے کئی حصوں میں محسوس کیے گئے ہیں اور اس کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.1 بتائی جا رہی ہے۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے مطابق یہ زلزلہ مقامی وقت کے مطابق رات 1.51 بجے ا?یا، جس کے بعد لوگ اپنے اپنے گھروں سے باہر نکل گئے۔ زلزلہ کے بعد لوگوں پر سنامی کا خوف طاری ہو گیا ہے، لیکن فی الحال اس تعلق سے کوئی الرٹ جاری نہیں کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یونان میں ایک ہفتہ قبل (14 مئی) بھی زلزلہ کے تیز جھٹکے محسوس کیے گئے تھے۔ اس وقت بھی ریکٹر اسکیل پر شدت 6 سے زیادہ درج کی گئی تھی۔ 14 مئی کو زلزلہ بوقت صبح ا?یا تھا اور جھٹکا اتنا تیز تھا کہ لوگ گھبرا کر اٹھ بیٹھے تھے۔ جرمن ریسرچ سنٹر فار جیو سائنسز (جی ایف زیڈ) کے مطابق 14 مئی کو یونان کے کریٹ جزیرہ پر زلزلہ کی شدت 6.3 محسوس کی گئی تھی۔ حالانکہ اس سے کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا تھا، لیکن لوگوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ بہر حال، تازہ زلزلہ کے بعد متعلقہ افسران نے سنامی سے متعلق جائزہ شروع کر دیا ہے۔ ای ایس ایم سی کے مطابق سنامی کے خطرے کی تشخیص کی جا رہی ہے اور ضرورت پڑنے پر اہم جانکاری دی جائے گی۔ گزشتہ ہفتہ جب زلزلہ ا?یا تھا تو ساحلی علاقوں میں سنامی کا الرٹ جاری کیا گیا تھا، اسی لیے لوگوں میں زلزلہ کے بعد خوف کا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔

ٹرمپ کے جنگ بندی کے دعوے پر کانگریس کا شدید ردعمل، مودی کی خاموشی پر سوال

امریکہ 22 مئی: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دعوے پر کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی ان کی مداخلت سے ممکن ہوئی، کانگریس نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی کی مسلسل خاموشی پر سوالات اٹھائے ہیں۔ پارٹی کے سینئر لیڈر جے رام رمیش اور ترجمان پون کھیڑا نے کہا ہے کہ ٹرمپ دعویٰ کر رہے ہیں کہ انہوں نے 'آپریشن سندور' کو رکوانے کے لیے ہندوستان پر تجارتی دباو? ڈالا لیکن وزیراعظم نے اب تک ایک بار بھی ان دعووں کی تردید نہیں کی۔ کانگریس نے کہا کہ اگر ٹرمپ کی باتیں درست نہیں تو حکومتِ ہند کیوں خاموش ہے اور اگر درست ہیں تو عوام کو سچائی کیوں نہیں بتائی جا رہی؟ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے کہا، ''یہ گیارہ دنوں میں آٹھویں بار ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے نہ صرف جنگ بندی کا پورا کریڈٹ خود لیا بلکہ ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے اعظم کو برابر قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دونوں کو قائل کیا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ تجارتی دباؤ ان کا اصل ہتھیار تھا لیکن ہمارے وزیراعظم، جو ٹرمپ کے قریبی دوست سمجھے جاتے ہیں، اب تک ان بیانات پر مکمل خاموش ہیں۔'' انہوں نے سوال اٹھایا کہ ''وزیر خارجہ ایس جے شنکر بھی مکمل خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں، حالانکہ امریکی وزیر خارجہ نے بھی ان دعووں کی تائید میں بات کی اور ہندوستان-پاکستان مذاکرات کے لیے 'نیوٹرل سائٹ' کا حوالہ دیا۔ آخر یہ کوئی خاموشی کیوں ہے؟'' دریں اثنا، کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے سوشل میڈیا پر لکھا، ''یہ آٹھویں بار ہے جب صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے 'آپریشن سندور' رکوا دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستان پر تجارتی دباؤ ڈال کر یہ ممکن بنایا گیا۔ لیکن وزیراعظم مودی نے ایک بار بھی اس دعوے کو مسترد نہیں کیا۔ آخر یہ خاموشی کس بات کا اشارہ ہے؟'' ٹرمپ کے اپنے تازہ ترین بیان میں کہا، ''اگر آپ دیکھیں کہ ہم نے ابھی پاکستان اور ہندوستان کے ساتھ کیا کیا، تو ہم نے اس معاملے کو سلجھا دیا اور میرے خیال میں یہ سب میں نے تجارت کے ذریعے کیا۔ ہم ہندوستان کے ساتھ ایک بڑا معاہدہ کر رہے ہیں، پاکستان کے ساتھ بھی۔ کوئی نہ کوئی آخری گولی چلانے والا ہوتا ہے لیکن فائرنگ بڑھتی ہی جا رہی تھی۔ پاکستان میں بہترین لوگ ہیں اور بہت اچھے رہنما ہیں اور ہندوستان میرا دوست ہے۔'' کانگریس نے سوال اٹھایا ہے کہ اگر ٹرمپ کی یہ باتیں بے بنیاد ہیں تو حکومتِ ہند فوری وضاحت کیوں نہیں دیتی؟ اور اگر ان میں سچائی ہے تو پھر عوام کو اعتماد میں کیوں نہیں لیا جا رہا؟ پارٹی کا کہنا ہے کہ خارجہ پالیسی جیسے حساس معاملات پر وزیراعظم کی خاموشی صرف حیران کن نہیں بلکہ تشویشناک بھی ہے۔

☆☆☆☆

واشنگٹن میں 'جیوش میوزیم' کے باہر گولی باری، اسرائیلی سفارت خانہ کے 2 ملازمین کا قتل

واشنگٹن 22 مئی: امریکہ کی راجدھانی واشنگٹن واقع 'جیوش میوزیم' کے پاس گولی باری سے افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ اس گولی باری میں اسرائیلی سفارت خانہ کے 2 ملازمین کی موت بھی ہو گئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ گولی باری جس 'جیوش میوزیم' کے باہر ہوئی، وہاں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا۔ یہ تقریب امریکی جیوش کمیٹی کی جانب سے منعقد کی گئی تھی۔ ایف بی ا?ئی کی جوائنٹ ٹیررزم ٹاسک فورس نے اس واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ 'ٹائمز ا?ف اسرائیل' کی ایک رپورٹ میں مطلع کیا گیا ہے کہ حملہ ا?ور حراست میں ہے اور وہ 'فری پالیسٹائن' (فلسطین کو ا?زاد کرو) کا نعرہ بلند کرتا سنا گیا ہے۔ اس واقعہ کے تعلق سے واشنگٹن پولیس چیف پامیلا اسمتھ نے بتایا کہ ابتدائی جانچ سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں مہلوکین میوزیم میں ہو رہے پروگرام میں شرکت کے بعد باہر نکل رہے تھے، تبھی انہیں گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ اسمتھ کا یہ بھی کہنا ہے کہ ایسا لگتا ہے جیسے ایک ہی شخص نے یہ واقعہ انجام دیا جو اب حراست میں ہے۔ فائرنگ سے قبل اس شخص کو میوزیم کے باہر چہل قدمی کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ میوزیم سے کچھ لوگ جیسے ہی باہر نکلے، اس نے بندوق نکال کر 2 اشخاص پر گولی چلا دی۔ وہ فائرنگ کرنے کے بعد میوزیم کے اندر گیا، جہاں سیکورٹی اہلکاروں نے اسے حراست میں لے لیا۔ اس فائرنگ واقعہ پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا سخت ردعمل سامنے ا?یا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہودی مخالفت میں واشنگٹن ڈی سی میں پیش ا?نے والے قتل واقعات کو اب ختم جانا چاہیے۔ امریکہ میں نفرت اور شدت پسندی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ متاثرین کے کنبوں کے تئیں ہمدردی ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ برا لگتا ہے کہ اس طرح کی چیزیں اب بھی ہوتی ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارک روبیو نے بھی اسرائیلی ملازمین پر ہوئے حملے کی سخت مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم واشنگٹن ڈی سی میں اسرائیلی سفارت خانہ کے 2 ملازمین کے قتل کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ ہماری دعائیں متاثرین کے ساتھ ہیں۔ یہ بزدلانہ یہودی تشدد ہے۔ ہم اس حملے کے ذمہ دار لوگوں کو کٹہرے میں لے کر آئیں گے۔ ہوم لینڈ سیکورٹی محکمہ کی وزیر کرسٹی نوئم نے اس واقعہ سے متعلق ابتدائی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ واشنگٹن ڈی سی میں 'جیوش میوزیم' کے پاس اسرائیلی سفارت خانہ کے 2 ملازمین کی موت ہو گئی ہے۔ ہم سرگرمی کے ساتھ اس واقعہ کی جانچ کر رہے ہیں اور اس سلسلے میں مزید جانکاری ملنے پر مطلع کریں گے۔ کرسٹی نوئم نے متاثرین کے کنبوں کے حق میں لوگوں سے دعا کی اپیل کی ہے، اور ساتھ ہی کہا ہے کہ ہم قاتلوں کو کٹہرے میں لا کر کھڑا کریں گے۔ ایف بی ا?ئی ڈائریکٹر کاش پٹیل کا بھی اس واقعہ کے تعلق سے بیان سامنے ا?یا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اور میری ٹیم کو واشنگٹن میں 'جیوش میوزیم' کے باہر گولی باری کی جانکاری دی گئی ہے۔ ہم ایم پی ڈی کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ متاثرین اور ان کے کنبوں کے لیے دعا کریں۔ ہم ا?پ کو جلد ہی اس بارے میں مزید جانکاری مہیا کریں گے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیلی سفیر ڈینی ڈینن نے اس واقعہ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے یہودیوں کے خلاف دہشت گردانہ کارروائی بتایا ہے۔

100 امدادی ٹرکوں کو غزہ جانے کی اجازت، اسرائیل کا دعویٰ

تل ابیب، 22 مئی (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے عالمی دباؤ کے بعد یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ جانے کی اجازت دے دی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیل کی جانب سے غزہ میں انسانی امداد کی بندش کے باعث اسرائیل کو متعدد ممالک کی جانب سے پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ رپورٹس کے مطابق برطانیہ نے اسرائیل سے آزادانہ تجارتی معاہدے پر بات چیت روک دی ہے جب کہ یورپی یونین نے بھی اسرائیل سے آزادانہ تجارتی معاہدے پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا۔ تاہم اسرائیل کی جانب سے عالمی دباؤ کے بعد دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ اس نے 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ جانے کی اجازت دے دی ہے۔ اسرائیل کے مطابق بدھ کے روز آٹا، بچوں کی خوراک اور طبی ساز و سامان لے جانے والے 100 امدادی ٹرکوں کو غزہ کی پٹی میں داخلے کی اجازت دی گئی۔ تاہم اسرائیل کے دعووں پر اقوام متحدہ کے حکام کا کہنا ہے کہ اب تک ضرورت مند افراد تک کوئی امداد نہیں پہنچی ہے۔ برطانیہ کی حکومت نے 4 ملین پاؤنڈ (5.37 ملین ڈالر) کی انسانی امداد غزہ میں بھیجنے کا وعدہ کیا ہے کیونکہ انکلیو میں حالات خراب ہو رہے ہیں۔ یہ اعلان برطانیہ کے سکریٹری خارجہ ڈیوڈ لیمی کی جانب سے جنگ کے دوران برطانیہ کی طرف سے اسرائیل پر آنے والی کچھ سخت ترین سرکاری تنقید کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے، جس میں اسرائیلی اقدامات کو [؟] شیطانی [؟] اور [؟] قاتلانہ [؟] قرار دیا گیا تھا۔ یہ اس وقت بھی آیا جب برطانیہ کی وزیر برائے ترقی جینی چیپ مین اسرائیل اور مقبوضہ فلسطینی سرزمین کا دورہ کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ برطانیہ نے غزہ کی مسلسل ناکہ بندی اور امداد کی ترسیل کو روکنے پر گزشتہ روز اسرائیل کے ساتھ نئے فری ٹریڈ مذاکرات معطل کر دیے تھے۔ اس کے علاوہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اسرائیل کو سخت پیغام دیا تھا کہ غزہ کی جنگ بند کرو ورنہ امریکی حمایت سے محروم ہو جاؤ گے۔

پوپ لیو نے غزہ میں امداد کی فراہمی بحال کرنے کی اپیل کر دی

ویٹی کن سٹی، 22 مئی (یو این آئی) پوپ لیو نے غزہ کے لیے امداد کی فراہمی بحال کرنے کی اپیل کر دی ہے، اُن کا کہنا ہے کہ غزہ کی صورتحال پر تشویش ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پوپ لیو نے غزہ کی پریشان کن انسانی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں بڑی مقدار میں انسانی امداد کی اجازت دی جائے اور دشمنی کا خاتمہ کیا جائے۔ اُن کا کہنا تھا کہ غزہ کی پٹی کی صورتحال انتہائی تشویشناک اور دردناک ہے، جہاں بچوں، بزرگوں اور بیماروں کو دشمنی کی قیمت چکانی پڑ رہی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سابق اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ ان کا ملک 'جنگی جرائم' کا ارتکاب کر رہا ہے۔ اسرائیل کے سابق وزیر اعظم ایہود اولمرٹ نے غزہ میں جاری جنگ کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے سیاسی طور پر چلنے والا تنازعہ قرار دیا ہے، جس میں بھاری شہری اموات ہو رہی ہیں اور اسرائیلی فوجیوں کی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ انہوں نے اسرائیل کے پبلک براڈکاسٹر، کان کی طرف سے کیے گئے تبصروں میں کہا کہ ایک سیاسی جنگ جس کا کوئی مقصد نہیں ہے ایک بھی یرغمالی کو واپس نہیں کرے گا اور اس میں بہادر فوجیوں کی جانوں کا ضیاع بھی شامل ہوگا۔ سابق وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ اسرائیلی افواج نہ صرف غزہ میں بلکہ مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی [؟] جنگی جرائم [؟] کا ارتکاب کر رہی ہیں، جہاں اکتوبر 2023 سے تقریباً روزانہ چھاپے جاری ہیں۔ انہوں نے مقبوضہ مغربی کنارے کے لیے اسرائیل کی ترجیحی اصطلاح کا استعمال کرتے ہوئے کہا کہ [؟] یہودیہ اور سامریہ میں ہر روز اسرائیلی جنگی جرائم کا ارتکاب کر رہے ہیں پولیس اور [فوج] انہیں نہیں روکتے۔

سمندر کے زائد درجہ حرارت کی وجہ سے نیمو مچھلی کو خطرہ

لندن، 22 مئی (یو این آئی) سمندر کے بڑھتے درجہ حرارت کی وجہ سے نیمو نامی کلاؤن فش کو خطرہ پیدا ہو گیا۔ چھوٹی اور خوبصورت دکھنے والی یہ ایک کلاؤن فش ہے جس پر مشہور زمانہ فلم 'فائنڈنگ نیمو' بھی بنی تاہم اب اس مچھلی میں تبدیلی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے (بی بی سی) کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ ایک تحقیق کے مطابق سمندر کے بڑھتے درجہ حرارت کی وجہ سے یہ مچھلی سکڑتی جا رہی ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ 2023 میں جب سمندری درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہوا تو مرجان کی چٹانوں پر رہنے والی اس کلاؤن فش میں تیزی سے کمی واقع ہوئی۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اس دریافت سے دنیا کے سمندروں میں دوسری مچھلیوں کے تیزی سے گھٹتے سائز کا پتا چلانے میں مدد مل سکتی ہے۔ نیوکیسل یونیورسٹی میں ٹراپیکل میرین سائنسز کی سینئر لیکچرار ڈاکٹر تھریسا روگر نے کہا کہ نیمو مچھلی سکڑ سکتی ہے اور یہ گرمی کے دباؤ کے واقعات سے نمٹنے کے لیے ایسا کرتی ہیں۔ سائنس دانوں نے گرمی سے نمٹنے کے لیے انفرادی کلاؤن فش کی متعدد پیمائش کیں اور دریافت کیا کہ مچھلی نہ صرف وزن کم کرتی ہے بلکہ کئی ملی میٹر تک چھوٹی ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ شواہد سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے پرندے، چھپکلی اور کیڑے مکوڑے سمیت دیگر جانور شکل بدل رہے ہیں۔

اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے ہتھیاروں کے انجینئر کو مار گرانے کا دعویٰ کیا

یروشلم/بیروت، 22 مئی (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے بدھ کو جنوبی لبنان میں ایک ڈرون حملہ کیا، جس میں حزب اللہ کے ہتھیاروں کی ترقی کے پروگرام میں شامل ایک کارکن مارا گیا۔ فوجی بیان کے مطابق حسین برجی نامی شخص پر طائر کے علاقے میں گاڑی میں سفر کے دوران حملہ کیا گیا۔ برجی کو حزب اللہ کے ڈائریکٹوریٹ میں ایک اہم شخصیت کے طور پر بیان کیا گیا تھا، جو درست میزائلوں سمیت ہتھیاروں کی ترقی، تیاری اور مرمت کی نگرانی کرتا تھا اور گروپ کی سپلائی کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے کام کرتا تھا۔ فوج نے کہا کہ برجی ایک تجربہ کار انجینئر تھا جو سطح سے سطح پر مار کرنے والے درست میزائلوں کی تیاری کے لیے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے قتل کا مقصد حزب اللہ کی تعمیر نو کی کوششوں میں خلل ڈالنا تھا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان اوچائے ادرائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ برجی کی سرگرمیاں اسرائیل اور لبنان کے درمیان ہونے والے معاہدے کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ آئی ڈی ایف اسرائیل کو لاحق کسی بھی خطرے کو ختم کرنے کے لیے کارروائی جاری رکھے گا۔ لبنان کی وزارت صحت نے اس حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک "دشمن" ڈرون نے طائر ضلع میں حوش عین بال گلی میں ایک کار کو نشانہ بنایا، جس میں رمادیہ شہر کا ایک شخص ہلاک ہوا۔ دریں اثناء، لبنان کی سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی نے بدھ کو یاتر گاؤں پر اسرائیلی ڈرون حملے میں ایک اور ہلاکت کی اطلاع دی۔ یہ واقعات اسرائیلی حملوں کے سلسلے میں تازہ ترین ہیں، حالانکہ نومبر 2024 میں جنگ بندی ہوئی تھی، جس کے تحت اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان 14 ماہ سے جاری سرحد پار لڑائی ختم ہو گئی تھی۔

'روس - یوکرین امن معاہدے پر کام جاری'

ماسکو، 22 مئی (یو این آئی) کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے اعلان کیا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان ممکنہ امن معاہدے کے لیے ایک یادداشت پر کام تیزی سے جاری ہے۔ مسٹر پیسکوف نے کل ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ زیادہ تر کام "واضح وجوہات کی بنا پر" خفیہ رہتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ روس کسی بھی ملک کی کوششوں کے لیے کھلا ہے جو روس اور یوکرین تنازع کے حل کے لیے کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روس اور یوکرین کے درمیان مزید مذاکرات کے مقام کا ابھی تک تعین نہیں کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، روس ایک ہزار قیدیوں کو شامل کرنے والے قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کو نافذ کرنے کے لیے کام کر رہا ہے، جو ترکی کے شہر استنبول میں یوکرین کے ساتھ ہوا تھا۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو فون پر بات چیت کی جس میں انہوں نے یوکرین کے ساتھ ممکنہ امن معاہدے کا خاکہ پیش کرنے والے ایک مسودہ یادداشت کی تیاری پر اتفاق کیا۔ میمورنڈم میں بحران کے حل کے لیے اصول، ممکنہ امن معاہدے کے لیے ٹائم فریم اور عارضی جنگ بندی کی شرائط جیسے اہم امور پر توجہ دی جائے گی۔ مسٹر ٹرمپ کے ساتھ کل بات چیت کے بعد، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یوکرین علاقائی مسائل پر سمجھوتہ نہیں کرے گا اور نہ ہی اپنی سرزمین سے دستبردار ہوگا۔ انہوں نے مسٹر ٹرمپ پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یوکرین کے بارے میں کوئی بھی فیصلہ ان کے ملک کی شرکت کے بغیر نہ کیا جائے اور اسے یوکرین کے لیے ایک اہم اصول قرار دیا۔

کرنل صوفیہ قریشی پر تضحیک آمیز تبصرہ کرنے والے بھاجپا وزیر کو جیل بھیجا جائے، برنپور گرودوارہ کمیٹی کی پولس کمشنر کو عرضداشت

آسنسول:22 مئی، (عوامی نیوز سروس): مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کی مشکلات اس وقت مزید بڑھ رہی ہیں جب انہوں نے ایک عوامی پلیٹ فارم پر کرنل صوفیہ قریشی کے بارے میں تضحیک آمیز تبصرہ کیا تھا اس واقعہ سے لوگوں کا غصہ بڑھتا جا رہا ہے ہر طرف اس مذموم بیان کے خلاف ناراضگی دیکھی جا رہی ہے تھانے اور پولیس شعبہ میں اس وزیر کے خلاف شکایت درج کرائی جا رہی ہے سیاسی سماجی ملی تنظیموں کی جانب سے مذمت ہو رہی ہے۔ جمعرات کو برن پور گرودوارہ پربندھک کمیٹی کا ایک وفد پولس کمشنر کے دفتر پہنچا اور مطالبہ کیا کہ وزیر وجے شاہ کے خلاف بی این ایس کی سخت دفعات بشمول غداری کے تحت مقدمہ درج کیا جائے اور انہیں جیل بھیج دیا جائے اس کے علاوہ پولیس کمشنر کو اس مطالبے کو لے کر ایک میمورنڈم بھی سونپا گیا برن پور گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے سکریٹری سریندر سنگھ اٹو جو وفد کی قیادت کر رہے تھے نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردی کے واقعے کے بعد ہندوستانی فوج نے بہادری اور جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے پوری دنیا کو پیغام دیا کہ اب دہشت گردوں کا ان کے اپنے گھروں میں صفایا ہو جائے گا حال ہی میں، مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ نے ایک عوامی پلیٹ فارم پر کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف ایک تضحیک امیز تبصرہ کیا جس نے فوج کی کارروائی کے حوالے سے پریس سے خطاب کیا وزیر وجے شاہ کے اس فعل کو معاف نہیں کیا جا سکتا۔ ہائی کورٹ کے بعد سپریم کورٹ نے اس معاملے میں ایس آئی ٹی تشکیل دے کر جلد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے ساتھ ہی برن پور گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی نے بھی ایم پی کابینہ وزیر وجے شاہ کے خلاف بی این ایس کی سخت دفعات بشمول غداری کے تحت مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے ملک کی فوج کے بارے میں ایسی سوچ رکھنے والے اور ملک کی بیٹی کرنل صوفیہ قریشی کے بارے میں تضحیک آمیز تبصرے کرنے والے وزیر وجے شاہ کو فوری طور پر ان کے عہدے سے برطرف کر کے جیل بھیج دیا جانا چاہیے ایسی گھٹیا سوچ کے ساتھ سیاست کرنے والے لیڈروں کے لیے واحد جگہ جیل ہو سکتی ہے اس دوران برن پور گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے ممبران میں جسوندر سنگھ، جسبیر سنگھ، گرومکھ نہال سنگھ سوری، گروریندر سنگھ، پریم سنگھ، کشمیر سنگھ، سرجیت سنگھ وغیرہ شامل تھے۔

ضلع میں ہائر سکنڈری امتحان میں پہلا مقام حاصل کرنے والے سپرنا منڈل کو گھر جا کر حوصلہ افزائی

آسنسول:22 مئی، (عوامی نیوز سروس): ہائر سکنڈری امتحان میں ضلع میں پہلا مقام حاصل کرنے والی سپرنا منڈل کو اکھڑا ینگ مینس کلچرل اسوسی ایشن نے اعزاز سے نوازا۔ 2025 کے ہائر سیکنڈری امتحان میں پنڈہشور کی رہنے والی سپرنا منڈل نے ضلع میں پہلا اور ریاست میں دسویں پوزیشن حاصل کی تھی اس کے بعد وہ کسی وجہ سے اکھڑا ینگ مینس کلچرل ایسوایشین کے زیر اہتمام منعقدہ پر وقار پروگرام میں شرکت نہیں کر سکیں اس لیے ایسوایشین کے اراکین کی ٹیم سپرنا منڈل کے گھر پہنچی اور اس کی عزت افزائی کی۔ علاقہ ترنمول کنگر وسیا اس دوران سب نے سپرنا کو ڈھیروں آشیرواد دیا اس کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کی اس موقع پر اکھڑا زون کے چیرمین سورین سہگل، گوگلا زون زون کے چیرمین گوتم گھوش، وکاس کمار بنرجی، چنچل ہانڈا، چھوٹو گنگولی، شیخ شادھم، پپو یادو، شکنتلا روئیداس، موشومی گورائی، کاکولی سنگھ، روپا چودھری موجود تھے۔

ہاٹن روڈ کی تجاوزات ہٹانے کی مہم ایک بار پھر ملتوی

آسنسول:22 مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے ہاٹن روڈ کو جام سے پاک کرنے اور نالے کی تعمیر کے لیے جمعرات کو تجاوزات ہٹانے کی مہم شروع کی جانی تھی اسکے لئے کئی دنوں سے واویلا مچا ہوا تھا اسنسول کارپوریشن کے کلیدی رول ادا کرنے والے عہدیداران پریس کانفرنس کی میئر سڑک پر اتر کر ہاتھ جوڑ جوڑ کر دوکانداروں سے سے اپیل کرتے دیکھے گئے میئر بیدھان اپادھیائے چیئر مین، بورو چیئر مین اسنسول ساؤتھ تھانہ کے او سی کارپوریشن کے دیگر افسران انجینئر میئر افس میں بیٹھکر پر عزم ہو کر ہاٹن روڈ کے تجاوزات کو ہٹانے کے لئے میٹنگ کی منصوبے بنائے گئے دوکانداروں کو جمعرات تک دوکان ہٹانے کا الٹی میٹم دیا گیا دوکان کی جگہیں خالی نہیں کرنے پر کاروائی کی دھمکی دی گئی کہا جا رہا تھا کہ ساری دوکانوں کو ہاٹن روڈ سے ہر حال میں ہٹنا ہی ہوگا مگر جب جمعرات کا دن ایا تو سب کچھ ٹائیں ٹائیں فش ظاہر ہوا جہاں بہانگ دہل تجاوزات ہٹانے کی وارننگ دی جا رہی تھی اج جمعرات کے سرد مہری دیکھی گئی ائی این ٹی یو سی رہنما راجو اہلوالیہ نے اس فیصلے کے خلاف اواز اٹھائی اور اپنے ہی لیڈروں کے خلاف انگشت نمائی کرتے ہوئے اسٹینڈ کے تعلق سے احتجاج کی دھمکی دی اور عوام کی جانب سے بھی قیاس ارائیاں زوروں پر تھی کہ دوکانیں نہیں ہٹے گی ایسا الٹی میٹم اسنسول کارپوریشن نے پہلے بھی دیا تھا جسے میئر نے قبول بھی کیا تھا کہ اسوقت علیل تھے بنگلور یا حیدر اباد چلے گئے تھے اس وجہ کر دوکانوں کو ہٹانے کی مہم نہیں چل پائی مگر اج جمعرات کو میئر موجود رہے گے تجاوزات کے خلاف ایکشن تو ہوگی لوگ کہنے لگے کیا ایکشن بہت شور سنتے تھے ایکشن کی لیکن کیا ہوا نتیجہ سب کچھ صفر کے مترادف بن گیا اب کہا جا رہا ہے کہ دوکانداروں نے مہلت مانگی ہے دوکاندار خود سے جگہیں خالی کر دینگے لیکن بعض وجوہات کی بنا پر اسے پھر سے ملتوی کر دیا گیا ہے وجوہات کیا ہے عوام سب کچھ جان رہی ہے کہا جا رہا کہ جمعرات کو ایک بار پھر بھرپور مہم چلانے کی تیاریاں کی گئیں اس بار میٹنگ کے بعد مائکنگ بھی کی گئی جمعرات کو کارروائی بہت زوردار ہونے والی تھی اسنسول کے لوگ جمعرات کی کاروائی کے لئے منتظر تھے کہ کیا ہوگا ہاٹن روڈ کا لیکن اچانک بعض وجوہات کی بنا پر تجاوزات ہٹانے کی مہم ملتوی کر دی گئی کچھ لوگوں کی جانب سے کہا جا رہا ہے کہ یہ فیصلہ سیاسی دباؤ میں لیا گیا ہے آسنسول کے لوگوں کی طرف سے سوشل میڈیا پر ظاہر کیے جانے والے خدشات اور پیشین گوئیاں اور قیاس ارائیاں ایک بار پھر سچ ثابت ہوئیں زرائع کے مطابق میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ ہاٹن روڈ کے دکانداروں نے کچھ دن کا وقت مانگا ہے ان کا کہنا تھا کہ وہ خود دکانیں ہٹا دیں گے اس لیے مہم کو فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے جبکہ اپوزیشن لیڈر راگنی مترا پال کہہ رہی ہیں کہ معاملہ کچھ اور ہی ہے انہوں نے ترنمول حکمراں عہدیداروں پر مختلف طرح کے الزام لگا رہی ہیں جتنا کہہ رہی ہے کہ 80 لاکھ کی لاگت سے بننے والی ڈرین کا کیا ہوگا کہا گیا تھا کہ ٹنڈر ہو گیا ہے بس دوکانیں ہٹے گی اور کام شروع ہو جائے گا اب کیا ہوگا جو ہاٹن روڈ ایک بار کی ہی معمولی بارش سے زیر اب ہو جاتا ہے اسکا کیا ہوگا سڑک جام ہو جا رہی ہیں اسکا کیا حل نکلے گا مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کی کمزور پالیسی سے عوام کو کبھی راحت نہیں ملنے والی ہے۔

☆☆☆

ای سی ایل ملازم ٹوٹو میں اسکریپ راڈ لے جاتے ہوئے پکڑا گیا

آسنسول:22 مئی، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کے کجرہ علاقے کے تحت خاص کجرہ کولیری کا ایک ملازم ٹوٹو پر لاد کر اسکریپ کی سلاخوں کو اسمگل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے پکڑا گیا جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا کولیری انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی اور ٹوٹو کو انڈال پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ خاص کجودہ کولیری کے سیکورٹی گارڈ نے اسکریپ راڈ سے لدے ٹوٹو کو راستے میں روکا اور اسے چیک کیا۔ ٹوٹو میں موجود ملازم سے پوچھا گیا تو اس نے بتایا کہ وہ مینیجر سے اجازت لے کر ڈنڈا لے جا رہا تھا لیکن اس کے پاس اس کا کوئی تحریری ثبوت نہیں تھا اس پر سیکیورٹی گارڈ نے فوری طور پر کولیری ایجنٹ کو اس معاملے کی اطلاع دی اس واقعہ کے بارے میں سی ایم سی (ایچ ایم ایس) لیڈر دشنو یونین نے انتظامیہ پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ کولیری انتظامیہ میں بے ضابطگیاں بڑھ رہی ہیں اور وہ اس طرح کی کارروائیوں کو نظر انداز نہیں کریں گے انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی مکمل انکوائری کی جائے اور مجرموں کو سخت سے سخت سزا دی جائے دریں اثنا، کولیری ایجنٹ ایم کے مشرا نے وضاحت کی کہ منیجر نے کسی بھی ملازم کو اسکریپ کی سلاخیں لینے کی اجازت نہیں دی ہے انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی انتظامی سطح پر تحقیقات جاری ہے اور قصوروار ملازم کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی پولیس کے مطابق اس معاملے میں ابھی تک کوئی تحریری شکایت درج نہیں ہوئی ہے تاہم معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے کولیری انتظامیہ کی جانب سے فوری تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں سیکورٹی گارڈز کی چوکسی کی وجہ سے بڑی چوری یا غیر قانونی اسمگلنگ سے بچا جا سکتا ہے یہ واقعہ خاص کجرا کولیری میں ملازمین کی طرف سے بڑھتی ہوئی بے ضابطگی اور قواعد کی خلاف ورزی کے بارے میں تشویش کو بڑھا رہا ہے علاقائی مزدور اور ملازمین کی تنظیمیں بھی اس معاملے پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انتظامیہ پر زور دیا جا رہا ہے کہ وہ اس طرح کے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات اٹھائے تاکہ کولیری کو ہموار طریقے سے چلانے کو یقینی بنایا جا سکے عہدیداروں نے عام لوگوں اور ملازمین سے بھی الرٹ رہنے کی اپیل کی ہے اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں۔

برن پور بھارتی بھون کی ایگزیکٹو کمیٹی کے انتخاب میں ڈیموکریٹک پینل کی جیت، الوک کمار جنرل سکریٹری منتخب

آسنسول:22 مئی، (عوامی نیوز سروس): اسٹیل سٹی برن پور کے ثقافتی مرکز کے طور پر مشہور بھارتی بھون کی سال 2025-27 کی ایگزیکٹو کمیٹی کا انتخاب بدھ کو پر امن طریقے سے ہوا دو پینلو کے کل 16 امیدوار کل 9 عہدوں کے لیے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ بدھ کو صبح 11 بجے بھارتی بھون کے دیپانی ہال میں ووٹنگ شروع ہوئی جہاں انتخابی افسر سروج بنرجی کی قیادت میں 25 رکنی ٹیم نے ووٹنگ کو آسانی سے انجام دیا دوسری جانب بھارتی بھون کے گیٹ کے باہر دونوں پینلو کے امیدوار اپنے اپنے حامیوں کے ساتھ کیمپوں میں موجود رہا اس دوران دونوں پینلز کے امیدوار ووٹ ڈالنے آئے بھارتی بھون کے ممبران سے اپنے پینل کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کرتے نظر آئے انتخابات کے دوران سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے ہیرا پور پولیس اسٹیشن بھارتی بھون کے احاطے میں موجود تھا اطلاع کے مطابق صبح ووٹنگ کا عمل سست تھا لیکن دو پہر ایک بجے کے بعد اس نے رفتار پکڑی جبکہ شام 5 بجے کے بعد سے اخر تک ووٹنگ کا عمل تیز تر رہا یہاں ووٹرز نے بیلٹ باکس میں اپنے پسندیدہ امیدواروں کے حق میں ووٹ دیا الیکشن افسر سروج بنرجی نے بتایا کہ 9 عہدوں کے لیے کل 16 امیدوار مقابلہ کر رہے ہیں یہاں ووٹروں کی کل تعداد 569 ہے دوپہر 2 بجے تک 204 ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا انہوں نے یہ بھی کہا کہ شام 7 بجے تک ووٹنگ مکمل ہونے کے بعد ووٹوں کی گنتی کی جائے گی اور جیتنے والے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا جائے گا دونوں پینلو نے اپنی جیت کا دعویٰ کیا جنرل سکریٹری کے عہدے کے امیدوار آلوک کمار داس نے بتایا کہ ان کے پینل کے کل 7 امیدوار الیکشن لڑ رہے ہیں ان کا پینل بھارتی بھون کی کھوئی ہوئی شان کو بحال کرنے، بھارتی بھون کی ترقی، ثقافتی ورثے کے تحفظ کی کوششوں کو تیز کرنے اور بھارتی بھون کو ایک مزدور تنظیم کے پروپیگنڈے سے آزاد کرانے کے مسائل پر الیکشن لڑ رہا ہے جو پہلے اس پر قابض تھی انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کا پینل یہ الیکشن جیتے گا دوسری جانب دوسرے پینل سے جنرل سکریٹری کے عہدے کے امیدوار درگیش کمار نے کہا کہ ان کا پینل تمام 9 عہدوں کے لیے الیکشن لڑ رہا ہے انہوں نے کہا کہ جاری کردہ انتخابی منشور کے مطابق ان کا پینل بھارتی بھون کی ہمہ جہت ترقی، بنگالی ثقافت کے فروغ، ممبران کے لیے سہولیات میں اضافہ، لائبریری کی ڈیجیٹلائزیشن، آن لائن بکنگ سسٹم شروع کرنے وغیرہ کے مسائل پر الیکشن لڑ رہا ہیا نہوں نے اپنے پینل کی جیت کا دعویٰ بھی کیا۔ تاہم دیر شام تک الیکشن چلا اسکے بعد ووٹوں کی گنتی شروع ہوئی ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد رزلٹ جاری ہوا 2025-2027 کی دو سالہ مدت کے لیے ایگزیکٹو کمیٹی کے انتخاب بھارتی بھون الیکشن میں ڈیموکریٹک سیل آئی ایس پی ایمپلائز پینل جیت گیا، آلوک کمار داس جنرل سکریٹری بنے ڈیموکریٹک سیل آئی ایس پی ایمپلائز پینل نے اسٹیل سٹی برن پور کے ثقافتی مرکز کے طور پر مشہور بھارتی بھون کی ایگزیکٹو کمیٹی کا انتخاب جیت لیا ہے ڈیموکریٹک سیل آئی ایس پی ایمپلائز پینل جس نے بھارتی بھون جیسے ثقافتی ورثے کو بچانے اور ترقی دینے کا نعرہ بلند کرتے ہوئے الیکشن لڑا تھا پہلی بار الیکشن جیت کر کامیابی حاصل کی۔ بھارتی بھون کے کل 569 ووٹوں میں سے 470 ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا موسلا دھار بارش کے باعث کئی ووٹرز اپنا ووٹ کاسٹ نہیں کر سکے جس کی وجہ سے ووٹنگ فیصد متاثر ہوا اس کے باوجود ڈیموکریٹک سیل ISP ایمپلائز پینل نے جیت درج کی جاری ووٹوں کی گنتی کے مطابق ڈیموکریٹک سیل ISP ایمپلائز پینل کے جنرل سکریٹری کے عہدے کے امیدوار آلوک کمار داس کو 233 ووٹ ملے اور ان کے مدمقابل درگیش کمار کو 215 ووٹ ملے، جس کی وجہ سے آلوک کمار داس جنرل سکریٹری منتخب ہوئے، خزانچی کے عہدے کے لیے نتیش شرما کو 185 ووٹ ملے، جس کی وجہ سے ان کے 285 ووٹ پڑے۔ سنجے رائے کو خزانچی منتخب کیا گیا کلچرل سکریٹری کے عہدے کے امیدوار ارندم بنرجی کو 221 ووٹ ملے، ان کے حریف گوتم نندی کو 219 ووٹ ملے۔ ارندم بنرجی صرف 2 ووٹوں سے کلچرل سکریٹری منتخب ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی کھیل سکریٹری کے امیدوار ابھجیت داس کو 189 ووٹ ملے جب کہ بجن کمار ماجھی کو 247 ووٹ ملے، جس کی وجہ سے بجن کمار ماجھی کو اسپورٹس سکریٹری منتخب کیا گیا، لائبریری سکریٹری کے امیدوار ابھجیت ماجھی کو 242 ووٹ ملے، ان کے حریف آنند کمار راجک کو 194 ووٹ ملیجس کی وجہ سے ابھجیت ماجھی لائبریری سکریٹری منتخب ہوئے۔ مانس سرکار، رودر پرساد چکرورتی، شانتو چٹرجی اور اتم مجمدار 4 نمائندہ عہدوں کے لیے منتخب ہوئے۔ جیتنے والے امیدواروں کے ناموں کے اعلان سے ڈیموکریٹک سیل آئی ایس پی ایمپلائز پینل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

☆☆☆☆

سیتارام پور: روپا ترویدی کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری ملنے پر مبارکباد

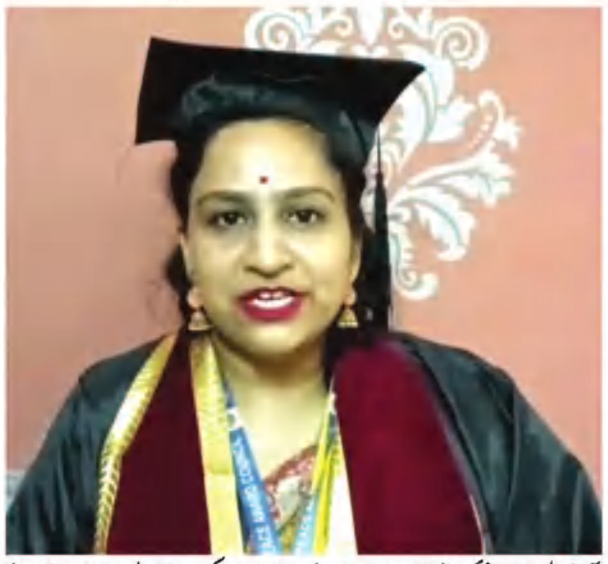

آسنسول:22 مئی، (عوامی نیوز سروس): سیتارام پور کی رہنے والی روپا ترویدی نے کوریئر کے ذریعے آئیکونک پیس ایوارڈ کونسل کی طرف سے بھیجی گئی ڈاکٹریٹ کی ڈگری قبول کی ڈاکٹر روپا ترویدی یہ ایوارڈ حاصل کر کے بہت خوش تھیں انہوں نے کہا کہ وہ یہ اعزاز حاصل کر کے فخر محسوس کر رہی ہیں اس موقع پر کلٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار، گرین پوائنٹ اسکول کے چیئرمین راما بالک شرما، کرنا فاؤنڈیشن کے چیئرمین سنتوش کمار ورما اور دیگر معزز لوگ موجود تھیسب نے ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کرنے پر روپا ترویدی کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی اس دوران ڈاکٹر اجے پودار نے کہا کہ ڈاکٹر روپا ترویدی اس خطے کی تمام خواتین کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین کسی سے کم نہیں ہیں اور چاہیں تو سب کچھ کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ آج اس تقریب میں شرکت کر کے فخر محسوس کر رہے ہیں۔

لادوہا: گاہک کے ہاتھوں دکاندار کی پٹائی اور توڑ پھوڑ کے خلاف تاجروں اور شہریوں کا سڑک بلاک کر کے احتجاج

آسنسول:22 مئی، (عوامی نیوز سروس): لادوہا موڑ پر ایک دکاندار پر حملہ کے بعد علاقے میں شدید کشیدگی پائی جاتی ہے۔ واقعہ کے خلاف مقامی تاجروں اور مکینوں نے متحد ہو کر اوکھڑا-مدھی گنج روڈ بلاک کر کے شدید احتجاج کیا۔ یہ واقعہ بدھ کی دوپہر 12 بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب لڈوہا موڑ پر واقع دکان پر خریداری کے دوران ایک گاہک اور دکاندار کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق رنگامائی۔ گاؤں کے ایک نوجوان نے تاجر موتونجے چٹرجی کی دکان سے کولڈ ڈرنک خریدی مشروب پینے کے بعد نوجوان نے بوتل دکان کے اندر پھینک دی جس سے تاجر اعتراض کیا۔ اس پر نوجوان نے معافی مانگنے کے بجائے دکاندار کی پٹائی شروع کر دی اور دکان میں توڑ پھوڑ کی جب دیگر دکانداراور مقامی لوگ متاثرہ تاجر کی حمایت میں آگے آئے تو ملزم یوک موقع سے فرار ہو گیا اس واقعہ سے مشتعل ہو کر مقامی تاجروں اور شہریوں نے اکھڑا-مدھی گنج روڈ کے لڈوہا موڑ پر سڑک بلاک کر کے احتجاج شروع کر دیا۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ ملزم نوجوانوں کو موقع پر بلایا جائے اور سر عام معافی مانگنے کو کہا جائے۔ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہنے والے اس جام نے علاقے میں ٹریفک کو مکمل طور پر متاثر کیا۔ جیسے ہی اطلاع ملتی ہیدرگا پور فرید پور تھانے کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر مظاہرین سے بات چیت کر کے صورتحال کو پر امن کیا پولیس کی ثالثی سے جام بالآخر ختم ہوا تاہم واقعہ کے باعث پورے علاقے میں حالات کشیدہ رہے۔ تاجر مرتیونجے چٹرجی نے اس معاملے میں پولیس سے مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر ایسے سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی نہ کی گئی تو مستقبل میں ایسے واقعات دوبارہ رونما ہو سکتے ہیں فی الحال پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے اور ملزم نوجوان کی تلاش جاری ہے۔

ڈی وی سی ڈی ایس ٹی پی ایس انڈال کی طرف سے کامیاب صفائی ریلی

آسنسول:22 مئی، (عوامی نیوز سروس): نیو انڈیا مشن کے مقصد کو محسوس کرتے ہوئے، دامودر ویلی کارپوریشن نے Andal DSTPS (DBC) سوچھتا پکھواڑا 2025 (16-31 مئی) کے تحت عوامی بیداری کے دو بڑے پروگرام سوچھتا ریلی اور شرمدان رانا نکڑ ناٹک کا انعقاد کیا ان تقریبات نے نہ صرف ڈی بی سی کے اہلکاروں کو اکٹھا کیا بلکہ مقامی کمیونٹی میں صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں بیداری پھیلانے میں بھی اہم کردار ادا کیا یہ تقریب صبح 9:30 بجے STPS پلانٹ گیٹ سے شروع ہو کر انڈال موڑ پہنچی۔ یہ صفائی ریلی جوگاڈوں تک پہنچی، اس کی قیادت مسٹر آر، ورونس کے جنرل منیجر اور ڈی ایس ٹی پی ای ایس کے پروجیکٹ ہیڈ نے کی۔ پی صاحب نے کیا۔ ان کے ساتھ مسٹر سدھیر کمار ویاس (سینئر جی ایم آپریشنز اینڈ مینٹیننس)، مسٹر سکھ دیو خان ؟؟ (سینئر جو ایم-ایچ اے ایم)، مسٹر ارجیت مجمدار (جی ایم ویلیو ریسورسز) اور مسٹر شریکانت روٹالا (ڈپٹی جنرل منیجر - ایچ آر) تھے۔ اس مہم میں ڈی بی سی کے 100 سے زیادہ عہدیداروں، سنسد کے کارکنان، صفائی ملازمین، سی آئی این ایف کے جوانوں اور اندل گرام ہائی اسکول کے تقریباً 30 طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا شرکاء نے ہاتھوں میں صفائی سے متعلق نعرے اور پیغامات والے پلے کارڈ اٹھا کر لوگوں میں شعور بیدار کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ دامودر ہٹی کارپوریشن ایک طرف رضاکارانہ کام کر کے صفائی کا کام بھی کیا اس کا مطلب نہ صرف جسمانی صفائی ہے بلکہ ذہنی خود کو ایک سماجی تبدیلی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ شام 5 بجے، انڈال جنوبی بازار کے کونے میں میدان کے مشہور ڈرامہ گروپ کی طرف سے پیش کردہ ایک متاثر کن اسٹریٹ پلے نے محفل کو متاثر کیا۔ ڈرامے میں صفائی، کچرے کو ٹھکانے لگانے، کھلے میں رفع حاجت کے نقصانات، گندگی میں کمی اور سبز طرز زندگی جیسے موضوعات کو تخلیقی اور جاندار انداز میں پیش کیا گیا۔ یہ پریزنٹیشن بچوں سے لے کر بوڑھوں تک سب کو صفائی کا درس دیتی ہیا اس موقع پر شری آر پی شاہ شری رنجیت مجومدار، شری سری کانت منڈلا، ڈاکٹر ایس چکرورتی (صدر، اینڈل چیمبر آف کامرس)، شری سنجے سنہا (صدر، اینڈل فیملی)، شری دویک سنہا (ویجیلنس آفیسر) اور شری مین شمیم ؟؟ احمد (مینیجر، سی ایس آر اور نوڈل آفیسر سوچتا پکھواڑا) اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔ 100 سے زائد شہریوں، دکانداروں اور ساتھی کارکنوں نے اس ڈرامے سے لطف اندوز ہوئے اور صفائی کا پیغام دیا دونوں واقعات نے واضح پیغام دیا کہ صفائی صرف حکومتوں یا اداروں کا فرض نہیں بلکہ یہ ہر شہری کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ DSNEPS DBC کی یہ کوشش سوچھتا پکھواڑا کو ایک رسمی تقریب سے آگے لے جاتی ہے اور اسے ایک عوامی تحریک کی شکل دیتی ہے جس میں تمام ملازمین، طلباء اور شہریوں کی شرکت لازمی اور خوش آئند ہے سوچھتا پکھواد 2025 کے دوران 31 مئی تک، ڈی جی ایس او مختلف بیداری مہم، اسکول کے پروگرام، صحت اور حفظان صحت سے متعلق سرگرمیوں کا اہتمام کرے گا۔ ان کوششوں کا مقصد نہ صرف پاخانے کے احاطے کی صفائی کرنا ہے بلکہ سماجی رویے میں تبدیلی کو بھی فروغ دینا ہے تاکہ صفائی طرز زندگی کا حصہ بن جائے۔

فوسبکی کی ننگاہ ہوائی اڈہ زمین کی تزئین و آرائش کا مطالبہ تیز

آسنسول:22 مئی، (عوامی نیوز سروس): ننگاہ ایئر پورٹ دوسری جنگ عظیم کے دوران انتہائی اہم تھا یہ مقام کبھی ہندوستانی فضائیہ کے طیاروں کے ٹیک آف اور لینڈنگ کا مرکز تھا۔ تاہم آج یہ ہوائی اڈہ اپنی کھوئی ہوئی تاریخ کے برعکس مکمل طور پر نظر انداز اور خستہ حالی کا شکار ہے ننگاہ ایئر پورٹ کی زمین کے بڑے حصے پر ناجائز قبضہ کیا گیا ہے یہاں ہوٹل، کار واش گیراج، مکانات وغیرہ بنائے گئے ہیں اس صورتحال سے مقامی لوگ پریشان ہیں اور انتظامیہ کی خاموشی پر سوال اٹھا رہے ہیں حال ہی میں مقامی ایم پی شتروگھن سنہا نے مرکزی شہری ہوابازی کی وزارت کو ایک خط لکھ کر اس ہوائی اڈے کو دوبارہ فعال کرنے کا مطالبہ کیا ہے لیکن ابھی تک کوئی مثبت جواب نہیں ملا ہے ساؤتھ بنگال چیمبر آف کامرس (فوسبکی) کے جنرل سکریٹری اجے کھیتان نے کہا کہ اس علاقے میں تقریباً 600 سے 700 ایکڑ اراضی ہے، جسے نئے ہوائی اڈے یا ہیلی پیڈ کے طور پر تیار کیا جانا چاہیا گر مرکزی حکومت اس تجویز کو منظور نہیں کرتی ہے تو کم از کم یہاں آرمی اسکول، اسپتال یا کیمپ قائم کیا جائے ان کا کہنا ہے کہ اگر اس اراضی پر ناجائز قبضے کو نہ روکا گیا تو حالات قابو سے باہر ہو جائیں گے یہاں تک کہ مقامی لوگوں نے بھی اس تاریخی مقام پر ناجائز قبضے کو قبول نہیں کیا۔ کچھ عرصہ قبل احتجاج کی وجہ سے قبضہ کم ہوا تھا لیکن اب پھر بڑھ گیا ہے اس وقت رتی بٹی کے قریب کوئلے کی کان کنی کا بلاسٹنگ کام بھی علاقے کو نقصان پہنچا رہا ہے میئر کونسل کے رکن سہ ترنمول لیڈر سبرت ادھیکاری نے کہا کہ انہیں ایم پی کی تجویز کی مکمل حمایت حاصل ہیا نہوں نے کہا کہ اگر یہاں ہیلی کاپٹر سروس شروع کی جا سکتی ہے تو یہ علاقے کے لیے فائدہ مند ہوگی ضلع کونسل کے چیئر مین وشواناتھ باوڑی نے بھی اس علاقے کی حفاظت اور تحفظ کے بارے میں بات کی ہے لینڈ ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ زمین کے حوالے سے ہائی کورٹ میں بھی کیس چل رہے ہیں کچھ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے جنگ کے دوران زمین فوج کو دی تھی لیکن کوئی معاوضہ نہیں ملا۔ توقع ہے کہ مرکزی شہری ہوابازی کی وزارت ننگاہ ہوائی اڈے کو بحال کرنے کے لیے جلد ہی پہل کرے گی۔

برن پور میں 302 ٹریڈ اپرنٹس کی آسامیوں کیلئے درخواستیں طلب

آسنسول:22 مئی، (عوامی نیوز سروس): IISCO-SAIL اسٹیل پلانٹ (ISP)، برن پور نے 21 مئی 2025 کو 302 ٹریڈ اپرنٹس شپ ٹریننگ پوسٹوں کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں۔ اپرنٹس شپ ایکٹ، 1961 کے تحت یہ ایک سالہ تربیتی پروگرام ITI کے اہل نوجوانوں کو ایک اہم اسٹیل مینوفیکچرنگ یونٹ میں عملی تجربہ حاصل کرنے کا سنہری موقع فراہم کرتا ہے ہندوستانی شہری جنہوں نے حکومت ہند کے ذریعہ تسلیم شدہ انسٹی ٹیوٹ سے ITI پاس کیا ہے اور سال 2022 میں یا اس کے بعد ٹریڈ اپرنٹس ٹریننگ کے لئے پاس آؤٹ ہوئے ہیں۔ درخواست دینے کے اہل ہیں۔ تربیت گیارہ تجویز کردہ تجارتوں میں دی جائے گی، جس کی تفصیلات نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (NAPS) پورٹل پر دستیاب سرکاری نوٹیفکیشن میں دی گئی ہیں۔ امیدوار آخری تاریخ 30 مئی 2025 (جمعہ) سے پہلے صرف (NAPS) پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے لیے انہیں سب سے پہلے NAPS کے پورٹل پر جانا ہوگا اور خود کو بطور امیدوار رجسٹر کرنا ہوگا۔ تمام آسامیوں پر ریزرویشن حکومت ہند کے رہنما خطوط کے مطابق کیا جائے گا۔

انگلینڈ سیریز میں محمد شامی کو اپنی جگہ پکی کرنے کیلئے سفارش نہیں چاہئے

اس فاسٹ بالر کا موازنہ کسی بھی دوسرے فاسٹ بالر سے نہیں کیا جاسکتا

کلکتہ22 مئی: محمد شامی جو انڈیا کے بہترین فاسٹ بالر ہیں اور جسپریت بمراہ ،محمد سراج کے مقابلہ میں کہیں زیادہ تیز بالر تسلیم کئے گئے ہیں اس نے جاری آئی پی ایل کے 9 میچوں میں صرف 6وکٹیں حاصل کیں اور اس سے یہ ثابت ہوا کہ اس آئی پی ایل میں وہ کامیاب نہیں رہے لیکن اس آئی پی ایل کی کارکردگی سے ان کی اور تیکنیکل صلاحیتوں کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔اس وقت انڈین ٹیم ٹیم جو انگلینڈ کے دورہ پر پانچ ٹسٹوں کی سیریز کھیلنے جارہی ہے جس میں فاسٹ بالر جسپریت بمراہ، محمد سراج، دیپک چاہر، شارول ٹھاکر، پراسیدھ اور اسپیرنوں میں رویندر جڈیجہ ، کلدیپ یادو، اور کشرپٹیل اور(یوجیندر چہل) کوشامل کیا جاسکتاہ ے لیکن ان سبھوں کے درمیان محمد شامی کی جو حیثیت سے وہ اپنی جگہ پر سب سے اہم ہے۔محمد شامی وہ فاسٹ بالر ہیں جنہوں نے گزشتہ تین ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ وکٹیں لیکر ہربھجن سنگھ کا ریکارڈ توڑ دیا ہے اور اس نے خاص طور پر آسٹریلیا انگلینڈ، نیوزی لینڈ، پاکستان، جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹسٹ میں وکٹیں حاصل کی ہیں اور وہ ایم ایس دھونی، وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی کپتانی میں کھیلتے ہوئے اپنی حیثیت کو سب سے بلند کرسکے۔اگرچہ گزشتہ 50اوور کے ورلڈ کپ کے بعد شامی زخمی ہو گئے تھے اور انہیں سرجری کرانے کے بعد تقریباً چھ مہینوں تک میدان سے باہر ہونا پڑا تھا۔ لیکن اس کے باوجود اس کا ریکارڈ سب سے بہتر رہا اور گزشتہ 2024م یں اسے بہترین کارکردگی کی بنیاد پر ارجن ایوارڈ سے بھی سرفراز کیا گیا۔اس کے بعد جب وہ فٹ ہوکر آئی پی ایل میں کھیلنے کے آئے تو ان کا فارم وہ نہیں رہا جو ایک سال پہلے ورلڈ کپ کے سیزن میں تھا۔ 9 میچوں میں صرف 6وکٹیں حاصل کرنا کوئی کمال نہیں ہے لیکن اس ضمن میں یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ شامی طویل فارمیٹ یعنی ٹسٹ اور ون ڈے کے کھلاڑی ہیں اور ان کاٹی- 0 2میں اسی فارم کو برقرار رکھنا مشکل ہے۔

☆

اے آئی ایف ایف کے صدر کلیان چوبے

نے اپنے ناقدین کا منہ بند کردیا

کولکاتا، 22 رمئی: کلیان چوبے جو 2022 میں اے آئی ایف ایف کے صدر کے الیکشن میں سابق فٹبالر بائچونگ بھوٹیا کو شکست فاش دیکر صدر بنے تھے اور صدر بننے کے بعد انہوں نے جو اقدامات کئے اس کی وجہ سے وہ بہت سارے تنازعات میں گھر گئے انہوں نے قومی ٹیم کے کوچ ایگور اسٹیمک کی معیاد کو قبل از مدت ختم کردیا جس کی وجہ سے انہوں نے فیفا میں شکایت درج کی اور فیڈریشن کو بھاری جرمانے کے ساتھ اسٹیمک کے جھول جھمیلے سے نجات ملی۔کلیان چوبے انڈین اولمپکس ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سکریٹری بھی ہیں۔کلیان چوبے نے اپنے بیان میں بتایا کہ میرے خلاف جو بہت سارے الزامات عائد کئے گئے تھے وہ بالکل غلط ثابت ہوئے اور الزام لگانے والوں کو منہ چھپا کر بھاگنا پڑا۔چوبے نے کہا کہ لوگوں کو مجھ سے صرف اس لئے جلن اور حسد ہے کہ میں نچلی سطح سے کام کیا اور جیسے گراس روٹ کہا جاسکتا ہے اور میں نے اسی کے ذریعہ کام کرتے ہوئے اپنی موجودہ منزل کو پائی ہے اور دوسرے لوگوں کو شکایت ہے کہ میں کیونکر سب سے اعلیٰ عہدہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوا۔ چوبے نے کہا کہ اگر اے آئی ایف ایف کا صدر کوئی ممبر پارلیمنٹ یا وزیر ہوتا تو شاید لوگوں کو میرے خلاف زبان کھولنے کی ہمت نہ ہوتی لیکن اس وقت وہ الٹے سیدھے الزامات عائد کرتے ہوئے مجھ پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کررہے ہین لیکن میں اپنی جگہ پر ثابت قدم ہوں اور مجھے معلوم ہے انہیں ایک ایک کرکے اپنے اتاریوں کے ذریعہ منہ چھپا کر بھاگنا پڑے گا۔

انڈین فٹبال نے2023 میں چار ماہ کے دوران تین ٹرافیوں پر قبضہ کیا اور یہ قابل تعریف بات ہے لیکن اس کامیابی پر حاسدین خاموش رہے وہ انڈین فٹبال ٹیم کی اس کامیابی پر کھلاڑیوں کی ہمت افزائی پر ایک جملہ تک ادا کرنے سے قاصر رہے۔ جولائی 2023 میں ساف فٹبال چمپئن شپ کے فائنل میں انڈیا کی کامیابی میں نمایاں رول ادا کیا تھا اور جب بنگلورو میں ہوائی اڈے سے جارہے تھے تب وہاں موجود لوگوں نے کھڑے ہوکر اس کا استقبال کیا تھا لیکن انڈین ٹیم کی ان ساری کامیابیوں پر کسی کی نظر نہیں پہنچتی ہے اور وہ صرف الزام عائد کرنے میں لگے رہتے ہیں کیونکہ اس کے علاوہ انہیں اور کچھ تو آتا نہیں ہے۔

☆

گریگ کے جانے کے بعد موہن بگان نے روبسن کے ساتھ بات چیت شروع کی

گریگ کی ابتدائی خواہش اسکاٹ لینڈ کے ایک کلب میں جانے کی ہے

کولکاتا، 22 رمئی :سچ پوچھیں تو موہن بگان کو کسی بھی پوزیشن میں کسی بھی نئے فٹبالر کو ٹیم میں شامل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔موہن بگان صرف ایک نئے فٹبالر کی خدمات حاصل کرنے پر غور کرے گی اگر کوئی ان کا معاہدہ ختم ہونے پر ٹیم چھوڑنا چاہتا ہے۔موہن بگا پچھلے سیزن میں آئی ایس ایل شیلڈ اور کپ دونوں میں چیمپئن تھی۔ قدرتی طور پر موہن بگان ٹیم اس چیمپئن ٹیم پوزیشن کو برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ گزشتہ سیزن کی ٹیم کے دو غیر ملکی فٹبالرز کے معاہدے ختم ہو چکے ہیں۔ایک ڈیفنڈر ٹام ایلڈریڈ ہے۔ دوسرا گریگ اسٹیورٹ ہے۔ کئی آئی ایس ایل کلبوں سے بات کرنے کے باوجود، ٹام نے بالآخر موہن بگان کے ساتھ اپنے معاہدے کی تجدید کردیا ہے۔ صرف گریگ باقی ہے۔ اسکاٹش فٹبالر پہلے سے ہی بہت گھریلو ہیں۔ وہ ممبئی سٹی ایف سی کے لیے کھیلتے ہوئے اپنے ملک واپس آئے۔اس سیزن میں موہن بگان کا معاہدہ ختم ہونے کے بعد، گریگ کی ابتدائی خواہش اسکاٹ لینڈ کے کلب میں جانے کی ہے۔لیکن اگر وہ اپنے ملک کے کسی کلب کی جانب سے دستخط نہیں کئے تو پھر یقینی طور پر موہن بگان میں ہی رہیں گے۔آئی پی ایل کی وجہ سے اسکاٹش فٹبالر سے حتمی بات چیت تعطل کا شکار ہوگئی۔ دراصل جن کو موہن بگان کی جانب سے فٹبالر کے معاہدے کی بات کرنا تھا وہ آئی پی ایل میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے ساتھ مصروف تھے۔موہن بگان اب گریگ سے بات کررہا ہے کیونکہ آئی پی ایل میں لکھنو سپر جائنٹ ٹیم کے امکانات ختم ہو چکے ہیں۔ایسا لگتا ہے کہ پراگ ٹیم کو چھوڑ سکتے ہیں۔تاہم ابھی تک پورے معاملے کو حتمی شکل نہیں دی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موہن بگان کوئی اعلان بھی نہیں کرسکتا۔تاہم، اس سوچ کے ساتھ کہ مڈفیلڈر گریگ ٹیم کو چھوڑ سکتے ہیں، موہن بگان نے بنگلہ دیش میں بسوندھرا کنگز کے لیے کھیلنے والے برازیلین فٹبالر روبنہو روبسن سے بات کرنا شروع کر دیا ہے۔

رابسن نے گزشتہ سیزن میں بنگلہ دیش میں اچھا کھیلا تھا۔لیکن جیسے ہی اس ملک میں مسائل پیدا ہوئے، وہ برازیل واپس آ گئے اور وہاں کلب فٹ بال کھیل رہے ہیں۔ موہن بگان رابسن کو اس پوزیشن میں ٹیم میں لانا چاہتی ہے اگر گریگ ٹیم کو چھوڑ دیتے ہیں۔حالانکہ ابھی تک کچھ بھی فائنل نہیں ہوا ہے۔ تاہم برازیلین فٹبالر کے ساتھ موہن بگان انتظامیہ کی بات چیت میں کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ دوسری جانب ایسٹ بنگال نے ایون کو کھونے کے باوجود برازیلین فٹبالر میگوئل سے معاہدہ کرلیا ہے۔ رابسن اور میگوئل دونوں آسکر بروجو کی کوچنگ میں بسوندھرا کنگز کے لیے کھیل چکے ہیں۔ جب کہ موہن بگان نے ابھی تک رابسن کے ساتھ بات چیت کو حتمی شکل نہیں دی ہے، مشرقی بنگال نے ایک اور برازیلین فٹبالر میگوئل کو بشوندھرا کنگز سے سائن کرنے میں کامیابی حاصل کیا ہے۔ آئیون سربیا سے اور میگوئل برازیل سے ہیں۔مشرقی بنگال پہلے ہی ان دونوں کے ساتھ بات چیت کر چکا تھا۔ جب آئیون کے خاندان نے موسم کی خرابی کی وجہ سے سربیا سے کلکتہ آنے پر رضامندی ظاہر کرنے سے انکار کر دیا تو ایسٹ بنگال حکام نے اپنی توجہ دوسرے ڈیفنڈروں کی طرف موڑ دی۔ تاہمیگویل کے ساتھ دستخط کرنا ممکن ہوا۔

متحدہ عرب امارات نے بنگلہ دیش کو سات وکٹوں سے شکست دی اور سیریز بھی جیت لی

شارجہ، 22 مئی (یواین آئی) حیدرعلی (تین وکٹیں) کی خطرناک گیند بازی کے بعد علیشان شرافو (ناٹ آؤٹ 68) اور آصف خان (ناٹ آؤٹ 41) کی عمدہ اننگز کی بدولت متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی کرکٹ ٹیم نے تیسرے ٹی 20- میچ میں پانچ گیندیں باقی رہتے ہوئے بنگلہ دیش کے خلاف سات وکٹوں سے فتح حاصل کرتے ہوئے تین میچوں کی سیریز 1-2سے جیت لی۔ ٹیسٹ کھیلنے والے ملک کے خلاف یو اے ای کی یہ دوسری سیریز فتح ہے ۔شارجہ اسٹیڈیم میں بدھ کی رات کھیلے گئے ٹی 20- میچ میں یواے ای نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری بنگلہ دیش کی شروعات خراب رہی اور اس نے 57 کے اسکور پر اپنی پانچ وکٹیں گنوا دیں۔ بنگلہ دیش کے بلے باز حیدر علی کی خطرناک گیند بازی کے سامنے بے بس نظر آئے ۔ بنگلہ دیش کی پہلی وکٹ دوسرے اوور میں پرویز حسین امان (صفر) کی صورت میں گری۔ کپتان لٹن کمار داس (14)، محمد توحید (صفر)، مہدی حسن (دو) اور تی حسن نے 18 گیندوں پر (40) رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد شمیم حسین (نو)، رشاد حسین (چھ) اور ذاکر علی نے 34 گیندوں میں (41) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ یواے ای کے گیند بازوں نے بنگلہ دیش کو مقررہ 20اوورز میں نو وکٹوں پر 162 کے اسکور پر روک دیا۔ یواے ای کی جانب سے حیدرعلی نے چار اوورز میں سات رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ مطیع اللہ خان اور صغیر خان نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ عاکف راجہ اور دھرو پراشر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے اتری یواے ای کی شروعات بھی اچھی نہ رہی اور اس نے دوسرے ہی اوور میں اپنی پہلی وکٹ کپتان محمد وسیم (نو) کی صورت میں گنوا دی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے عالیشان نے محمد زہیب کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 44رنز کی شراکت ہوئی۔ آٹھویں اوور میں آر حسین نے محمد زہیب (29) کو بولڈ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد ٹی احمد نے راہل چوپڑا (13) کو آؤٹ کر کے پویلین واپس بھیج دیا۔ اس دوران دوسرے اینڈ پر موجود عالیشان تیزی سے رنز بناتے رہے۔اس کے بعد آصف خان نے عالیشان کے ساتھ مورچہ سنبھالا اور ٹیم کو تاریخی فتح کی جانب لے گئے ۔ یواے ای نے 19.1اوورز میں تین وکٹوں پر 166 رنز بنا کر میچ سات وکٹوں سے جیت لیا۔ عالیشان نے 47 گیندوں پر پانچ چوکوں اور تین چھکوں کے ساتھ (ناٹ آؤٹ 68) رنز بنائے ۔ آصف خان نے 26 گیندوں پر پانچ چھکوں کے ساتھ (41)رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔

☆

انگلینڈ کے کوچ بریندن مکلم انڈیا کے ساتھ سیریز کو لیکر سنجیدہ

وراٹ کوہلی اور روہت کے نہ ہونے کے باوجود ٹیم کافی مضبوط ہے : جو روٹ

لندن، 22 رمئی: انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے چیف کوچ بریندن میکلم نے اپنے کھلاڑیوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے کھیل کی طرف سنجیدگی سے دھیان دیں کیونکہ اس وقت انہیں انڈیا کے ساتھ پانچ ٹسٹ میچوں کی سیریز کھیلنی ہے اور وہ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ انڈین ٹیم میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی نہیں رہے ہے تو انڈین ٹیم کمزور ہوگئی ہے۔کوچ میکل اور کپتان بین اسٹوکس اس وقت دونوں سنجیدگی کے ساتھ ٹیم کی سنجیدہ کارکردگی کو دیکھ رہے ہیں اور انہیں امید ہے کہ انڈین ٹیم کے ساتھ پانچ ٹسٹ میچوں کی سیریز بہت ہی زبردست ہوگی۔ نیوزی لینڈ کوچ میکلم نے کہا کہ انہیں چند کھلاڑیوں کے ریمارکس سننے کو ملے ہیں اور انہوں نے کہا کہ انڈین ٹیم جیسی بھی تیاری کر کے آئے وہ انہیں آؤٹ کلاس کر کے رکھ دیں گے ۔میکلم نے کہا کہ اس قسم کی باتیں بالکل سطحی ہوتی ہیں اور کسی بھی کھلاڑی کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ وہ اپنی حیثیت سے بڑھ کر نہ تو بول سکتا ہے اور نہ کھیل سکتا ہے۔لہذا بڑی بڑی باتیں کرنے سے بہتر یہی ہے کہ خاموشی کے ساتھ اپنے کھیل پر دھیان دیں۔انگلینڈ کے سابق کپتان اور ٹیم کے موجودہ سب سے زیادہ پر اثر کھلاڑی جو روٹ نے کہا کہ یہ صحیح ہے کہ ہمیں صرف اپنے کھیل پر دھیان رکھنے کی ضرورت ہے اور جو کوئی بھی کھیل پر دھیان دینے کے بجائے بڑی بڑی باتیں اور دعوے کرتا ہے، وہ اپنے آپ کو سنبھال تک نہیں پاتا۔ جو روٹ ٹسٹ کرکٹروں میں سچن تندولکر، وراٹ کوہلی کے بعد تیسرے نمبر کے بلے باز ہیں جنہوں نے سنچریوں کی ڈھیر لگائی ہے اور انگلینڈ کے انتہائی کامیاب بلے باز کے طور پر انہیں دیکھا گیا ہے، گزشتہ ایشیز سیریز میں وہ جبکہ انگلینڈ کے کپتان تھے۔آسٹریلیا کے مقابلے میں شکست ہونے پر انہوں نے کپتانی چھوڑ دی تھی کیونکہ اس سیزن میں اس کا فارم بھی خراب تھا اور آسٹریلیا کے مچل اسٹارک اور جوس ہیزلووڈ نے انہیں رن بنانے کا موقع ہی نہیں دیا تھا۔

یورو کپ2028: چار میزبان ملکوں کو کوالیفائنگ راؤنڈ کی شرط

انگلینڈ، آئر لینڈ، ویلز اور اسکاٹ لینڈ میں فٹبال کا عظیم شو ہوگا

انگلینڈ،22 رمئی: معاون میزبان انگلینڈ، آئر لینڈ، اسکاٹ لینڈ اور ویلز کو میزبان ہونے پر براہ راست یورو کپ2028 کے فائنل میں کھیلنے کا موقع نہیں مل پائے گا بلکہ انہیں یورو کپ کے کوالیفائنگ راؤنڈ میں زبردست مقابلہ کرنا پڑے گا اگرچہ ان چاروں ملکوں نے کوالیفائنگ راؤنڈ میں ناکامی حاصل کی تب بھی دو بہتر ٹیموں کو ریزرو ٹیموں کی حیثیت سے یورو کپ2028 میں کھیلنے کا موقع ملے گا جن کے پوائنٹ، گول اوسط سب سے بہتر ہونگے۔ یہ فیصلہ یوفا کی ایگزیکیٹو کمیٹی نے لیا ہے جب یوروپا لیگ فائنل ہورہا تھا۔یورو کپ میں اب تک میزبان اور معاون میزبان کو براہ راست فائنل راؤنڈ میں داخلہ ملتا رہا ہے۔لیکن2020 میں اس میں تبدیلی کی گئی جب یوروپ میں 11 میزبان ممالک کے درمیان یورو کپ کھیلا گیا تھا۔اس مرتبہ2028 یورو کپ کے لئے چار میزبان ملکوں کو چار مختلف گروپوں میں رکھا جائے گا جس میں12 گروپ ونرس اور 8 بہترین رنرز اپ ملا کر 20 ٹیمیں ہونگیں جو فائنل میں24 ٹیموں پر مشتمل گروپ میں کھیلینگی۔دو جگہوں کو فائنل راؤنڈ میں ریزرو کے طور پر رکھا جائے گا جو بہترین میزبان ملک ہونگے۔جنہیں گروپ میں کوالیفائی کرنے کا موقع نہیں ملا یا بہترین رنرس اپ گروپ سے بھی وہ الگ رہے۔دیگر جگہوں کو کوالیفائی کرنے والی ٹیموں کے پلے آف کے ذریعہ پر کیا جائے گا جس میں27-2026 یوفا نیشن لیگ غیر کوالیفائی گروپ ونرس میں ہونگے۔ یورو2028 اس مرتبہ اقوام متحدہ اور آئر لینڈ کے 9 شہروں میں کھیلا جائے گا انگلینڈ کی ٹیم2024 کے یورو کپ میں رنرز اپ ہوئی تھی جبکہ اسکاٹ لینڈ گروپ اسٹیج کے بعد ناک آؤٹ میں آؤٹ ہوگئی تھی۔ ویلز اور آئر لینڈ کو2024 کے یورو کپ میں کوالیفائی کرنے کا موقع نہیں ملا تھا جس کی میزبانی جرمنی نے کی تھی۔ انگلینڈ کی ٹیم جو کہ2024 کے یورو کپ فائنل راؤنڈ رنرز اپ ہوئی تھی اس نے پورے ٹورنامنٹ میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا تھا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 23rd May 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ،۲۳ رمئی ۲۰۲۵ء

انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی

کینٹر بری، 22 مئی (یواین آئی) گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد صوفیہ ڈنکلی (ناٹ آؤٹ 81) اور ہیتھر نائٹ (43) کی عمدہ اننگز کی بدولت انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو 21 گیندیں باقی رہتے ہوئے آٹھ وکٹوں سے ہرادیا۔ سینٹ لارنس گراؤنڈ میں بدھ کی رات کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری ویسٹ انڈیز کے لیے کپتان ہیلی میتھوز نے آخر تک مورچہ سنبھالے رکھا۔ میتھوز نے 67 گیندوں پر 16 چوکوں اور ایک چھکے کے ساتھ (ناٹ آؤٹ 100) رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے علاوہ مینڈی مینگرو (17) اور نے ایس غزنوی (11) رنز کا تعاون دیا۔ ویسٹ انڈیز کے پانچ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 146 رنز کا اسکور بنایا۔ انگلینڈ کی خواتین ٹیم کے لیے لارین بیل نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ لنسی اسمتھ، ایملے آرلٹ اور ای سی وونگ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے اتری انگلینڈ کے لیے ڈینیئل وائٹ اور صوفیہ ڈنکلی کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے (51) رنز جوڑے۔ چھٹے اوور میں جی جیمز نے ڈینیئل وائٹ (17) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد صرف پانچ رنز کے اضافے پر انگلینڈ نے کپتان نیٹ سیور برنٹ (صفر) کی وکٹ گنوا دی۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئی ہیتھر نائٹ نے صوفیہ ڈنکلی کے ساتھ اننگز سنبھالی اور تیزی سے رنز بنائے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 94 رنز کی میچ جیتنے والی ناٹ آؤٹ شراکت ہوئی۔ انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے 16.3 اوورز میں دو وکٹوں پر 150 رنز بنا کر میچ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی انگلینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 سے برتری حاصل کر لی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیمز اور فلیچر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

☆

ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ کے یورپی مرحلے کے لیے 24 رکنی ہندوستانی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 22 مئی (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے جمعرات کو نیدرلینڈز کے ایمسٹیلوین اور بیلجیم کے اینٹورپ میں 7 سے 22 جون تک ہونے والی ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2024-25 کے یورپی مرحلے کے لیے 24 رکنی ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ تجربہ کار ڈریگ فلکر ہرمندر پریت سنگھ ٹیم کے کپتان ہوں گے جبکہ مڈفیلڈر ہاردک سنگھ نائب کپتان مقرر کیے گئے ہیں۔ ہندوستان یورپی مرحلے کا آغاز 7 اور 9 جون کو نیدرلینڈز کے خلاف دو میچوں سے کرے گا۔ اس کے بعد 11 اور 12 جون کو ایمسٹیلوین کے ویگنر اسٹیڈیم میں ارجنٹائن کے خلاف دو میچ ہوں گے۔ پھر 14 اور 15 جون کو آسٹریلیا سے مقابلہ کرنے کے لیے ٹیم اینٹورپ جائے گی، اور 21 اور 22 جون کو میزبان بیلجیم کے خلاف مہم کا اختتام کرے گی۔ ٹیم میں گول کیپر کے طور پر کرشن بہادر پاٹھک اور سورج کرکیرا شامل ہیں۔ دفاعی لائن میں سمیت، امت روہیداس، جگراج سنگھ، نیلم سنجیو جیس، کپتان ہرمندر پریت سنگھ، جرمندر پریت سنگھ، سنجے اور یشدیپ سواچ ہوں گے۔ مڈفیلڈ میں راج کمار پال، نیل کانت شرما، نائب کپتان ہاردک سنگھ، نوجوان راجندر سنگھ، منپریت سنگھ، ویویک ساگر پرساد اور شمشیر سنگھ ہوں گے۔ فارورڈ لائن میں گرجنت سنگھ، ابھیشیک، شیلانند لاکرا، مندیپ سنگھ، للت اپادھیائے، دلپریت سنگھ اور سکھجیت سنگھ شامل ہیں۔ ہیڈ کوچ کریگ فلٹن نے کہا: "ہم نے اس بار ٹیم میں کچھ زیادہ تجربہ شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور میں ٹیم کے انتخاب سے بہت خوش ہوں۔ ٹیم بھرپور مشق کر رہی ہے اور ہم اپنی پوری کوشش کریں گے کہ زیادہ سے زیادہ جیت حاصل کر کے پرو لیگ کا خطاب اپنے نام کریں۔"

مکیش کمار پر 10 فیصد میچ فیس کا جرمانہ

ممبئی، 22 اپریل (یواین آئی)[؟] دہلی کیپٹلز کے تیز گیند باز مکیش کمار پر ممبئی انڈینز کے خلاف میچ کے دوران آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ مکیش کمار بدھ کو ممبئی انڈینز کے خلاف میچ کے دوران آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.2 کے تحت لیول 1 کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا۔ اس کے لیے ان پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا۔ اس کا تعلق میچ کے دوران کرکٹ کے سامان، کپڑوں، گراؤنڈ آلات یا فٹنگس کے غلط استعمال سے ہے۔ گزشتہ شام کھیلے گئے میچ میں مکیش نے اپنے چار اوورز میں 48 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ ان کے پھینکے گئے 19 ویں اوور میں سوریہ کمار یادو اور نمن دھیر نے 4, 6, 6, 4, 1, 6 یعنی کل 27 رنز بنائے۔ اس سیزن میں مکیش نے اب تک 11 میچوں میں 32.63 کی اوسط اور 10.11 کی اکانومی سے 11 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

کھیل کے وزیر اروپ بسواس، کولکاتا کے پولیس کمشنر منوج کمار ورما اور محکمہ کھیل کے پرنسپل سکریٹری راجیش کمار سنہا نے جمعرات کو نبا مہا کرن میں جون 2025 کے پہلے ہفتے کے لیے کولکاتا کے موسم کی رپورٹ پر ایک پریس کانفرنس کی۔

مدھیہ پردیش اور اتر پردیش کی ٹیمیں بیچ ساکر کے سیمی فائنل میں

دیو، 22 مئی (یواین آئی) کھیلو انڈیا بیچ گیمز 2025 کے بیچ ساکر مقابلوں میں جمعرات کو مدھیہ پردیش کی خواتین ٹیم اور اتر پردیش کی مردوں کی ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے حریفوں کو حیران کر دیا اور سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ آج یہاں گھوگھلا بیچ پر کھیلے گئے خواتین کے گروپ-بی مقابلے میں مدھیہ پردیش نے آندھرا پردیش کو 1-6 سے زبردست شکست دی۔ اس مقابلے میں مدھیہ پردیش کی اسٹار کھلاڑی سیو کتا نے دو شاندار گول داغے۔ مدھیہ پردیش کا سیمی فائنل میں گروپ-اے کی فاتح گجرات سے مقابلہ ہوگا۔ مردوں کے گروپ-بی مقابلے میں مہاراشٹر نے گجرات کو 5-6 سے ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ ایک وقت مہاراشٹر 1-3 سے پیچھے تھا، لیکن ساگر اور آرین وکرم تھیو پرکل کے دو دو گولوں نے ٹیم کو واپسی کراتے ہوئے آخری چار میں جگہ دلائی۔ اب سیمی فائنل میں مہاراشٹر کا مقابلہ گروپ-اے کے فاتح کیرالہ سے ہوگا۔

دیگر سیمی فائنل مقابلوں کی بات کریں تو خواتین میں گروپ-اے کی رنر اپ اتر پردیش کا مقابلہ گروپ-بی کی فاتح اوڈیشہ سے ہوگا، جبکہ مردوں میں گروپ-بی کی فاتح لکشدیپ کا مقابلہ گروپ-اے کی رنر اپ گوا سے ہوگا۔ سیمی فائنل میں پہنچنے والی آٹھ ٹیموں میں صرف اتر پردیش اور مدھیہ پردیش ہی ایسی ٹیمیں ہیں جو ساحلی نہیں ہیں۔ ان ریاستوں کے کھلاڑی کبھی ندی کے کنارے پریکٹس کرتے ہیں تو کبھی بڑے ایونٹس کی تیاری کے لیے سمندری ساحلوں پر بھیجے جاتے ہیں۔ تمام سیمی فائنل مقابلے جمعہ کی صبح کھیلے جائیں گے، جبکہ فائنل اسی دن شام کو ہوگا۔ ٹورنامنٹ کے ضابطے کے مطابق سیمی فائنل ہارنے والی ٹیموں کو بھی کانسی کا تمغہ ملے گا۔

آر سی بی پوائنٹ ٹیبل میں چوٹی کے دو میں جگہ بنانے کے لیے اترے گی

لکھنؤ، 22 مئی (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے پلے آف میں پہنچ چکی رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کل جمعہ کو ٹورنامنٹ کے 65 ویں میچ میں بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی ایکانا اسٹیڈیم میں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف کھیل کر ٹاپ ٹو میں جگہ پکی کرنے کی کوشش کرے گی۔ وہیں ایس آر ایچ اپنے مایوس کن مہم کا اختتام جیت کے ساتھ کرنا چاہے گی۔ آر سی بی نے 12 میچوں میں 17 پوائنٹس حاصل کر کے سیزن میں اپنی کارکردگی سے سب کو متاثر کیا ہے۔ رجت پاٹیدار کی قیادت میں یہ ٹیم ٹاپ ٹو میں آ کر ایلیمنیٹر ون کی ناک آؤٹ غیر یقینی صورتحال سے بچنا چاہے گی، تاکہ انہیں پہلے کوالیفائر کے ذریعے فائنل میں پہنچنے کا دوسرا موقع مل سکے۔ یہ اس ٹیم کے لیے بہت اہم ہے جو کئی بار ٹرافی کے قریب پہنچی لیکن آج تک آئی پی ایل کا خطاب نہیں جیت سکی۔

اس کے برخلاف، پچھلے سیزن کی فائنلسٹ سن رائزرز حیدرآباد پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے۔ 12 میچوں میں صرف چار فتوحات کے ساتھ وہ پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نچلے مقام پر ہے۔ حالانکہ، اس ہفتے کے آغاز میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ملی شاندار فتح سے ٹیم کا حوصلہ بلند ہوا ہے اور پیٹ کمنز کی قیادت والی ٹیم اس مہم کا اختتام اچھی کارکردگی کے ساتھ کرنا چاہے گی۔

آر سی بی کی اس سیزن میں واپسی کا کریڈٹ وراٹ کوہلی کی شاندار فارم کو جاتا ہے۔ ٹیم درمیان میں کچھ میچوں میں لڑکھڑا گئی تھی۔ آر سی بی کے سابق کپتان کوہلی نے 11 اننگز میں 63.12 کی اوسط اور 143.46 کے اسٹرائیک ریٹ سے 505 رنز بنائے ہیں۔ اوپننگ پر ان کے تجربے کے ساتھ فل سالٹ کی جارحانہ بلے بازی اور دیودت پڈیکل کی مستحکم شروعات نے ٹیم کو مضبوط بنیاد دی ہے۔ مڈل آرڈر نے بھی اپنی تال حاصل کر لی ہے۔ پاٹیدار نے تیز اسٹرائیک ریٹ سے 239 رنز بنائے ہیں، جبکہ نچلے آرڈر میں ٹم ڈیوڈ اور ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر روماریو شیفرڈ کی موجودگی سے ٹیم کو طاقت ملی ہے۔ ٹم ڈیوڈ نے چنئی سپر کنگز کے خلاف صرف 14 گیندوں میں 53 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے، جو سیزن کے بہترین ڈیتھ اوورز میں سے ایک ہے۔ البتہ، آسٹریلوی فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ کی واپسی نہ ہونا ٹیم کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ پاور پلے اور ڈیتھ اوورز میں ان کا کنٹرول اکثر جیت اور ہار کے درمیان فرق پیدا کرتا ہے۔ ان کی غیر موجودگی میں ٹیم کو خاص طور پر ایس آر ایچ کے دھماکہ خیز ٹاپ آرڈر کے خلاف بھوونیشور کمار اور کرنال پانڈیا جیسے کھلاڑیوں پر انحصار کرنا پڑے گا۔ اگرچہ سیزن کے دوران توقعات پر پوری نہ اترنے کے باوجود، حیدرآباد کی ٹیم نے کچھ اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ان کے پاس اوپنر ابھیشیک شرما جیسے بلے باز ہیں، جو ٹورنامنٹ کے سب سے جارح مزاج اوپنرز میں سے ایک بن کر ابھرے ہیں۔ بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے 192.26 کے اسٹرائیک ریٹ سے 373 رنز بنائے ہیں، جس میں لکھنؤ میں 20 گیندوں پر 59 رنز کی اننگز بھی شامل ہے۔ آسٹریلوی اوپنر ٹریوس ہیڈ کی دستیابی پر ابھی بھی شک ہے، کیونکہ وہ بیماری سے مکمل طور پر صحتیاب نہیں ہو سکے ہیں۔ ان کی واپسی مہمان ٹیم کے حوصلے کو بڑھا سکتی ہے۔ مڈل آرڈر میں ہینرک کلاسن اور ایشان کشن نے اپنی صلاحیت کے مطابق مظاہرہ نہیں کیا، مگر یہ دونوں کھلاڑی اپنی فارم میں میچ جتانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انیکیت ورما نے نچلے آرڈر میں تعاون دیا ہے، جبکہ کمنز کی قیادت میں ہرشل پٹیل، ذیشان انصاری اور ایشان ملنگا کی مدد سے ان کا بولنگ اٹیک جان پکڑتا نظر آ رہا ہے۔ لکھنؤ کی پچ بلے اور گیند کے درمیان ایک متوازن مقابلہ پیش کر سکتی ہے۔ یہاں مڈل اسکورنگ کی امید ہے اور اسپنرز کو مڈل اوورز میں مدد مل سکتی ہے۔ شام کو نمی اور اوس گرنے کی توقع کے سبب ٹاس کافی اہم ہوگا۔ یہاں ہوئے چھ آئی پی ایل میچز میں سے پانچ میں ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیم جیتی ہے، جو ایک خاص پیٹرن کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ایسے میں دونوں کپتانوں کے لیے ٹاس جیتنا فیصلہ کن ہو سکتا ہے۔ آر سی بی، جو اس وقت زبردست فارم میں ہے، اگر اپنے بقیہ میچ جیتتی ہے تو وہ ٹاپ ٹو میں جگہ بناتے ہوئے پلے آف میں مضبوط پوزیشن میں پہنچ جائے گی۔ وہیں، ایس آر ایچ اختتامی میچ میں جیت کے ساتھ رخصت ہونا چاہے گی۔ نتیجہ کچھ بھی ہو، شائقین کو ایک اچھا میچ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔

★

پنچک سلاٹ میں ناگالینڈ اور منی پور نے دو، دو طلائی تمغے جیتے

دیو، 22 مئی (یواین آئی) کھیلو انڈیا بیچ گیمز (کے آئی بی جی) کے چوتھے دن جمعرات کو پنچک سلاٹ مقابلوں میں ناگالینڈ اور منی پور نے دو دو جبکہ دادرا اینڈ نگر حویلی اور دمن اینڈ دیو، مہاراشٹر، دہلی، اور جموں و کشمیر نے ایک ایک سونے کا تمغہ جیتا۔ آج یہاں کھیلے گئے پنچک سلاٹ میں مردوں کے انڈر 45- کلوگرام زمرے میں دادرا اینڈ نگر حویلی اور دمن اینڈ دیو کے پرسنا نریندر بیندرے نے اتر پردیش کے پرشانت کے خلاف زبردست مقابلے میں آخری راؤنڈ کے آخری لمحات میں ایک کک براہ راست ان کے منہ پر ماری۔ اس کی وجہ سے انہیں پانچ پوائنٹس کا جرمانہ دیا گیا، لیکن اس کا ان کی فتح پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ مقامی ہیرو بیندرے نے مقابلہ 21-45 سے جیت کر ایونٹ کا اپنا دوسرا سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ دوسرے فائنل میں، خواتین کے انڈر 45- کلوگرام زمرے میں منی پور کی ڈولی لیشا تھیم نے چنڈی گڑھ کی رینا کو 12-13 سے سخت مقابلے میں ہرایا۔ اس کے بعد، مردوں کے کلاس اے 45-50 کلوگرام زمرے میں ناگالینڈ کے جان نے ایک بڑا اپ سیٹ کرتے ہوئے مہاراشٹر کے تجربہ کار کھلاڑی رام چندر دیپک بڑاک کو 15-22 سے شکست دی۔ خواتین کے کلاس اے 45-50 کلوگرام فائنل میں منی پور کی تھونا وجم ریتا چانو نے اتراکھنڈ کی گائتری نیگی کو 9-18 سے ہرایا۔ یہ مقابلہ اسکور سے زیادہ سخت تھا، لیکن نیگی کو سر پر مارنے کی وجہ سے 5 پوائنٹس کا جرمانہ ملا، جس سے چانو کو فیصلہ کن برتری مل گئی۔

ایک اور میچ میں دہلی کے شیوم نے سینئر مردوں کے کلاس بی 50-55 کلوگرام زمرے میں اتراکھنڈ کے ایشو بھارتی کو 18-29 سے ہرا کر دہلی کے لیے دن کا دوسرا سونے کا تمغہ یقینی بنایا۔ اس سے قبل دہلی کو سینئر خواتین ٹیم میں بھی ایک سونے کا تمغہ ملا تھا۔

سینئر مردوں کے کلاس سی 55-60 کلوگرام زمرے میں جموں و کشمیر کے سجاد احمد بیگ نے اوڈیشہ کے ایس گورنگ کو یکطرفہ مقابلے میں 0-9 سے ہرایا۔ گورنگ اس فائنل میں ایک بھی پوائنٹ نہ بنا سکے۔

دن کے دوسرے آخری مقابلے میں، مہاراشٹر کی جیشری کیلاش شیٹے نے ناگالینڈ کی ہٹنائم کھونگسائی کو سینئر خواتین کلاس بی 50-55 کلوگرام فائنل میں 8-24 سے ہرایا۔

دن کے آخری فائنل میں، ناگالینڈ کی لانکے کیبامی نے منی پور کی ہجام مرینا دیوی کو سینئر خواتین کلاس سی 55-60 کلوگرام زمرے میں 17-26 سے ہرا کر ناگالینڈ کے لیے دن کا دوسرا سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

☆

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804